



# فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول







# فهرست مضامین اخلاق محمدی حصه اول

صفحات

۱	باب الايمان	۱
۵	باب الاحسان	۵
۸	باب الاخلاق	۸
۹	باب ادب محاسن	۹
۱۳	باب الاستيذان ( طلب اجازت )	۱۳
۲۱	باب الاحاطة	۲۱
۲۵	باب الاعتدال	۲۵
۲۷	باب الاعمال الصالحه	۲۷
۳۲	باب اكرام الاكابر	۳۲
۳۴	باب اكتساب المعاش	۳۴
۳۹	فصل في القارة	۳۹
۴۳	باب الامانة	۴۳
۴۷	باب الامر بالمعروف والنهي عن المنكر	۴۷
۵۰	باب الاتفاق لحسبيل الله	۵۰
۵۰	باب ابناء العهد	۵۰
۶۱	باب النحل	۶۱
۶۲	باب التوسل	۶۲
۶۸	باب السعي والجهاد	۶۸

٤٩	"	"	"	"	باب التحف والمهدايا ..
٥٠	"	"	"	"	باب التعزية ..
٥١	"	"	"	"	باب التفريق والنهي عنهما ..
٥٢	"	"	"	"	باب التقوى ..
٥٣	"	"	"	"	باب تكفير المسلم ..
٥٤	"	"	"	"	باب تكييف مالا يطاق ..
٥٥	"	"	"	"	باب التماخ ..
٥٦	"	"	"	"	باب التمول ..
٥٧	"	"	"	"	باب التواضع ..
٥٨	"	"	"	"	باب التوكل ..
٥٩	"	"	"	"	باب التهمة والبهتان ..
٦٠	"	"	"	"	باب الجهد والسعي ..

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله محمد وآله واصحابه أجمعين  
 ناکار سید احمد لیسر حافظ امیر اصفہانی تہذیبی۔ ناظرین باتمکین کی خدمت میں  
 عرض کرتا ہوں کہ اس مادیہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ انکے پاس شاہ و چشم برآمد علم و  
 نہ علم کی مجالس ہیں نہ فکر کی محافل ایسے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرز معاشرت بالکل متروک اور سیافنیہ  
 ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کا اصول جنہاں زردی نصوص شرعیہ کے تھارہ نہ جج، زکوٰۃ کی طرح ہر کوئی کراڑی ہر قسم میں  
 مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہمارے اتنی اجنبیت، رخصت ہو گئی بڑا لڑکانہ اصول پر سیکو عمل کرتے دیکھتے ہیں  
 انور ابیر گمان ہوتا ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصیہیات ہیں نہ اسلامیات میں مسلمانوں میں جا بجا علم  
 مجھے اور رسالہ میں ایسی موجود ہیں علم و حکمت کیساتھ اخلاق و آداب کے بھی علمی اور علمی تعلیم و تربیت ہوتی تھی جو  
 لوگ علم و برہنہ نہ تھے وہ بھی انکے ہاں عمل و مشق تھانہ تعلیم و علمی طور پر تھی علمی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہوا کرتا  
 اس زمانہ میں علم دین کا چرچا ہے نہ علماء و مشائخ و بزرگان اسلام کی ایسی صحبتیں تھیں جس سے اخلاق کا زندہ نمونہ بنالیا جاتا  
 نہیں اسلئے مسلمانوں کے اخلاق و طرز و ریاچے تھے جس سے اخلاق حمید کی نام نہانی ہو تمام اخلاق ذلیل و خوار  
 سے زیادہ سلمان ہی میں پائے جاتے ہیں اللہ عز و جل اگر صلی اللہ علیہ وسلم نہ فرمایا ہر لعنت لائتم کام اللہ  
 (ہیں اسلئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کر دوں)

یعنی اپنے اپنے جہت کی علت نالی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں یزید چون نے جو احکام صدق و ایمان، ایفا و عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کو بارہیں نازل فرمائی ہیں  
 انکا جلالا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا ہمارے دین حج و زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیر و پنجی سے انکا مطلق خیال ہی نہیں کرتے  
 اس زمانہ میں ہم دین کی تعلیم نہایت دیر ہو گئی اور شرف اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں غلطی  
 میں ایسے ملان اوصاف کی جنبی سے ہوتے ہیں کہ انکے شہنا میں ہے۔ اس سبب سے اور ہی بڑا زبردست مسلمانوں کو اخلاق



خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلم ہو کہ کوئی قوم جب تک اُن اعلیٰ درجہ کی قوم نہ بنائے  
 ہو نہ جاتی۔ لیکن اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا۔ لیکن اس بارہ میں  
 ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں باری ہونی لازمی ہے اور یہ یہ کیا تاکہ  
 مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق ہی ہو جس کے آثار سے اہل مقبول محمد رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے رعبہ خود جنات پر بھی تعلیم دی ہے۔ جو کچھ اس کی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے نیچے کلام ایک اعلیٰ درجہ کا اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام  
 آیات اور احادیث جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کیا۔ اصل میں یہ نثر ہے نہ شاعری۔  
 دیوید یا تاکہ بولوں اس کتاب کے دیکھنے کو علم ہو جائے کہ اخلاق میں یہ اصلاح اسلامی کی کیا تہ  
 اور ایک پر مسلمانوں کو نصیحت ہے کہ یہ کتاب سے استفادہ کرنا چاہیے۔ اس کتاب کے نام ہے "اخلاق  
 صحاح شریفہ" یا "مختصر جامع تجارت" یا "مختصر جامع" یا "مختصر جامع" یا "مختصر جامع"۔  
 اور اس غرض سے کہ مطالبہ کیے نکالتے اور درجہ بناتے اور اہل جو اور دینی امور کا کاد  
 اس فائدہ اٹھاسکے۔ بدینہ سادہ طریقہ پر جو ہر شخص کے اعتبار سے اس کتاب کے فائدہ ہوگا۔  
 کی ترتیب رکھی گئی ہے اور ہر آیت میں تفسیر اور حدیث متذکرہ کا مرصع ہے۔ ماننے کو تو یہ کالم میں  
 لکھا گیا ہے تاکہ بولوں کہ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اٹھاسکیں۔  
 گ۔ اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا رشتہ گرہ چلے گا۔ اعلیٰ درجہ کا اخلاق  
 اعلیٰ اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور اس پر بھی اہل امت کا تکیہ اور انما ہو فی اللہ وفیہ  
 بخیر الاعمال و اھدنا الی صراط مستقیم بن ہمتان یا

ہر حصہ الہامی

## حصہ اول

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## بَابُهَا

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط کر دو اور  
 متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں انکو یاد  
 کرو جبکہ تم آپس میں دشمن نہ بنے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے  
 دلوں پر الفت پیدا کر دی اس کے فضل سے تم بھائی بھائی  
 بن گئے اور تم ایک گٹھ سے گناہ سے پرہیز ہو چکے تھے اس سے  
 تمکو اللہ تعالیٰ نے بچایا! اس لیے اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر  
 ظاہر فرمائی تاکہ تم پر ایمان پاد اور بندہ ہو کر نہ بن گئے کہ ایسا عجب  
 ایسی جوہر بنیگا کہ کادو کو حکم کرتی ہو اور بس کام سننے  
 کرتی ہو اور یہی لوگ سلاطین پادشاہوں اور ان لوگوں کی نسل نہ  
 جو متفرق ہوئے اور اختلاف اپنے آپ کے بعد اسکے آئینہ  
 کے پاس لائیں اور ان کے سے ...

۱۔ رَاعُوا حُرُومًا جَمِيعًا  
 وَلَا تَفْرُقُوا اِذَا كُنْتُمْ اٰتِیَةً لِّیْكُمْ  
 اَوْ كُنْتُمْ اَعْدَاءٌ فَاَلَمْ یَبْنِ قُلُوبُكُمْ  
 فَاَصْبَحْتُمْ سَعِیْبَةً اِنْ اَنَا وَكُنْتُمْ عَلٰی  
 شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْفَكْتُمْ عَنْهَا  
 كَذٰلِكَ یَسِیْرُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِیْہِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ  
 وَلَئِنْ رَاْتُمْ اُمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَی الْحَیْثُ  
 یَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ  
 الْمُنْكَرِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الصَّٰلِحُوْنَ وَلَا تَكُوْفُوا  
 كَالَّذِیْنَ قَسَرُوْا وَاَخْلَعُوْا مِنْ یَسَدٍ  
 سَلَبَ اَنْھُمْ اِلَیْہِ ذُنُوبًا وَّ اُولٰٓئِكَ اَلْھُمْ

بڑا عذاب ہے۔

عَنْ أَبِي عَظِيمٍ عَنْ عُرَانَ بْنِ لَاسِقَةَ (۱۰۵)

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا

صَابِرُونَ وَأَسْرِبُوا أَتَقْوُوا اللَّهَ

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ (آل عمران - رکوع ۲۰ آیت ۲۰)

۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلَحُونَ (وَاطِيعُوا اللَّهَ

وَرَسُولَهُ وَلَا تَأْخُذُوا عَنَّا نَفْسًا وَلَا

تَذْهَبَ رِجَالُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ

اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَا تَنُكُوتُوا

كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ

بَطْرًا أَوْ رِجَالُ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ

عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مَوْلا اللَّهُ هِيَ آيَةُ الْيَوْمِ

مُحْيِيَةٌ (سورۃ انفال رکوع ششم آیت ۲۵)

۴۔ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بُصْرًا

وَبِالْمُؤْمِنِينَ وَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا

الْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ

بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(سورۃ انفال - رکوع ۸ - آیت ۶۳ و ۶۴)

۵۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا

۲۔ اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں

ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ہلے رہو اور

اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم اپنی مراد کو پہنچو۔

۳۔ اے ایمان والو جب تم کسی گروہ سے

مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر نہ بت

کرو شاید تم ظالم پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول

کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا نہ

کرو کہ اس سے تم بدول ہو جاؤ گے اور تمہاری ہونہر

ہو جائیگی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے

والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم ان لوگوں کے

مثل نہ ہو جو غور جہانے اور لوگوں کے دکھانے

کے لئے بھیجے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے

روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں ہی جو وہ کرتے ہیں۔

۴۔ وہ یعنی اللہ تعالیٰ وہی ہے جسے

کہ قوت دی تھی کہ اپنی مدد سے اور مومنین سے

اور ان کے بیسی مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا

کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہو سب نیچ کر دیتا تو اس کے

دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ نے انہیں الفت پیدا

کر دی اور بیشک اللہ غالب و حکمت والا ہے۔

۵۔ جو مسلمان ہیں ان کے سب ایک ہی ہیں

بَيِّنْ أَخَوِيكُمْ وَاتَّقِ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (سورہ الحجرات - رکوع اول آیت ۱۰)  
 ۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّمَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (سورہ الحجرات - رکوع ۲ - آیت ۱۰)

۳۔ بھائی میں تو اپنے بھائیوں میں صلہ کرادیا کرو اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔  
 ۴۔ اے لوگو! تم نے مخلوق خدا کو مادہ سے پیدا کیا اور تمہارے کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

## احادیث

۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 ان المؤمن كرجل واحد ان اشتكى عيئه اشتكى كله وان اشتكى رأسه اشتكى كله (نعمان بن بشير روى)  
 ۸۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضاً (ابن مسعود روى)

۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخصِ واحد کے ہیں۔ اگر کسی اٹخے میں درد ہو تو تمام جسم چین ہو جائے۔ اگر اس کے سر میں شکایت ہو تو کل بدن بے عمل ہو جائے۔  
 ۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے پیر کو اس کا ایک حصہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد کرتا ہے۔ اگر ایک کی اٹھانے میں دوسرے کی مدد کرے گا تو اس کا ایک حصہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد کرتا ہے۔

اسلامی تعلیم کا مقصد انسان کو ایک مکمل طور پر انسان بنانا ہے۔ جس میں جسم، دل، دماغ، فکر، احساس، عقل، ایمان، اخلاق، اور عمل سب کا صحیح و مستقیم ترقی ہو۔

۱۔ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہے۔ جس طرح جسم میں دل دماغ و کمر و باطن یہ مختلف اعضاء ہیں، اس طرح قوم میں امیر غریب، جاہل متعلم، گروہ کے آدمی ہیں۔ جس طرح دل و دماغ اوستے اوستے اعضا کے دھکے دھکے کی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ، ائمراء، تعلیم یافتہ حضرات و علماء و صلحاء، کو باہم اور پیر اوستے ترین اہل اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔  
 ۲۔ بیشک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال ہے جیسا کہ ایک جسم کے اعضاء میں ہوتا ہے جو وقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

حصہ اول۔

۹۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
المؤمنين في تراجمهم وتواضعهم  
تعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى  
عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر  
والحمى۔ (نعم بن بشير۔ از مشکوٰۃ)

۱۰۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
المسلم اخ المسلم لا يظامه و  
لا يسلطه من كان في حاجة  
اخيه كان الله في حاجته ومن  
فرح عن مسلم كربة فراح الله  
عنها من كرب يوم القيمة ومن  
ستر مسلماً ستره الله يوم القيمة  
(سالم۔ مشکوٰۃ)

۱۱۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
فارق الجماعة شبراً ففد خلع ربة  
الاسلام من عتقه۔ (ابن ذر۔ مشکوٰۃ)

۱۲۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ان الله لا يجمع امي او قال  
امة محمد على الضلالة ويكف  
الله على الجماعة۔

۴

۹۔ رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا  
کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مروت  
اور محبت کرتے ہیں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک  
عضو میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم پر سیداری اور  
حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان  
دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اپنے ظلم کرے  
نہ اُسکو متنابلے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص  
اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ  
اُس کی حاجت پوری کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان  
کی تکلیف دے گا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف  
اُس سے دے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی  
کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کرے گا۔

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ایک  
بائستے گروہ سے الگ ہوا تو گویا سب اسلام  
اُسے اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا فرمایا کہ امت  
محمد کو گمراہی پر جمع نہ کرے گا۔ اور اللہ کا ہاتھ  
جماعت پر ہے۔

حصہ اول۔

۵۔ من مشن شدن فی النار۔ (من بوجہ شکوہ جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلعم اتبعوا التمسوا الا عظم فان من شدن شدن فی النار۔ (ابن عمر شکوہ)

۱۴۔ قال النبی صلعم اذا سخی الرجل للرجل فلیسأله عن اسمہ وایبہ ومن هو فانه اوصل للمودۃ (نیزیدن شکوہ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے ملحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اُس کا اور اُس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کر لے کہ اس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

## بَابُ الْإِحْسَانِ

۱۵۔ وَأَنْتَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۶۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ اللَّهُ لَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ أَكُنَّا مِنَ الْخَائِبِينَ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (سورہ نحل۔ رکوع چہارم۔ آیت ۳)

۱۷۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

۱۵۔ اور تم خچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ اور کہلایا۔ پرہیزگاروں سے کہ کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔ انہوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک پرہیزگاروں کا دھماکا اچھا ہے۔

۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کر رہا ہے اور بے حیائی اور جیسے کاموں سے اور سرکش سے

يَعِظُكُمْ لَعَنَكُمْ تَدْمُ كُرْمُونَ ۝

(سورہ نمل - رکوع ۱۲ - آیت ۹)

۱۸- اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا  
وَالَّذِيْنَ هُمْ يُحْسِنُوْنَ ۝ سورہ نمل - رکوع ۱۲ -

۱۹- وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ

الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ  
مِّنَ الدُّنْيَا وَاحْسِنْ لِّمَا آتَاكَ اللّٰهُ  
إِنِّيْكَ كَوَّيْتُ مِنَ الْفَسَادِ فِي الْآخِرَةِ  
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْمُفْسِدِينَ ۝ سورہ نمل -

۲۰- قُلْ يُبَايِعُ الَّذِينَ آمَنُوا

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ  
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَأَرْضَ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ  
إِنَّمَا يُؤَيِّتُ الصُّبْرُونَ آخِرُهُمْ يُعْطَرُ  
حِسَابُ ۝ (سورہ زمر - رکوع ۲۰ - آیت ۱۰)

۲۱- هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ (سورہ الزمر - رکوع ۲۰ - آیت ۱۱)

۲۲- الْكَلْبُ الَّذِي يَمْنَعُ رَقْدَ بَنِي

وَبِأَكْمَلِ وَحْدَةٍ وَلِيضْرِبَ عَبْدًا دَلِيلًا

۲۳- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

مَتَّانٌ وَلَا عَاقٍ وَلَا مَدِينٌ

۲ تم کو ممانعت کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے  
شاید کہ تم یاور گم ہو۔

۱۸- اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ جو اتقا

اخیر کرتے ہیں و نیز اُن لوگوں کے ساتھ جو بھلائی کرتے ہیں

۱۹- اور جو کچھ تم کو اللہ تعالیٰ نے عطا ہے

اُس سے دیر آخرت کی فکر کر اور اپنے حصہ دنیا کو

فراش کر اور بھلائی کر جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے

ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش

نکر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو محبت نہیں کرتا۔

۲۰- اے محمد ہماری طرف سے کہہ دو کہ

میرے بند و جو یقین لائے ہو ورو اپنے رب کے جن

لوگوں نے اُس دنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی و اُن کے

لئے آخرت میں بھلائی ہو اور اللہ کی زمین فراخ ہو و ہوا

اس کے نہیں کہ صبر کرنے والوں کو عیسایا جبر و یا جادہ لگا۔

۲۱- کیا بدلہ اسے نیکی کرنے کا ہوا

نیکی کرنے کے۔

۲۲- کنو و کا فر نفیست، وہ ہو کر اپنی عطا کو کو

باز رکھے اور تنہا لکھائے۔ اور اپنے غلام کو زور و کوب کرے

۲۳- جنت میں احسان جمانے والا اور

والدین کی مافرائی کر نیوالا اور ہمیشہ شراب پینے

الہ۔ کنو و کے معنی ہر بی زبانوں کا پیر و کافر نفیست و کجبل و زنا فروش ہیں و نیز اُس پند و نیر کی بھی کہتے ہیں جس کوئی چیز دُعا کے آداب

حصہ اول۔

خضر (عبداللہ ابن عربی شکوۃ :-)

۲۴۔ من اعطی عطاء فلین

بہ ومن لم یجد فلیثنت فان من  
اشی فقد شکرو ومن کتہ فقد کفر۔

۲۵۔ عن عائشۃ۔ قالت یا

رسول اللہ ما اللہ الذی لا یصلی

قال الماء والملح والنار قالت قلت

یا رسول اللہ ہذا الماء قد عرفنا

فما بال الملح والنار قال یا حمیرا

من اعطی نارا فکما تصدق

بجميع ما انضجت تلك النار من

اعطی ملحاً فکما تصدق

بجميع ما طابت تلك الملح ومن

سقى مسلماً شربة من ماء

حيث یوجد الماء فکما تعاق

رقبة ومن سقى مسلماً شربة

من ماء حیث لا یوجد الماء فکما

احیاها۔

۲۶۔ خیر لا صحابہ عند اللہ

خیر ہم لصاحبہ وخیر الجدان

عند اللہ خیر ہم لجارہ۔

۷  
یعنی وائٹم الحمد و اعل نہوگا۔

۲۴۔ جسکو کچھ عطا کیا جائے چاہے کہ اسکا

بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اسکی تعریف

کرتے ہوئے تعریف کی اسے شکر ادا کیا اور چھپا یا کفر نہ کیا

۲۵۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول

اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز

نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور

اگ انصوب نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے

ہیں مگر نمک اور اگ کی کیا وجہ ہے۔ رسول

اللہ نے فرمایا اے حمیرا جس نے اگ کسی

کو دی گو یا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اس اگ

نے پکائی۔ اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گو یا

وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک ڈالا گیا

اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جہاں پانی

کیا ب نہیں تو گو یا ایک غلام آزاد کیا اور

جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا

جہاں پانی نہ ملتا ہو تو گو یا اس کو

زندہ کیا۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص چھا

جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا ہو اور پڑوسیوں کے ساتھ

اچھا ہو یعنی اس اچھا بڑاؤ کیسے۔



- ۲۷۔ قال رحل یا رسول اللہ  
کیف لی ان اعلم اذا احسنت  
او اذا اساء؟ فقال لنبی صلی  
اللہ علیہ وسلم اذا سمعت  
جیرانک یقولون قد احسنت  
فقد احسنت واذا سمعت یقولون  
قد اسات۔ فقد اسات (از ابن
- ۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ  
مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا ہوں  
یا بُرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں سے سنو  
کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو بیشک تو نے  
بھلائی کی اور جب ہمسایوں سے سنو  
کہ وہ کہتے ہیں بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

## باب الاخلاص

- ۲۸۔ قُلْ اِمَّا اُمرتُ اَنْ  
اعبدَ اللہَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّینَ (سورہ  
۲۹۔ قُلْ لِلّٰہِ اعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ  
چونکہ سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۷)
- ۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّئِ الْخَالِصُ  
۳۱۔ وَمَا اَمْرٌ وَاَلَّا يَعْبُدُوْا  
اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّیْنَ (سورہ بقرہ آیت ۱۷)
- ۳۲۔ اخلاص دینک یکتیان  
القلیل من العمل۔ (از سعاد۔ کرامت)
- ۳۳۔ اخلاصوا عما کم  
فان اللہ لا یقبل الا مما خلص  
لہ (مصاب ابن تیس کہنہ اعمال)
- ۳۸۔ تم کو اس محمد کے مجھ کو حکم دیا گیا ہے  
کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کرو۔
- ۲۹۔ اسے محمد کوگوں سے کہہ دو کہیں اللہ  
کی عبادت کرنا ہوں خالص اُسی کے لئے۔
- ۳۰۔ سنتا ہی اللہ ہی کو ہی زری بندگی۔
- ۳۱۔ اور انکو حکم نہیں دیا گیا سوا اس کے کہ  
خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسیکو اس میں شریک نہ کریں
- ۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو شرک وغیرہ  
مٹو یا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔
- ۳۳۔ خالص اور صاف کرو اپنے  
اعمال کو (یا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو  
قبول کرتا ہے جو خالص اُسی کے لئے ہو۔

۳۴۔ ان الله تعالى لا ينظر الى صوركم واماواکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم واولی الامر  
 ۳۵۔ انما الاعمال بالوقار اذا طاب اسفله طاب اعلاه ورساقه  
 ۳۶۔ طوبی للخالصین اولئک مصابیح الہدی تنجی عنہم کل فتنۃ ظلماء وشرار  
 ۳۷۔ ان الله عز وجل لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصا وابتغی بہ وجہ (الی ما)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔  
 ۳۵۔ اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ نچا ہوگا تو اوپر کا بالاولیٰ اچھا ہوگا۔  
 ۳۶۔ بھلائی سے انھیں کے لئے یہ لوگ چراغ ہدایت ہیں انھیں سے ہر چیز فتنے کی بُرائی دور ہوتی ہے  
 ۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضا مندی ان سے مطلوب ہو۔

## باب اداب المجالس

۳۸۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُودُوا مَوَاتِنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا تَقُوا اللَّهَ هَاتِ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ  
 یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَوَفُّوْا  
 اصْوَاحَكُمْ فَوْقَ مَوَاتِنِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ إِنَّ الَّذِينَ يَخْضَوْنَ

۳۸۔ اے ایمان والو! سبقت نہ کرو پورے اللہ اور اس کے رسول کے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سنے والا اور جاننے والا ہے۔  
 اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے پاس

جند اول۔

اَتَوْا اَنَّهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ اُولَئِكَ  
الَّذِينَ امْسَحَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِقَائِي  
لَكُمْ مَعْرُوفًا وَاَجْرًا عَظِيمًا اِنَّ الَّذِي  
يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاءِ الْحِجَابِ الَّذِي  
لَا يَسْمَعُونَ هُوَ اَنْتُمْ صِدِّقُوْا حَتّٰى  
تُخْرَجَ اِلَيْهِمْ لَكُنْ خَيْرًا لَّهْمُ دَعَا لَلَّهِ  
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (سورہ ہجرات رکوع اول آیت ۲۷)

۳۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا  
قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فَاَفْسَحُوا  
فِيْصَاحِبِ اللَّهِ لَكُمْ عٰدَا وَاِذَا قِيْلَ انْشُرُوْا  
فَاَنْشُرُوْا اِيْرَفِ اللَّهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا  
مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اٰوَدَقُوا الْعِلْمَ وَخَرَجُوْا  
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حَبِيْرٌ

(سورہ مجادلہ رکوع دوم آیت ۵)

۴۰۔ اَوْفُوْنَ اَبُو سَعِيْدٍ لِّمَدَنِيٍّ

بِمَنَازِقَةِ كُنَانِهِ تَخْلُفُ حَتّٰى اخَذَ

الْقَوْمَ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ مَعَهُ فَلَمَّا

رَآهُ الْقَوْمَ تَسْرِعُوْنَ اَعْنَهُ وَقَامَ

بَعْضُهُمْ عَنْهُ لِيَجْلِسَ فِيْ مَجْلِسِهِ

فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ

الْمَجْلِسِ سَهَابَةٌ تَقِيْ مَجْلِسَ مَجْلِسٍ وَاسِعٌ

۱۰

وَبِيْ اَوَارِسَ بُوْسْتِیْنَ هُوَ مَوَیْ لُوْگ ہر چن

کے دیوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں

امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور

اجر عظیم ہے۔ اسے پیغمبر جو لوگ شکو

مخبروں کے باہر سے نکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل

ہیں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُن کے پاس

باہر سے تو یہ آئے تھے میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان

۳۹۔ اے ایمان والو! جب تم کو کہا جاوے

کہ مجلس میں گھل کر بیٹھو پس گھل جاؤ کثرت کی وجہ

اللہ تعالیٰ تم کو اور حبیب کہا جاوے اُن

کھڑے ہو پس اُن کے کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ

اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جن کو

علم دیا گیا مرتبے بلند کرے گا۔ اور جو تم کرتے ہو نہ

تعالیٰ اس کی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ ابو سعید خدری کو ایک جنازے کی

خبر دی گئی اُنکو جانیں دیہ ہو گئی۔ لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ

گئے تھے جب لوگوں نے اُنکو آتے ہوئے دیکھا اُنکی

طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ

وہ اُنکی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں نے اسے انکار کیا اور کہا کہ

میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ جاتے تھے کثرت

مجلس سے بہتر ہیں اور آپ ہنگاموں میں جگہیں بیٹھ گئے

۴۱- تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اس کی جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اٹھائے بلکہ کٹاؤ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہئے۔

۴۲- جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور وہاں پھر آو تو وہ اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے۔  
۴۳- حضرت بابرؒ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اکرم صلیم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴- رسول اللہ صلیم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اگلی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے سزا سیریز و یک سیر یا س بیٹھنے والا ہے۔  
۴۶- نبی اکرم صلیم نے منع فرمایا کہ کوئی کسی کو اسکی جگہ سے اٹھا کر خود اسکی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا معمول تھا جو کوئی تنظیم یا جو جگہ سے اٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

۴۷- گلی کو چوں یعنی راستہ میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا جو گلوں نے غلط کیا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت مستحسن

۴۱- لا یقیمین احداکم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ ولا ینکب نفسوا و توسعون اذ (ابن عمر- اذا رب المقود)  
۴۲- اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فهو احق بہ (ابن عمر- النبی)  
۴۳- عن جابر قال کثرا اذا اتینا النبی صلیم جلس احدا حیث ائتمی۔ (جابر بن سرد)  
۴۴- ان النبی صلیم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا بما ذنہما۔ (ابن عمر- سکوہ)  
۴۵- اکرم الناس علی جلیسی۔ (ابن عباس)

۴۶- نہی النبی صلیم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر اذا قام له رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ (ابن عباس رضہ)  
۴۷- ان النبی صلیم نہی عن المجالس بالصدعد ات فقا یارسول الله لیشتق علینا اللجلوس فی

۴۸- ان النبی صلیم نہی عن المجالس بالصدعد ات فقا یارسول الله لیشتق علینا اللجلوس فی

جَعَدَ اَنْ  
بِعَثْنَا قَالَ فَاَنْ جَلَسْتُمْ فَاَعْطَا  
الْمَجْلِسَ حَقَّهُمَا قَالُوا نَحْنُ حَقُّهُمَا يَا رَسُولَ  
قَالَ وَلَا اِلَّا السَّائِلُ وَرَدَ السَّلَامُ وَغَضَّ  
اَلْاَصْبَعُ وَالْاَمْرُ بِالْعَزْوِ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ  
(ابن ہریرہ - ادب المفرد)

۴۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَشْرٍ  
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيهِ  
فَالْتَقَى لَهُ قَطِيفَةٌ فَجَلَسَ عَلَيْهِمَا عِدَارَتَنِ بَشْرٍ  
۴۹۔ مِنَ السُّنَّةِ اَوْ جَلَسَ  
الْوَجَلَانِ يَخْلُجُ عَلَيْهِ فَيَضْحَكُهَا اِلَى جَنْبِهِ

۵۰۔ قَالَ كَانَا يَجُوبَانِ ذَا  
حَدَّثَ الْوَجَلَانِ اَنْ لَا يَقْبَلَ عَلَى الرَّجُلِ  
الْوَالِدَ وَلَكِنْ لِيَعْلَمَهُ (مسند ابن ابی شیبہ)  
۵۱۔ عَنْ سَعِيدِ الْقُرَيْشِيِّ يَقُولُ  
مَرَرْتُ عَلَى ابْنِ عَمْرٍو مَعَ رَجُلٍ يَتَعَدَّثُ  
فَقُلْتُ لِمَا ظَنَمْتُ فِي صَدْرِ رَجُلٍ قَالَ  
اَوْ اَوْجَدْتَ اَشْيَيْنِ يَتَّحِدَانِ طَلَقَهُ  
مَعَهُمَا حَتَّى تَسْتَخَذَنَهُمَا فَقُلْتُ  
اصْلَحْكَ اللَّهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
اَنْتُمْ رَجَوْتُمْ اَنْ اَسْمَعَ مِنْكُمْ  
خَيْرًا۔ (از سعید القرشی)

۱۳  
بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستہ  
کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ  
راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو  
راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا  
اچھی بات تو نکاح کرنا اور بری باتوں سے انکار کرنا۔  
۴۸۔ عبد اللہ ابن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم  
صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے میرے والد  
نے کپڑا اچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے۔  
۴۹۔ یہ امر بنون کہ جب آدمی بیٹھ  
جو نہ نکاح کرے ایک طرف رکھ دے

۵۰۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند  
کرتے تھے کہ جب کسی شخص کی قوم سے گستاخ کو کسی  
خاص شخص کو نیکر ستوبہ ہو بلکہ عام طور پر بیٹھنے والے کو جبہ سے  
۵۱۔ سعید القرشی کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ  
ابن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں  
کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو کر سُننے لگا اُنھوں  
نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا بیٹے آدمی  
کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون انکی اجازت کہے  
اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اسے ابو  
عبد الرحمن خدا تعالیٰ اجھلا کر سے میں یہ چاہتا  
تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سُنوں۔

۵۲۔ اگر تم تین آدمی ہو تو دوسری

قیسے سے چھپا کر بات نہ کرو اس لئے کہ  
اس سے قیسے کو رنج ہوگا۔

۵۳۔ نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا

کہ کوئی مرد و عورتوں کے درمیان ہو کر تہ علیہ

۵۴۔ لوگوں سے منجھو درجے کے سوا فاضل نہ ہو

۵۵۔ جب کوئی آدمی بات کرے کہ میں

چلا جاؤں تو اس کی بات امانت ہے۔

۵۶۔ اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف

تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ باؤ

اسے سختے رہنمایا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے

ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷۔ اللہ تعالیٰ بڑا جانتا ہے باند

آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے بہت

آواز والے کو۔

۵۲۔ اذا كنت ثلاثاً

فلا يتناجان اثنان دونك

فانه يحزن ذلك (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

۵۳۔ ان النبی صلعم

نهى ان يمشي بعني الرجل بين المأتين

۵۴۔ انزلوا الناس منازلهم

۵۵۔ اذا حدث الرجل الحد

شتم التفت فھی امانة (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما)

۵۶۔ یکرہ ان یجس الرجل

الی اخیه النظر ویبصره بصره

اذا ولی او یسئله من این جئت

و این تذهب۔

۵۷۔ ان الله لیسکوا لرجل

الرفیع الصوت ومحب الرجل

الخفیض من الصوت (ابو امامہ رضی اللہ عنہما)

## باب الاستیذان

۵۸۔ اے مومنو! اپنے گھر کے

دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جب تک

ان سے اجازت نہ لو اور اس گھر والوں کو سلام

نکرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔

۵۸۔ یا ایہا الذین امنوا

لا تدخلوا بیوت غیرکم

تسئلوا علی اہلہا

ذکرکم خیرکم ولعلکم تدرسون



۲۰۔ یستأذن الرجل علی ابیه

والخینہ واختہ۔ (عبداللہ اویس لغز)

۲۱۔ اذا اتی بابا یومیلان یتنا

لم یتقبلہ جاء یمینا وشمالا فان

اذن والا لم یصوف (عبداللہ بن زبیر الفز)

۲۲۔ جاء رجل من بنی عامر

الی النبی فقال آلیج فقال النبی

صلم الجاریۃ اخرجی فتولی له قل

السلام علیکم اذخل فانه لم یحس

الاستیذان قال نسعتھا قبل

ان تخرج لی الجاریۃ فقلت

السلام علیکم اذخل فقال علیہ

اذخل فدخلت فقلت بائی شئ

جئت فقال لم اکتلم الا بخیر انیتکم

لتمتید واللہ وحدہ لا شریک لہ

وتدعوا عبادۃ اللات والعزى

وتصلوا فی الیل والنهار خمس

صلوۃ وتصوموا فی السنۃ شہرا

وتجھوا البیت وتأخذوا من مال

اغنیاکم وترواھا علی فقرکم

فقلت لہ هل من العلم شی لا تعلم

۲۰۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینا چاہئے۔

۲۱۔ جب آئی کسی دروازے پر اجازت

لینے کیلئے جائے تو دروازے کے سامنے نہ آئے

بلکہ دائیں بائیں آئے۔ اگر اجازت ملے تو تشریف لے جائیں

۲۲۔ بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم

کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں

اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھو کر ہی سے

کہا کہ اُس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں

کی۔ اُس سے جا کر کہو کہ اس طرح کہے السلام علیکم

کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ

میں نے اسکو سن لیا اور چھو کر ہی کے آنے سے پہلے

کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے

فرمایا وعلیک السلام آؤ میں داخل ہوا اور عرض

کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں رسول اللہ صلعم نے

فرمایا میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اس نے

آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو جس کا کوئی شریک

نہیں درلات و عزری کی عبادت چھوڑ دو۔ رات

ون میں پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک مہینے

کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو اور اپنا مال اربع

کے مال کو اور اپنی فقیر کو دو۔ جو کہا کوئی علم ایسا بھی جو



قال لقد علم الله خيرا فان من اعلم  
 خمس لا يعلمهن الا الله - ان الله  
 عندنا وعلم الساعة ونزلنا نبيك  
 ونعلم ما في الارحام وما تدرى  
 نفوس ما اذا التمسب غدا وما تدرى  
 نفس باي ارض تموت - (ابو لفرغ)  
 ۳۳ - لا يحل لامرء مسلم ان  
 ينظر الى جوف بيت حتى يستأذن  
 فان فعل فقد حبل - (ثوبان)

۳۴ - ان رجلا سأل رسول  
 الله صلعم فقال استاذن على امي  
 فقال نعم فقال لرجل في معها في  
 البيت فقال رسول الله صلعم استاذن  
 عليها فقال لرجل اني خادمها فقال  
 رسول الله صلعم استاذن ائتج  
 ان تراها عريانة قال لا قال  
 فاستأذن عليه عليه السلام عدا بن يسار شكاه

۳۵ - عن عبد الله ابن عمر  
 اذ يبلغ بعض ولد له الحلم عزله  
 فتركه يداخل عليه  
 الاباذن - (ابن عمر)

۳۶ - آپ کو معلوم ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو  
 سب سے پہلے پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ رسول اللہ کے کسی  
 انکار نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور  
 وہی مازل کرتا ہے باران رحمت کو اور جانتا ہے  
 جو کچھ رحم میں ہو یعنی نہ کایا نہ رکی۔ کوئی نہیں جانتا  
 کہ کل کیا ہوگا اور کسی کو علم نہیں کہ وہ کس جگہ مرے گا۔  
 ۳۷ - کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اجازت  
 لینے سے پہلے کسی گھر میں جھانکے اور جب ایسا کیا تو  
 بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۳۸ - ایک شخص نے رسول اللہ صلعم  
 دریافت کیا کہ کیا جھکوائی اس سے بھی اجازت  
 لینی چاہیے آپ نے فرمایا بیشک اس شخص سے عرض کیا  
 کہ میں تم کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرم  
 نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیے اس شخص نے  
 کہا میں اس کا خادم ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اجازت  
 ضرور لینا چاہیے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو  
 اس سے کہ نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ

۳۹ - جب عبد اللہ ابن عمر کی  
 اولاد بالغ ہو جاتی تھی ان کو جب  
 کر دیتے تھے کہ بدو ن اجازت کے  
 ان کے پاس نہ آئے

۴۴۔ ان عبد اللہ ابن عمر  
قال اذا دخل بیت غیر المسکون  
فیقل السلام علینا وعلی عباد اللہ  
الصالحین (نافع مشکوٰۃ)

۴۵۔ عن ابی ہریرۃؓ ینتہی  
قبل ان یمسک قال لا یؤذن لاحق  
یبدأ بالسلامہ

۴۸۔ عن انس بن مالک رحمہ اللہ  
ان ابواب النبی تفتح بالاطلاق

۴۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اذا دخل البصر فلا یدخل (ابی ہریرۃؓ)  
۵۰۔ عن عمر بن خطابؓ

رضی اللہ عنہ من صلاۃ عینہ من  
قاعۃ بیت قبل ان یؤذن لہ فخلق

۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فقال ان اللہ لم یجل لکم ان  
تدخلوا بیوت اہل الکتاب  
الاباذن ولا ضرب نسائہم  
ولا اکل ثمارہم اذا عظم  
الذی علیہم (عیاض مشکوٰۃ)

۴۶۔ عبد اللہ ابن عمرؓ نے فرمایا کہ  
جب خالی مکان میں جائے تو کہے السلام  
علینا وعلی عباد اللہ الصالحین یعنی  
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

۴۷۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص سلام  
کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے  
اُسکو اجازت نہ دی جاوے جب تک اُٹل سلام نہ کرے۔

۴۸۔ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر  
میں جھانکے اُسکو گھر میں کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔  
۵۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے

اجازت سے پہلے صحنِ مکان میں جھانکا  
اُس نے فسق کیا۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے  
اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت  
کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ انکی عورتوں کو مارنا  
نہ انکے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جب تک اُن  
حقوق کو ادا کئے جائیں جو ان پر واجب ہیں۔

## بَابُ الْأَصْلَاحِ

۲۔ اُن کے اکثر مشغوروں میں کچھ

بجلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بجلائی  
کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص  
محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا  
کرتے تو ہم اُسکو اجر عظیم دینگے۔

۳۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھے

پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ غنیمت اللہ اور اُسکے رسول  
کیلئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرنا اور  
اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان  
۴۔ اور پہنے بعد صبح کے زبور میں لکھا

ہے کہ ہمارے شایستہ بندے زمین کے  
مالک ہونگے۔

۵۔ اسراہیلی نے کہا اے موسیٰ

تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تو نے  
کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور سوا جابر ہونے کے  
تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح  
کرنیوالوں میں سے ہو۔

۶۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں

اُنیں صلح کرادو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی

۲۔ لاخَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ

جُنُودِهِمُ الْاَمَنُ اَمْرًا بِصَدَقَةٍ اَوْ  
مَعْرُوفٍ اَوْ اَصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ  
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتَغَاءَ مَرْضَاةِ  
اللّٰهِ فَسَوْفَ نُوْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

۳۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنفَالِ

قُلْ لَا نَقَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مَا نَقُوْلُ  
اللّٰهُ وَاَصْلَحُوْا اِذَا تَلَبَّسْتُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ مَوْتٌ مُّبِيْنَةٌ

۴۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

بَعْدَ الْاِذْكِرَاتِ الْاَرْضَ بِرِثَاةٍ اِلَى  
الصّٰلِحِيْنَ (سورہ انبیاء کوختم۔ آیت)

۵۔ قَالَ يٰمُوسٰى اَتُرِيْدُ اَنْ

تَقْتُلَنِيْ لِمَا قَدَّمْتُ نَفْسًا بِآلَا مَسِّ  
اَنْ تُرْفِدَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى  
الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ  
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (سورہ قصص کوختم دوم۔ آیت)

۶۔ وَاِنْ طَرَفَتْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَقْتُلُوْا اِنَّا اَخْلَقْنَاهُنَّ مِثْلَ بَنَاتِ

حَقِّهِ اَوَّلُ اِلَى الْاٰخِرِ فَقَالَ اَلَيْسَ  
تَبْعِي حَتَّى تَبْعِي اِلَى اَمْرِ اللَّهِ ۚ فَاِنْ  
قَالَ ت فَاَصْلِحْ اِبْنَيْهِمَا بِالْعَدْلِ  
وَاَمْسُحْ اِذْنَا لِلَّهِ رِيحُ الْقَسِيَّةِ  
اِمَّا الْمَوْمِنُونَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحْ اِبْنَيْ  
اَخِيكَ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ  
(سورہ حجرات - رکوع اول - آیت ۱)

۷۷ قال النبي صلحوا لا تقاتلوا بينكم  
من الصلوة والصلح والصلح  
قالوا بل قال صلح ذات بدن و  
فساد ذات البدن هي الحالقة

۸۰ عن ابن عباس قال صلحوا

ذات بينكم قال هذا التبرج من  
الله على المؤمنين ان يتقوا الله  
وان يصلحوا ذات بينهم ابن عباس

۹۱ اياكم وسوء ذات

البدن فانها هي الحالقة (ابو هريرة)

۸۰ من ضار ضار الله

به ومن شاق شاق الله به

۸۱ عن ام كلثوم سمعت

رسول الله ليس بالكاذب من

۱۹ کرے تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک  
کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور جب  
رجوع کیا تو اصلاح کرو ان میں دوستی سے اور  
انصاف کرو بیشک اللہ محبت کرتا ہے انصاف  
کرنیوالوں سے۔ رسول اس کے نہیں کہ مسلمان  
سب آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کرنا اپنے دو  
بھائیوں میں اور اللہ کے ڈر و شاید تیرے رحم کیا جاوے۔

۷۷ جو اگر تم فرمایا کہ ناگاہ کریں تم کو اس درجہ  
جو بڑھ کر ہے نماز روزہ اور صدقہ سے انھوں نے  
نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا آپس میں صلح کرنا  
اور آپس میں فساد کرنا مٹانیو اللہ یعنی فساد کرنا اچھا نہیں ہے  
۸۰ ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ  
و اصلحو ذات بینکم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرنا  
جرح ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالیٰ  
سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۹۱ پرہیز کرہ آپس میں برائی ڈالنے

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانیو الی ہے۔

۸۰ جو کسی کو ضرر پہنچا دیا خدا تعالیٰ اس کو ضرر

پہنچا دیا اور جو کسی کو شقت میں لیا خدا تعالیٰ شقت میں لیا

۸۱ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلح سے سنا ہے کہ وہ مجھ کو انہیں جو جو آدمیوں

اصلم بئر الناس فقال خير او ما خيرا  
(ام کلثوم بن عتبہ)

مشکوٰۃ

۸۲۔ المؤمن للمؤمن كالبنيان  
يشد بعضه بعضا۔ (الی موسیٰ ایماہ اللہ)  
۸۳۔ افضل الصدق صلاح  
ذات البین (ایماہ العلوم)

۸۴۔ انه سأل رسول الله عن  
تفسير (ايضا) كم من صل اذا احدث  
فقال النبي صلعه مر بالمعروف ونه  
عن المنكر فاذا امرت شح مطاعا  
وهوى متبع او دنيا مؤثرة واعجاب  
كل ذي راي براه فعليك بنفسك  
ودع عنك العوامان من ورائكم  
قلنا قطع الليل المسمى فكيف  
بمثل الذي انقذ عليه اجر حسين  
مكتم قتل بل منهم يا رسول الله فاما  
بل منكم لانكم تجدون على الخير  
اعوانا ولا يجدون عليه اعوانا۔  
(ابو ثعلبہ ایماہ العلوم)

۲۸  
میں صلح یا اصلاح کر اسے اور اچھی بات کہے یا اصلاح  
کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دیکھو  
پہنچائے۔

۸۲۔ مؤمن مؤمن کے لیے ایسا ہی جیسے  
عمارت کے اسکا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔  
۸۳۔ لوگو کوئی آپس میں صلح کرنا بہترین حق  
ہے۔

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے کہ انہوں نے  
رسول اللہ سے اس آیت لایضہ کہ من صل اذا  
احدث یقصد کی تفسیر پوچھی آپ نے فرمایا اچھی بات کا  
حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم  
ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہو اور خواہشات  
نفس کی پیروی کی جاتی ہو اور دنیا کو ترجیح دیتی ہو  
اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہو  
تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُنکے حال پر چڑھو  
کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات  
کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کر لے گا  
جس پر تم ہو تو اسکو تم سے بچاؤ گناہ بڑھیکہ کسی نے پوچھا  
یا رسول اللہ اسوقت کے لوگوں میں سے بچاؤ کے  
برابر ہو گا آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے بچاؤ کی اسلئے کہ  
تکونیکہ مومن میں دغا لگاتے ہیں مگر انکو ہلاک کی مدد کریں انکو کوئی مینو نہ

۸۵۔ رسول اللہ فرمایا کہ ابوالیوب کیا میں تم کو ایسا صدمہ نہ بتاؤں کہ امداد اور اس کے رسول کو خوش کر دے، اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت انہیں فساد چھو جائے اور ملّاوا کو جب وہ متفرق ہو جائیں۔

۸۵۔ یا ابا الیوب الا ذلک علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ موضعہ انضلم بین الناس اذا القادری ولتقریب بینہما ذاتباعدا۔

## باب الطاعة

۸۶۔ اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمراں ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں ہنگامہ ہو اُسے امداد اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور فرشتہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور برتاوِ بڑا۔

۸۷۔ اور جو شخص امداد اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُنکے ساتھ ہونگے جہنم اللہ نے انعام کیا بنیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَطِيعُوا أُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

۸۷۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلَٰئِكَ رَفِيقًا (سورہ فاطر ۶۶)

۸۸۔ اے مسلمانو! امداد اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پر جبکہ تم سنتے ہو

۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیز پر چڑھتا ہوں جب تک تم ان پر قائم رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو

۸۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عُنْدَهُ أَنْ تَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

۸۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّوْا

مسکتہ پھا کتاب اللہ وسنتہ رسولہ ﷺ  
 ۹۰۔ قال رسول اللہ من اطاعنی

فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد  
 عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد  
 اطاعنی ومن یعصی الامیر فقد عصا  
 وانما الاماہ مجتہدات من ورائہ  
 وتبعی ہم فان ارتد بقوی اللہ وعل  
 فان لم یذ لک احرل وان قال غیرہ  
 فان علیہ منہ۔

( ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ )

۹۱۔ قال رسول اللہ ان امر  
 علیکم عبد یخرج یفوقکم بکتاب اللہ  
 اسمعوا لہ واطیعوا۔ (امام حسین شکیوہ)

۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم  
 السمع والطاعة علی المرء المسلم  
 فیما احب وکرہ ما لہ یومر بمعصیة  
 فاذا امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة  
 (ابن عمر)

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم  
 لاطاعة فی معصیة اللہ امانا  
 الطاعة فی المعروف۔ (علیؑ۔ مشکوٰۃ)

۲۲  
 اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت یعنی طرہ  
 ۹۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
 جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت  
 کی اور جس نے مجھ سے سرکشی کی اُس نے اللہ سے سرکشی  
 کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت  
 کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُس نے  
 مجھ سے سرکشی کی اور امام و مالک کی اطاعت میں رُکاوٹ  
 ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پر نیرنگاری  
 اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اس کا اجر  
 اسکو ملیگا ورنہ اس کا بار اُس پر رہیگا۔

۹۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اگر نکلے ظلام کو تو پھر حاکم کو دیا جائے اور وہ کتاب  
 اللہ کے موافق حکم کو چلائے تو اُسکی سنوار اطاعت کرو۔  
 ۹۲۔ مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا  
 لازم جو ان امور میں جو پسند ہوں اور نیر ان امور میں  
 بھی جو پسند نہوں جب تک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے  
 مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُسکا سننا اور اطاعت  
 کرنا نہیں چاہیے۔

۹۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی  
 میں اطاعت نہیں کرنی چاہیے اطاعت صرف نیک  
 باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

۹۴۔ جو شخص کسی امیر کی طرف سے کوئی ایسی چیز ملے جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مرجائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔

۹۵۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جائے اور اس حالت میں مفارقت میں مرجائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔ اور جو ایسے جہنم کے نیچے لڑے جس کا حق پر ہونا معلوم نہ ہو اور اس کا غضب محض تعصب پر مبنی ہو تعصب کی لوگوں کو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کیلئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شیعہ کی کرے اور نیک و برہ کو مارے اور مومن کو درگزر کرے اور نہ معاہدہ والوں کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اس سے ہوں۔

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو شخص قتل ہو اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں کرے اس پر لازم ہے کہ اس کی اطاعت کرے جتنا تک ممکن ہو۔ اگر وہ اس سے منافی کرے تو اس کو قتل کرو۔

۹۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ شئاً یکرمہ فلیصبر فائدہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرا فیموت الامات میتہ جاہلیۃ۔ (ابن عباس مشکوٰۃ)

۹۵۔ عن ابی ہریرۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعۃ مات میتۃ جاہلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ بغضب لعصبیۃ او بدعوا لعصبیۃ او بضرعصبیۃ فقتل تقتلۃ جاہلیۃ ومن خرج علی امتی بسیف ینضرب برہا و فاجرہا ولا یتحاشی من مومنہا ولا ینفی لئی عہد عملہ فلیس منی ولست بہ (ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

۹۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بائع اماما فاعطاه صنفۃ ید کا و ثمنہ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضلہ اعنقہ (ابو ہریرہ)



۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 يقول من آتاكم وأمركم جميع على رجل  
 واحد يري أن يشق عصا كما و  
 يعرف جماعتكم فاقبلوه (عجنتہ)

۹۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 امرکم لجنس بالجماعة والسمع والطاعة  
 والجمعة والجمعة في سبيل الله فانه  
 من خرج من الجماعة قيد شبر فقد  
 خلع ريقه اسلما من عنقها لان  
 يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية  
 فهو من جثي مخنذ وان صام وصلى  
 وزعم انه مسلم (عاش الاشرى شكوة)

۹۹۔ قال كنت مع ابی بکر  
 تحت منبر ابن عامر وهو خطب و  
 عليه ثياب سراق فقال ابو بلال  
 انظر الى اميرنا يلبس ثياب  
 انفساق فقال ابو بکر اسکت  
 سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اهان سلطان الله في الارض اهان  
 الله (زباہن کسب شکوة)

۱۰۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۹۷۔ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ  
 جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو  
 ہو اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کر دے  
 اُسکو قتل کر دو۔

۹۸۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم  
 کرتا ہوں جماعت اور سننے اور اطاعت کرنا اور  
 ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنا اور جو شخص  
 ایک پشت ہی گروہ سے علیحدہ ہو اہلقتہ اسلام کر  
 باہر ہو مگر یہ کہ رجوع کرے اگر جہالت کے وجہ سے  
 کی طرف لوگوں کو بلایے وہ ورنہ کا ایندھن ہو  
 اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے  
 کہ وہ مسلمان ہو۔

۹۹۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کے پہلو پر ابن عامر  
 کے منبر کے قریب بیٹھا اور ابن عامر خطبہ کرتا  
 تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال  
 نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو او ہاشم کا سائبان  
 رکتا ہے ابو بکر نے کہا خاموش رہو میں نے رسول  
 سے سنا ہے جو اس شخص کی امانت کرے جسے اللہ  
 نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو اللہ اُسکی امانت کرتا  
 ہے۔

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ

چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کہ جب نے

پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہو آپ نے فرمایا

میرے بعد امیر ہونگے جو لوگ اُنکے پاس جائینگے

اور اُنکے ہوٹ کی تصدیق کرینگے اور ظلم پر اُنکے

مدد کرینگے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے

ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر ہونگے

اور جو ایسے امیر ہونگے پاس نہیں جائینگے اور نہ اُنکی

جہنمی باتوں کی تصدیق کرینگے اور نہ ظلم کرنے میں اُنکی

مدد کرینگے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں انہیں

سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہونگے۔

طاعة لخلق في معصية الله (نواس بن عیاض)

۱۰۱۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بالله من امانة السفهاء قال وماذا

يا رسول الله قال امراء سيكونون

من بعدي من دخل عليهم فمض

بكن بهم وعاء انهم يظلمهم فليسوا مني

ولست منهم ولن يردوا على الحوض

ومن لم يدخل عليهم ولم يصقل

بكن لهم ولم يعنهم على ظلمهم فاولئك

مني وانا منهم فاولئك يردون على

الحوض۔

(کعب ابن عجرہ - مشکوٰۃ)

## باب الاعتدال

۱۰۲۔ اسی طرح جتنے قوم کو معتدل امت بنایا

تاکہ تم گواہ ہو آدھیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں

۱۰۲۔ وَلَئِنْ لَّا تَحَلَّلْنَا مِنَّا

وَسَطًا لَّمَّا كُنَّا نَشْهَدُ اَعْلَى النَّاسِ

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

۱۰۳۔ وَلَا تَصْغُرْ حَدٌّ لِّلنَّاسِ

فَلَا تَمِشْ فِي الْاَرْضِ مَرْجًا اِلَّا اَللَّهُ

۱۰۳۔ اور لوگوں سے بے رنجی نہ کر اور

زمین پر راز آنا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی عذر اور فقر کرنے

اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت عذر کرنا چاہیو اگر اس کے پاس کمزورتی نہ ہو اور اُنکی تعریف تو صیغہ صغیر سے نہ آتا

کرتے ہیں اور اُنکی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھ اپنی  
رفا میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بڑی  
آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور  
نیک سیرت اور میاں روی شتر والی حصہ ہے  
بنوت کا۔

۱۰۵۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ اخراجات میں  
میاں روی اختیار کرنا ادبی معیشت ہے اور آدمیوں  
سے محبت رکھنا نصف عقل اور عمدہ طور سے  
سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ  
نہیں ہوتی کہ اس کے اعمال میں اعتدال اور  
میاں روی نہ آجائے۔

۱۰۷۔ پرنیز کرو مال اور اخراجات میں سچا  
صرف کر نیسے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کہیں فقیر  
نہیں ہوتی جب تک اعتدال پر ہے۔

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تو نگری میں کیا اچھا  
ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال  
جمادات میں۔

۱۰۹۔ اے لوگو! اعتدال اختیار کرو اعتدال  
اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

لا يَجِبُ كُلُّ نَحْوٍ وَاقْصِدْ فِي  
مَشْيِكَ وَاقْصِدْ مِنْ صَوْتِكَ  
إِنَّ أَلْوَدَّ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْخَيْرِ

۱۰۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
الصالح والسمت الصالح والاقتصاد  
جزء من سبعین جزء من النبوة۔

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد  
فی النفقة نصف المعیشت والتودد  
الی الناس نصف العقل وحسن  
السؤال نصف العلم۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہما)  
۱۰۶۔ ما زاد عبد قطیفًا  
فی دینہ الا زاد قصداً فی عملہ۔  
(ابن عمر رضی اللہ عنہما)

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال  
والتفقد وعلیکم بالاقصَاد فی الفقر  
قوم قفاً اقصِدوا۔ (ابی امامہ کثر)

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی العنا  
ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد  
فی العبادة۔ (ابن عباس کثر)

۱۰۹۔ ایہا الناس علیکم بالقصد  
علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان الله

نہیں ڈالتا جیتک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔  
۱۱۰۔ اسی قدر اعمال اختیار کرو جسکی تم طاقت  
رکتے ہو اللہ تعالیٰ تمکو تکلیف میں نہیں ڈالتا جیتک  
تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختی  
ڈال کر ذلیل کرے جسکی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔  
۱۱۲۔ آدمی کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری  
دواور نہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا  
ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو جس سے خوف پیدا  
ہو اور انکو شائق نہ گزے۔

اللہ لایمل حتی تملاوا۔ (بابہ کنز)

۱۱۰۔ حذر و امن العمل ما  
لظیقون فان اللہ لایمل حتی تملاوا  
(ماکشہ کنز)

۱۱۱۔ لاینبغی لمومن ان یدل  
لفسدت عن من المبلد ما لا یطیق (ضدیکہ)

۱۱۲۔ ادعوا الناس ولبشر  
ولا تنفر۔ (ابو موسیٰ کنز)

۱۱۳۔ اذ احد ثلثم الناس  
عن ربکم فلا تحدد ثلثہم بالیقہم  
ویشق علیہم (مقام ابن سعدی کرتے)

## باب الاعمال الصالحۃ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان  
لائے اور اچھے عمل کیے کہ انکے لیے ایسے باغ ہیں  
جنس نہیں جاری ہیں۔ جب انکو کوئی پہل اُس سے  
ملے کیسے بیروہی ہے جو ہکو اس سے پہلے دیکھا  
اور ایک دوسرے کے مشابہ ہوئے انکو دیے  
جاوینگے اور انکے لیے وہاں پاک بیسیاں ہیں۔  
اور وہ ہمیشہ وہاں رہینگے۔

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔

۱۱۴۔ وکثیر الذین امنوا و عملوا  
الصالحات انکم جنت تجری من  
تحتہا الانهار کلما رزقوا منها من  
ثمرة یزدقوا قالوا ہذا الذی رزقنا  
من قبل واولئکہ متشابہا واکہم  
فیہا ارفاج مکرمة وکھم فیہا  
خالدن۔ (سورہ بقرہ آیت ۲۵)  
۱۱۵۔ ولا تلبسوا الحق

کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور  
زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنا لوں گے ساتھ رکوع کرو  
کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنا کہتے ہو اور اپنے  
نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے  
ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے  
وہی ہیں اہل جنت۔ وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک  
کام کیے انکو ہم ایسے باغوں میں داخل کر دیں گے جن  
میں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُسیں رہیں گے۔  
الدر کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا  
سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۱۸۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام  
کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے  
فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دے گا مگر جنہوں  
نے غرور اور تکبر کیا انکو سخت عذاب دے گا۔ اور  
وے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار  
نہ پاؤ گے۔

۱۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

بِالْبَاطِلِ وَتَلَاقُوا الْحَقَّ وَانْتَهَ  
تَعْمَلُونَ ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا  
الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ  
أَتَاخَفُونَ النَّاسَ بِالْبُرَىٰ وَتَخَافُونَ  
أَنفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ  
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ سورہ بقرہ ۵-۴-۳

۱۱۲۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ سورہ بقرہ ۹-۸-۷

۱۱۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا  
وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ  
مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ ۝ سورہ نسا ۷۴-۷۳-۷۲

۱۱۸۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ  
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ  
وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ  
أَسْتَكْبَرُوا فَسَجَدُوا لِأَعْيُنِنَا  
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَلَا يَجِدُ لَهُمْ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

۱۱۹۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مُغْفِرَةٌ وَ  
أَجْرٌ عَظِيمٌ (سورہ بقرہ کرم دوم آیت ۱۰)

۱۲۰- وَذُرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا  
دِينَهُمْ لَهْوًا وَعِزًّا هُمْ أَخْيَوتُ  
الَّذِينَ آمَنُوا ذَلِكُمْ بَلَاءٌ أَنْ تَبْسِلَ  
فَسُوءٌ مِمَّا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ وَلِيُّ وَلَا شَفِيعٌ إِنَّ تَعَدَّلَ  
كُلُّ عَدَلٍ لَا يُوَفِّدُ مِنْهَا أُولَئِكَ  
الَّذِينَ ابْتُلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ  
شَرٌّ أَلَمٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ  
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ (سورہ النجم کرم ششم آیت ۲۵)

۱۲۱- وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا  
أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ  
رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ  
وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِعَاءَ وَجْهِهِمْ  
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ  
وَرَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَكُفِّرُونَ  
بِالْحَسَنَةِ الشَّيْءَ أُولَئِكَ لَهُمْ  
عِزِّي الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ  
تَنْزِيلُهَا مِنْ صَمْعٍ مِنْ أَبْوَابِهَا  
وَأَزْوَاجُهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِذْنِ اللَّهِ

حصہ اول  
لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک  
کام کی کہ ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہو۔

۱۲۰- اور انکو جو پڑوسے جنہوں نے لہو و لعب  
کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیات و موی نے انکو  
وہو کے میں ڈال دیا ہے انکو فحاشی کر کہ ہر شخص اپنے  
کردار میں مبتلا کیا جاوے لگا سو اسے اللہ کے کوئی اُٹکا  
دوست اور سفارش کرنیوالا نہ ہوگا۔ اور اگر پورا نذر  
دے تو ہی نہیں لیا جاوے لگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے  
اعمال میں گرفتار کیے جاوے گئے ان کے پینے کے لیے  
گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا  
کرتے تھے۔

۱۲۱- اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں انکو  
جسکے ملائیکہ اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار کو  
ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی و خوف رکھتے  
ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنی پروردگار کی رضا مندی  
کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے انکو  
دیا تھا اس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ  
کیا اور برائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ انہیں  
لوگوں کے لیے ہو وارا آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے  
کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونے لے  
نیز ان کے بزرگوں اور انکی بیویوں اور اولاد سے

يَكُونُوا عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ  
سَلَامٌ عَلَيْهِمْ بِمَا صَدَقُوا وَفَعَلْنَا  
عَقَبَى الدَّارِ

(سورہ اعراف رکوع ۳۱-۳۲)

۱۲۲- الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسَنَ مَا

۱۲۳- مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ  
ذَكَرُوا أَمْحَىٰ فَلْنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً  
طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُنَّ  
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ سورہ نحل رکوع ۱۳-۱۴

۱۲۴- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ  
مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا۔ أُولَٰئِكَ لَهُمْ  
جَنَّاتُ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
الْأَنْهَارُ يُجَلِّونَ فِيهَا مِنْ سَائِرِ  
مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ خُضًًا مِنْ  
سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِنِينَ  
فِيهَا عَلَى الْأَكْرَادِ لَا يُعْمَلُ فِيهَا  
وَحَسَنَتْ مَرْفَعًا۔ سورہ کہف رکوع ۳۰

۱۲۵- إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

۳۰

جو نیکو کار ہیں، اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ  
سے اُنکے پاس اُٹینگے اور اُنسے سلام ملیک  
کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو  
یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہو

۱۲۲- جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل  
کیے اُنکے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ۔

۱۲۳- مرد و عورت میں جو جسے نیک کام کیے  
ہم اُسکو پاکیزہ حیات عطا کریں گے اور اُنکے بہتر اعمال  
کی اُنکو جزا سے فیروں گے۔

۱۲۴- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک  
عمل کیے اور نیک عمل کیے اُنکے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو

اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جنکے رہنے کے لیے  
بیشکی کے باغ ہیں کہ انہیں نہیں جاری ہیں۔

اُن کو وہاں سونے کے ہاپٹائے جائیں گے  
اور وہ ویز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن  
کریں گے اور تختوں پر تیکے لگائے بیٹھے ہوں گے  
ہوئے گئے۔ کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام  
کی جگہ۔

۱۲۵- البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک  
عمل بھی کئے اُن کی غیافت کے لیے فروس

جَنَّتِ النَّارُ وَنُزِّلَ الْخَلِيلُ فِيهَا  
لَا يَكْبُتُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۚ قُلْ لَوْ كَانَ الْإِنْسَانُ  
مَدَادًا لَكَلَّتِ رَبِّي لَتَفَدَّ الْفُحُوقِلُ  
أَنْ تَفْدَ كُلِّيَّتِ رَبِّي وَلَوْ حِمْيَرًا مِثْلَهُ  
مَكَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ  
يُوحِي إِلَيَّ إِلَهًا ۚ الْعِلْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ  
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ  
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ  
أَحَدًا ۚ (سورہ کہف رکوع ۱۲-۱۱ آیت ۱۰۷-۱۱۰)

۳۱  
ہیں کے باغ ہو گئے جنہیں وہ ہمیشہ رہینگے اور وہاں  
سے اٹھنا نہیں چاہینگے۔ اے مخلوق لوگوں کو کہو  
کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے تو قبل اسکے  
کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے  
اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اُسی مدد کو لائیں۔ اور  
پیغمبران لوگوں کو کہو کہ میں ہی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں گوئی  
پاس کی طرف سے وحی آتی ہو کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی  
معبود ہے پس سب کو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو  
اسکو لازم ہو کہ وہ اپنی کام کرے اور سب کو اپنی پروردگار کی عبادت میں  
شریک نہ کرے۔

۱۲۴۔ وَبَيِّنَّا لِلنَّاسِ أَلْفَنًا  
هُدًى ۚ وَالْبَلَقِيَّتُ الصَّلَاتُ خَيْرٌ  
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًا ۚ  
(سورہ مريم رکوع پنجم آیت ۷۷)

۱۲۴۔ اور جو لوگ راہِ راست ہیں اعداؤں کو  
اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمالِ نیک جن کا اثر ناتی  
رہے ثواب کے اعتبار سے ہی اللہ کے نزدیک  
بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۵۔ ثُمَّ أَوَّحْنَا إِلَى الْكَلْبِ الَّذِي  
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمَنْهُمْ خَالِدٌ  
لِنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ  
سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۚ إِذْ قَالَ اللَّهُ ۚ ذَٰلِكَ  
هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۚ جَنَّتِ عَدْنًا  
لِّكُلِّ خَلْقٍ ۚ لَوْ أَنَّ فِيهَا مِنْ أَسَاوِدَ مِنْ  
ذَهَبٍ ۚ وَكُلُّوْهُ أَجْرًا ۚ سَمِعْتُمْ فِيهَا لَهْرًا ۚ

۱۲۵۔ پھر ہم نے پھونکا کہ کلب کو کہ وہ  
وارث ٹھہرایا جن کو ہم نے منتخب فرمایا ہر ان میں سے بعض  
اپنی جان پر مستم کر رہے ہیں بعض اعتدال پر ہیں بعض  
انہیں سے خدا کو حکم سنیں گے اور انہیں سے ہو جائے گا  
بڑا فضل ہو۔ اور ہمیشہ رہنے کے یہ ہیں کہ یہ لوگوں میں  
جاؤ گے اور انہیں انکو سونے لگن اور موتی پہنا سکیں گے  
اور وہاں انکا لباس ریشمی ہوگا۔



۱۲۸۔ اے پیغمبر! لوگوں کو کہہ دے میری

بندگی ایمان لائی ہو تو رو اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لیے بہلائی ہو۔ اور خدا کی رحمت وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو حساب اجر دیا جائیگا۔

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ کو جمع کر لیا

خسارہ کا دن ہو۔ اور جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے خدا تعالیٰ اس کی برائیاں دور کر لیا اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کر لیا جس کے نیچے نہیں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ عصر کو وقت کی قسم کہ تمام آدمی گناہ میں

ہیں مگر جو ایمان لائی اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے حق کی حمایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

۱۲۸۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

أَتَقُوا رَبَّكُمْ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنًا وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ سورہ زمر رکوع دوم آیت ۱۰۱

۱۲۹۔ يَوْمَ يَكْفُرُ لَكُمْ يَوْمَ الْكَلْبِ

يَوْمَ الثَّغَانِ وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَفَعَلَ صَالِحًا يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ سورہ تغابن رکوع اول آیت ۴

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

لَكْفٍ خَسِيرٌ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَكَانُوا صَوَّابِينَ هَؤُلَاءِ الْمُؤْتَفِكُونَ بِالْغَابِ ۝ (سورہ العصر رکوع آیت ۱)

## بَابُ الْإِيمَانِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

۱۳۱۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

ہمارے بزرگوں کی عزت ذکر کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے

۱۳۱۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لم یمن من لم یوقر کبارنا ولا حقیرنا۔ (از جاہل)

۱۳۲۔ من اجلال اللہ اکرام

ذی الشیبة المسلم و حامل القرآن ۳۳  
 عزت کرنی پڑے مسلمان اور حافظ قرآن  
 غیر الغالی فیہ ولا الجانی عند الکرام  
 کی جو غالی اور جانی نہوا و عزت کرنی بادشاہ  
 السلطان المقبض۔ (راشتری)  
 عا دل کی۔

۱۳۳۔ قال قال رسول الله  
 صلعم حق کبیر الاخوة علی صغیرکم  
 حق الوالد علی والدک (سید بن النعمان)  
 ۱۳۴۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بہائی  
 کا حق چھوٹے بہائیوں پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق  
 بیٹے پر۔

۱۳۵۔ قال رسول الله  
 صلی الله علیه وسلم ما اکرم  
 شباب شیخنا من اجل سنہ الا  
 فیض الله له عندنا من یکرمہ انہ  
 ۱۳۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان  
 کسی بڑے شخص کی اس کی کبرسنی کی وجہ سے  
 عزت کرتا ہو تو خدا تعالیٰ اس کی پیری کے زمانہ میں  
 ایسا شخص پیدا کر دیتا ہو جو اس کی عزت کرے۔

۱۳۷۔ قال رسول الله  
 صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا  
 ولم یوقر کبیرنا و یامس بالمعروف و ینہی  
 عن المنکر۔ (ابن عباس)  
 ۱۳۸۔ رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہمارے  
 گروہ سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور  
 ہمارے بزرگ کو کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی ترغیب  
 نہ دی اور برائی سے منع نہ کرے۔

۱۳۹۔ من اکرم احاة المؤمن  
 فکانما اکرم الله (ابناء العلم)  
 ۱۴۰۔ جس نے اپنے مسلمان بہائی کی عزت  
 کی اسے گویا اللہ کی عزت کی۔

۱۴۱۔ لیس منا من لم یحیل  
 کبیرنا و یرحم صغیرنا و یعرف حق  
 کبیرنا و لیس منا من عشنا و لا ینکح  
 المؤمن موصنا حتی یجب المؤمنین ما  
 یجب لنفسہ۔ (ضو)  
 ۱۴۲۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے  
 جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے  
 رحم نہ کرے بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں  
 نہیں ہے جو ہمارے ساتھ بیعت کرے کوئی مسلمان جو بیعت  
 اس وقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کی کسی چیز پر

۱۳۸- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلِّهِ تَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَتَعْلَمُوا الْعِلْمَ  
السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ  
تَعْلَمُونَ مِنْهُ (ابن ہریرہ ترمذی ترمذی)

۱۳۹- اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللَّهُمَّ لَا يَدْرِكُنِي  
زَمَانٌ اَوْ قَالٌ لَا تَدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يَتَّبِعُ  
فِيهِ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَسْتَحْيِي فِيهِ مِنَ الْعُلَمَاءِ  
قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْاَاجِمِ وَالسَّنَتُهُمْ  
السَّنَةُ الْعَرَبِيَّةُ بِسَلْبِ بْنِ السَّعْدِيِّ تَرْجُمَةً  
۱۴۰- ثَلَاثٌ لَا يَسْتَحْفُ بِهِمْ

الْاِمْتِنَاقُ ذُو الشَّيْبَةِ فِي الْاِسْلَامِ  
وَذُو الْعِلْمِ وَامَامٌ مُقْسَطٌ (ابن ماجہ)

۱۳۸- فرمایا رسول اللہ ﷺ کہ علم سکماؤ  
اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس  
سے علم حاصل کرو اس کے ساتھ تواضع سے  
پیش آؤ۔

۱۳۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ  
میں ایسے زمانہ نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ  
کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور  
عالم سے شرم نہ کیجاوے۔ اُن کے  
دل عجیبوں کے سے ہونگے اور زبان عیب  
کی سی۔

۱۴۰- تین آدمیوں کی توہین سوائے  
منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان  
کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

## بَابُ كِتَابِ الْعَاشِ

۱۴۱- كَيْسٌ عَلَيْكُمْ مُّبَاحٌ  
اَنْ تَبْغُوا فَضْلًا مِنْ رَّبِّكُمْ۔

(سورہ بقرہ کرم ۲۵-آیت ۱۵۰)

۱۴۲- وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ  
رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةٌ وَفَنَارَبْنَاكَ اَبَ النَّاسِ

۱۴۱- اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے  
رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی  
فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲- اوجھڑا نہیں دیتے ہیں کہ اے ہمارے  
پروردگار دنیا میں ہی ہم کو بہلائی عطا کر اور آخرت  
میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

أُولَئِكَ لَعَنَهُمُ النَّبِيُّ قَالُوا كَيْفَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

سُورَةُ الْكَافِرُونَ ٢٥-٢٦

١٣٣- وَلَا تَتَّبِعُوا مَا أَفَضَلُ

بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ طِلْزُجَالِ

نَصِيْبُكُمْ قَالُوا كَيْفَ تَنْصِبُوهُمْ أَوْ لِلنَّسَاءِ

نَصِيْبُكُمْ قَالُوا كَيْفَ تَنْصِبُونَ طَوَّاسُ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ ٢٧

١٣٤- وَكَلْنَا سَكَنًا لِلْغَنِيِّ

الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمُ فِيهَا مَعَايِشَ

قَلِيلًا مِمَّا تَشْكُرُونَ سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ ٢٨

١٣٥- وَإِخْرُؤُنَ يُخْرِؤُوكُمْ

فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

١٣٦- وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ ٢٩

١٣٧- كَسِبَ الْجَلَالَ فِرْعَانُ

بَعْدَ الْمُرْغِصَةِ - عَلِيْهِمُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ

١٣٨- قَبْلَ يَاسِرِ هَوَلِ اللَّهِ

أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ قَالَ عَلِيٌّ

بِدَيْهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ - (رَافِعُ)

١٣٩- مَا أَكَلُ حُلْ طَعَامًا

٣٥

یہی لوگ ہیں جنکو اپنی کمائی میں حصہ یعنی ثواب ہو اور اللہ

حساب لینے والا ہو۔

١٣٣- اور اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ

نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

مرد و بچہ حصہ ہو اپنی کمائی میں اور عورتوں کا حصہ

اُن کی کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہا

رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہو۔

١٣٤- اور غنی آدمی نے تم کو زمین میں قدرت

عطا کی اور اُس میں تمہاری لیے معاش پیدا کی لیکن

تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

١٣٥- اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین میں سفر

کرتے ہیں اللہ کے فضل سے روزی کے طلبگار ہیں

١٣٦- اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور

دن کو روزی کے لیے بنایا۔

١٣٧- حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے

بعد فرض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔

١٣٨- دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کمائی سے بہتر جو کچھ فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت

کی کمائی اور ہر تجارت جس میں کذب اور خبیثت نہ ہو

١٣٩- اُس سے بہتر حلال کمائی کا کھانا کوئی

فقط خیر من ان یا کل من عمل بیدارون  
نہی اللہ داود علیہ السلام یا کل من عمل

۱۵۰۔ من طلب الذلیل حل الا

تعطاف من المستلزم سیاح علی عیالہ

و تعطفا علی جارہ لقی اللہ و وجہہ

کافقر لیلۃ البدر۔ (ایار العلوم)

نہیں کہا سکتا جو اپنی بات نہ کی کمائی کو کماتا ہو اور حضرت  
داؤد علیہ السلام اپنی بات نہ کی کمائی سے کہاتے تھے۔

۱۵۰۔ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے

اہل و عیال کی پرورش کرنے اور مہسایوں کی خبر گیری

کے لیے حلال طریقہ سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کو

پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ اس کا چہرہ بزرگوار ہو جکت

ہوا ہو گا۔

۱۵۱۔ جسکے زیادہ حلال ہونے جو انسان کم کماتا ہو

کی کمائی پر حیکہ خالص ہو یعنی دغا و فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲۔ تم میں سے کسی شخص کا لکڑی کا ٹکڑا اپنی

کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے

بتر ہے کہ وہ بے پائے ہو۔

۱۵۳۔ تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آٹھ بار

سوال کرنے یعنی ایک سو سے بتر ہے۔

۱۵۴۔ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ

صلعم سے کہہ مانگے آیا اپنے فریاد کیا تیرے گرم

کوئی چیز نہیں؟ اُس نے کہا صرف ایک مٹل جو کہ کچھ

حصہ سکا اوڑھ لیتے کچھ بچا لیتے ہیں اور ایک کلمہ

ہے جس سے پانی پیتے ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا

دونوں میرے پاس لاؤ وہ لے آئے رسول اللہ نے

اُن دونوں کو تھیں لیکر کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہو حاضر ہیں

۱۵۱۔ احل ما اکل العبد کسب

بیل الصائم اذا الصم۔ ایار العلوم

۱۵۲۔ لان یحیط احدکم حرمة

علی ظہر خیر لہ من ان یسأل احدا

فیعطیہ او یمنعہ۔ (بخاری)

۱۵۳۔ لان لاخذ احدکم حبلہ

خیر الا من ان یسأل۔ (بخاری)

۱۵۴۔ ان رجل من الانصاری

اتی النبی صلعم یسألہ قال اما فی

بتیک شئ قال بلی جلس فلما بضع

و بسط بعضہ و قعب نشرب فیہ

من الماء قال ائتنی بہما فاتاہ بہما

فانخذ ہما رسول اللہ صلعم بیدہ

وقال من یشتری ہذین قال

سرجہل انا اخذ ہما بد رحمہ قال  
 من یزید علی در رحمہ مرتین او  
 ثلثا قال رجل انا اخذ ہما بد رحمہ  
 فاعطاه ایاہ واخذ الدہ رحمہ فاعطاه  
 الا نصاری قال اشتوا باحد ہما  
 طعاماً فانہذا الی اهلك و اشترا  
 بالآخر فدوما فالتی بہ فانما  
 فشد فیہ رسول اللہ صلعم و خدا  
 ابیدہ ثم قال اذہب فاحطب  
 وبع ولا رنیث خمسۃ عشر لویماً  
 فذہب الرجل یحطب ویببع فجاء  
 وقل اصاب عشرۃ درامہ و اشترا  
 ببعضہا ثوباً و ببعضہا طعاماً فقال  
 رسول اللہ صلعم ہذا خیر لک  
 من ان تجی المسئلۃ ثلثۃ فی  
 وجعلت یوم القیمۃ ان المسئلۃ  
 لا تقم الا لثلاث لذی فقر مدقع  
 اولذی غرم مقطع اولذی دم  
 موج۔

۱۵۵۔ ان اللہ تعالیٰ طیب  
 لا یقبل الا الطیب وان اللہ تعالیٰ

۴۴  
 ایک شخص نے کہا کہ میں ان دونوں کو ایک درہم میں  
 لیتا ہوں آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سو  
 زائے کوئی دیتا ہو دوسرے شخص نے کہا کہ میں دو درہم لیتا ہوں  
 رسول اللہ نے وہ اسکو دو پیسے اور دونوں درہم  
 لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم سے اسیلے  
 خوردنی لاکر اپنے اہل و عیال کو دیدادہ دوسرے کو  
 کو لکڑی خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کو لکڑی خرید کر  
 لائے تو رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے اُس میں تھو  
 لکھایا اور اُن سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت کر  
 میں تمکو پندرہ روز تک زد کیوں، وہ چلے گئے اور  
 لکڑیاں (بجلی سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے  
 جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے  
 دس درہم آگئے پاس جمع ہو گئے تھے انہیں سے  
 چند درہم کا کپڑا خریدا اور چند درہم کا کالیکا سامان۔  
 رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہو کہ قیامت  
 کے دن بیگ مانگنے کو سب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے  
 ہاتھ پر ہو۔ سوال کرتا تین آدمیوں کے سوا کسی کو شایاں  
 نہیں۔ نہایت سخت ہو کے کو یا جیسے پیرتا وہ ان کو پڑا ہو  
 یا سخت دیتا اور ان کی جو۔

۱۵۵۔ اللہ تعالیٰ پاک پر پاک کے سوا کسی  
 چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو

بہی اسی طرح حکم دیا جو جس طرح انبیاء کو حکم دیا ہے انبیاء نے  
فرمایا کہ اسے رسول نو پاک چیزوں میں سے کہاؤ اور ایک  
عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا اسے مومن جو پاک  
روزی سمیے تکو دی ہے اُس میں سے کہاؤ۔

پھر ذکر فرمایا کہ آدمی پریشان گرد اڑتا ہو اور تباہی ہو  
بڑے سفر کرتا ہو اور آسمان کی طرف پہنچتا ہو  
کہ یا رب یا رب اُس کا نام حرام کا ہے پتیا حرام ہو  
بہار حرام کا ہے پس کس طرح اُس کی یہ دعا قبول کی جاسکتی  
ہے۔

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے لوگو  
کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تکو جنت سے تھو  
اور دوزخ سے دور کرے کہ اُس کا پینے تم کو حکم  
نہ کیا ہو اور ایسی ہی کوئی شے نہیں رہی کہ تم کو  
آگ سے قریب اور جنت سے دور کرے جس سے  
پینے تم کو منع نہ کیا ہو، روح الامین نے میرے  
ولیس ڈالا کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جتنک اپنا  
رزق پورا نہ کرے پس اللہ کے فضل سے ڈرتے رہو  
اور روزی تلاش کر نہیں خوب کوشش کرو اور بنگی معاش  
تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاشی  
کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو پھر اللہ تعالیٰ کے قبضہ  
قدرت میں ہو وہ بے انکی اطاعت کو حاصل نہیں ہوتی۔

صلوات  
اموال المؤمنین بما امر به الرسول فقال  
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْ مِنَ الْغَنِيِّاتِ وَ  
أَكْمَلُوا صَاحِبًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا  
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْ مِنَ طَلِيْهَاتِ  
مَا رَزَقَكُمُ نَفْذِكُمْ الرَّحْلَ طِيلِ السَّعْيِ  
اشْتَعَتْ أَخْبَرِيْلُ يَدِيْهِ إِلَى أَسْمَاءَ  
يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُ حَرَامٍ وَمَشْرَبُ  
حَرَامٍ وَمَلْبَسُ حَرَامٍ وَغَدَى بِالْحَرَامِ  
فَالْيَاسُ تَجَابَ لَنَا لَكَ خَيْرًا لِّمَنْ عَنِ النَّبِيِّ

۱۵۷۔ قال رسول الله  
إِيْهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يَقْرِبُكُمْ  
إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا  
قَدْ آمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يَنْفِرُكُمْ  
مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا  
قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينُ  
لَفَتْ فِي رَوْحِي أَنْ لَفْسًا لَنْ تَمُوتَ  
حَتَّى تَسْتَكْمَلَ رِزْقَهَا لَا فَاتَقُو اللَّهَ  
وَاجْلُوا فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْجِلْكُمْ اسْتِبْطَاءُ  
الرِّزْقِ إِنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي اللَّهِ  
فَإِنَّهُ لَا يَدْرِكُ مَا عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا بِطَاعَةِ  
(مشکوٰۃ عن ابن مسعود)

## فصل البقارۃ

۱۵۷۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ۖ أَنْ تَكُونُوا تِجَارَةً عَنْ تَرَاحٍ مِنْكُمْ ۚ لَا تَقْبَلُوا ۖ لَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ حَظِيمًا ۝ سورہ البقرہ آیت ۱۹

۱۵۸۔ اے مومنو! ناحق اور ناجائز طور پر اپنا مال کو دیکھا و گریہ کہ آپس میں برعنا مندی و دوستی تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو بیکار و بے فائدہ ہر مہربان ہو۔

۱۵۹۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ لَمَّا اَعْتَدْتُ لَهُمَا سَائِجًا مَلَأْتُهُمَا وَطَرَأَ عَلَيْهِمَا مَاجٌ ۚ وَتَلَقَّاهُم مَّوْجٌ فِيهِ مَوَاجِرٌ ۖ فَتَسْفَحُونَ ۚ إِنَّهُ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ سورہ نمل آیت ۱۶

۱۶۰۔ وَاحِلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ ۝ سورہ بقرہ آیت ۲۷۵

۱۵۹۔ اور وہ یسینی الہدیٰ ہے جسے سمندر کو تہا لا مطیع کر دیا تاکہ تم اُس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پیسے کے لیے زیور اُسیں سے نکالو۔ اور تُو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پہاڑی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کئے اور شاید تم شکر گزار ہو۔

۱۶۰۔ اور یہ کما ری کر دیا ہے۔

تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی پہاڑ اُسکو پہاڑ بنا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر گزار ہو۔

۱۶۰۔ اِنَّ اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی

اور سود حرام کیا۔

الرِّبَا ۚ ۝ سورہ بقرہ آیت ۲۷۵



۱۶۱۔ تمنا پروردگار وہ ہی جو تمہارے لیے سونے  
میں ہمازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اسکا فضل یعنی معاش  
طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر ہمارے  
۱۶۲۔ سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز  
انبیاء اور صدیقین اور شہیدوں کو ساتھ اٹھایا جائیگا۔  
۱۶۳۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی  
کے سکتا ہو وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہی جس میں جوٹ  
اور خیانت شامل نہ ہو۔

۱۶۴۔ تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیو اسلئے کہ

حصہ ذوق تجارت میں ہو۔

۱۶۵۔ تین چیزوں میں بہت برکت ہے جس میں  
تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرض دینے  
میں اور گرمیں کامیابی کے لیے نہ کہ فروخت کر کے نیکو

۱۶۶۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرنا ہو جو

خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرے اُس پر جو بچہ

نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض

دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے

۱۶۸۔ خرید و فروخت میں کثرت سے قیصر

کمانے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قسم سے اسوقت

کام چل جاتا ہو مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۱۔ رزقکم الذی یزجی لکم  
اقلک فی البحر لتستغوا من فضلہ  
انہ کانت بکم رحماً سورہ بنی اسرائیل کوہ ۱۰۷

۱۶۲۔ التاجر الصدق الامین

مع البتین الصدیقین والشہداء الخیر

۱۶۳۔ احل ما اکل الرجل من

کسبہ وکل بیع مہرور۔ (ایمان العلوم)

۱۶۴۔ علیکم بالحقارة فان فیها

تسعة اعشار الرزق۔ (ایمان العلوم)

۱۶۵۔ ثلث فیہن البرکۃ البیع

الی اجل والمقاوضۃ واختلاط البرایہ

للبيت لا للبیع۔ (مسب شکوہ)

۱۶۶۔ رحمہ اللہ رحمہ لاسعہا

اذا باع و اذا اشترا و اذا اقتضی و اذا شکوہ

۱۶۷۔ رحمہ اللہ سہل البیع سہل

الشرء سہل القضاء سہل الاقتضاء

(ایمان العلوم و اثر)

۱۶۸۔ لیکم و کثرۃ الحلف فی

البیع فانہ یتفوق لتدعیق۔

(ابن قتادہ جزالہ و غلہ)

۱۶۹- الحلف منقعة للسلعة

برکت کو۔

۱۷۰- البیعان اذا صدقا

دوسرے کی غیر خواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپا لیں اور جوٹ بولیں تو برکت جاتی رہے گی۔

۱۷۱- کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو

بدولہ اسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے۔

۱۷۲- ہوائی قسم سے مال فروخت ہو جانا ہی

اور کمائی سٹ جاتی ہے۔

۱۷۳- تیرہ شخص میں کراہہ لغالی قیامت

کے دن انکی طرف نہ کیجے گا۔ اول بنو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۴- تین شخص میں کراہت کے روزانہ

نہ اُسے کلام کر لگنا نہ انکی طرف نہ کیجے گا اور نہ انکو پاکیزہ کرے گا اور انکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابو ذر نے کہا تو اس سے

اور ایکس ہوئے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے

فرمایا ایک غور سے انا لکنا ینوالا دوسرا احسان

جنا ینوالا۔ تیسرا جھٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵- صحفہ للبرکۃ۔ ابوہریرہ خیر المواعظ

۱۷۶- البیعان اذا صدقا

ونفعا اور برکت لہما فی بیعہما و

اذا اتما وکذا بائعہ۔ ت کو تھما۔

۱۷۷- احوال العلوم

۱۷۸- (احیل الحدان بیع

بیعا الا ان ینین ما فیہ والھیل

لمن لعلہ ذلک۔ الا التبیہ۔

۱۷۹- الہین الکاذبۃ منقعة

السلعة صحفہ السکسب (احیاء العلوم)

۱۸۰- ثلثة لا ینظر اللہ لھم

یوم القیمۃ عتل مستکبر و متنا

لعطیتہ و منقعة سلعتا یمینہ

(احیاء العلوم)

۱۸۱- ثلثة لا یکلمھم اللہ

یوم القیمۃ ولا ینظر الیھم ولا

یکبھم ولھم عذاب الیم قال

ابو ذر خلوا و خسرنا منھم یا رسول اللہ

قال المسبل و المنان و المنفق سلعتہ

بالحلف الکاذب۔ انابی خیر الخا

۱۶۱۔ رَكْبُكُمُ الَّذِي يُرْجَى لَكُمْ  
الْفُلُكُ فِي الْبَحْرِ يَنْتَفِعُ مِنْ خَفَضِهِ  
إِنَّهُ كَانَ بَكْرٍ حَرِيماً سوره بنی اسرائیل کرم، آیت

۱۶۲۔ التاجر الصدوق الأمين  
مع البیہین الصدیقین والشہدایہ  
۱۶۳۔ اکل ما اكل الرجل من  
کسبه وکل بیع مبرور۔ (ایضاً العلوم)

۱۶۴۔ علیہم بالحقارة فان فیہا  
تسعة اعشار الزرق۔ (ایضاً العلوم)  
۱۶۵۔ ثلث فیہن البرکۃ البیع  
الی اجل والمقارنۃ واختلاط البرایع  
للبیع لا للبیع۔ (میسب شکوہ)

۱۶۶۔ رحمہ اللہ رجل اسحی  
اذا باع واذا اشتري واذا اقتضی جائزۃ  
۱۶۷۔ رحمہ اللہ سہل البیع سہل  
الشراء سہل القضاء لا اقتضا  
(ایضاً العلوم واثم)

۱۶۸۔ کیا کم و کثرۃ الحلف فی  
البیع فائدہ یتفق تلمیحی۔  
(ابی قتادہ غیر الموالخ)

۱۶۱۔ تمنا پروردگار وہ جو تمہارے لیے نعمت  
میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اسکا فضل یعنی معاش  
طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان  
۱۶۲۔ سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز  
اپنا اور صدیقین اور شہیدوں کیساتھ اٹھایا جاوے گا۔  
۱۶۳۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی  
کے سکتا ہو وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہو حسین جوت  
اور خیانت شامل نہ ہو۔

۱۶۴۔ تجارت تم کو ضرر کرنا چاہو اسلئے کہ یہ  
حصہ زرق تجارت میں ہو۔

۱۶۵۔ تین چیزوں میں بہت برکت ہے  
تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرض دینے  
میں اور گرمیں کمائیکے لیے نہ کہ فروخت کر کے نکلے  
۱۶۶۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہو جو  
خریدنے بچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس پر جو بچے میں  
نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض  
دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے۔  
۱۶۸۔ خرید و فروخت میں کثرت سے عین

کمانے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قسم سے اسوقت  
کام چل جاتا ہو مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۹۔ اہل حق و سچ دینی ہواں کو کم کتنی ہے

برکت کو۔

۱۷۰۔ بالغ و شری اگرچہ بلیں اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپا میں اور جوٹ بولیں تو برکت جاتی رہیگی۔

۱۷۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کسی چیز کی بیاد بروں اسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے۔

۱۷۲۔ اسکو حلال نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ظاہر کر دیں۔

۱۷۳۔ جو مال قسم سے مال فروخت ہو جائے اور کمائی مسط جاتی ہے۔

۱۷۴۔ تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی طرف سے عیب نہ دیکھے گا۔ اول بنو متکبر دروم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۵۔ تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ نے انکے کلام کو گناہ انکی طرف نہ دیکھا اور نہ انکو پاکیزہ کرے اور انکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ انور سے کہنا اور میں سے اور یا کس ہوے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپنے فرمایا ایک غور سے انار لکھا یا اللہ دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا مچلی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۶۹۔ اہل حق و سچ دینی ہواں کو کم کتنی ہے

صحیحہ للبرکۃ۔ ابوہریرہ خیر المواعظ

۱۷۰۔ البیعان اذا صدقا و نفعی ابورث لهما فی بیعہما و اذا کتما و کذا بانزعجا تکثر لہما۔

احیاء العلوم

۱۷۱۔ (احیاء العلوم) بیع الان بینین ما فیہ والخیل لمن یعلم ذلک الا بتبیدہ۔

۱۷۲۔ الیمن الکاذبۃ منقذۃ

المسلحۃ من حقۃ السکسب (احیاء العلوم)

۱۷۳۔ ثلثۃ لا ینظر اللہ لہم یوم القیمۃ عتل مستکبر و متنا لعطیتہ و منفقۃ سلعتہ تبیینہ

(احیاء العلوم)

۱۷۴۔ ثلثۃ لا یکلمہم اللہ یوم القیمۃ ولا ینظر الیہم ولا یرکبہم و لہم عن اب الیمقال ابذخوا و خسر انہم یا رسول اللہ قال المسبل الممان و المنفق سلعتہ بالکلف الکاذب۔ انابن مزیہ الموطا

۱۷۵۔ التجار عیثرون یوم لقیمة  
تجار الامن اتقى وبر وصدق۔

عبید بن رافع فی الرواف

۱۷۶۔ قال الله عز وجل انما انت  
الشركین ما لم یخ احدھما صاحبه  
فاذا خازنه خرجت من بینھما۔

(البقرہ شکوۃ)

۱۷۷۔ ید الله علی الشریکین  
تخاونا فاذا تخاونا رفع یدھما۔

ابوہریرہ احیاء العلوم

۱۷۸۔ البیعان بالخیار مالہ  
تفرقان صدقاً و بدیناً و بوردۃ لھما  
فی بیعھما و ان کما و کن یا محقت  
برکۃ بیعھما۔ حکیم بن فرج باری

۱۷۹۔ غبن المسترسل حرام

احیاء العلوم

۱۸۰۔ لا تملقوا الرکبان و من

تکلم باھما صاحب السلعة بالخیار لعل  
ان یفقد السوق۔ احیاء العلوم

۱۸۱۔ اختلف الطحاہ العین یوماً فھذا

من اللہ و یری اللہ منہ۔ (احیاء العلوم)

۱۷۵۔ تا ج لوگ قیامت کے دن فاسقوں

فاجروں کے ساتھ اٹھائے جائیگے سو اسے اُن کے  
جنوں کے پیہر گاری اعتبار کی اور استیبار ہے۔

۱۷۶۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہر جب و دعوٰی

شریک ہوتے ہیں انہیں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں  
جب تک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب انہوں  
سے کوئی خیانت کرنا میں اُسے ملحد ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷۔ اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جب تک

دسے آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے  
ہیں اللہ کا ہاتھ اُن پر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸۔ بائع و مشتری کو قسح معاملہ کا اختیار ہے

جب تک وہ جدا ہوں پس اگر انہوں نے راستہ زنی بُر  
اور اُس کا عجیب و غیرہ بیان کر دیا تو اُنکے معاملہ میں کت  
و بیباکی اور اگر چسپایا اور جوٹ بولے تو برکت جاتی ہے۔

۱۷۹۔ اُسکو دھوکا دینا یا نقصان پہنچانا

حرام ہے جو اپنے اوپر ہر دسہ کرے۔

۱۸۰۔ باہر کے سودا گروں کو آگے بڑھ کر مت خرید

اور جو اُن سے خرید لیا تو مال والے کو اختیار ہوگا بازار  
میں آئیے بعد۔

۱۸۱۔ جو شخص غلہ کو چار لیس روز تک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ

سے بری ہو اور اللہ تعالیٰ اُس سے بری ہوا۔

بَابُ الْأَمَانَةِ

١٨٢- وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ  
إِنْ تَأْمُرُهُمْ بِفِعَالٍ يُؤْمَرُونَ إِلَيْهَا وَ  
يُؤْتَوْنَ مِنْهَا مَتَاعًا يُدْرِكُ  
الْأَبْطَارَ الْأَمْوَالُ مِنْ عَلَيْهِمْ فَمَا أَزِيدُوا  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى الَّذِينَ فِي الْأَيْمَانِ  
سَبِيلٌ ۖ وَكَفَىٰ لَكُمْ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ  
وَهُمْ لَكِبُونَ ۖ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ  
وَالْتَقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يَحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

سورہ آل عمران رکوع ہفتم آیت ۷۵

١٨٣- إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ  
تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا  
حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَعْلَمُوا  
بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعْلَمُ بِهِ ۗ  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿١٨٤﴾

١٨٧- اَنَا اَرْزَا لِيَاكَ الْكِتَابَ  
بِالْحَقِّ لِيُكْمَلَنَّ النَّاسُ بِمَا اَرْزَاكَ  
اللَّهُ، وَلَا تُكُنْ لِلْخَاسِرِينَ خَصِيمًا  
وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا  
رَحِيمًا وَلَا تَجْلِسْ عَنِ الَّذِينَ

۱۸۲- اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں اگر اگر  
تو اُن کے پاس زرقہ کا ڈھیر امانت رکھے وہ  
تجھے اولمکر دینگے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں  
کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو  
وہ او انہیں کرینگے مگر جب تک تو اُن کے سر پر کڑا ہے  
اور یہ ایسے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا  
ہم پر گناہ نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پر جھوٹ  
بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور بد معاملگی  
سبب بچشیک اللہ تعالیٰ کو نکوہ دست کرنا ہے۔

۱۸۳- خدائے تعالیٰ تم کو حکم و تپاس کہو کہ امانت کر سکو  
والوں کو اُن کی امانتیں ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم و تپاس کہ  
کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ  
کر دو بیشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا ہے۔ اللہ بخیر  
سننے والا ہے۔

۱۸۴۔ اے پیغمبرِ رحمت! تم پر نازل کی ہو تاکہ حسیۃً تم کو خدا نے بتا دیا ہے اُسکے مطابق لوگوں میں حکم کرو اور غائبوں کے طرفدار بنو اور خدا سے مغفرت چاہو۔ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے تم پر ہر گز کو ضرر نہیں

ذات سے خیانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائف  
گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں  
سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے  
اور وہ انکے ساتھ ہوتا ہے فکر وہ شب کو ایسے  
امور کا مشورہ کرتے ہیں جسے اللہ راضی نہیں۔  
اور اللہ کے احاطہ علم میں آتا جو وہ کہتے تھے۔

۱۸۵۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کرنا  
خوف ہو تو تم سے معاہدہ نہ کرو مسوا یہانہ طور سے اُنکی  
طرف ڈالو اللہ غالباً یوں تو محبت نہیں کرتا۔

۱۸۶۔ حضرت یوسف نے کہا۔ یسیرے تاکا اسکو  
معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت  
کر نبوا کا قریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷۔ جو تم سے پاس امانت رکھو اُنکی امانت  
اد کرو اور جو تم سے خیانت کرے تو اس سے تو خیانت نہ کرو  
۱۸۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شاہناور کوئی خطبہ ہو گا  
جس میں یہ نہ کہا ہو کہ حسین امانت نہیں اسکا ایمان نہیں  
اور جس کا عہد مضبوط نہیں اسکا دین نہیں۔

۱۸۹۔ چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجربہ میں ہوں  
تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج  
نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق مقال  
حفاظت امانت۔

حلال  
يَخْلُؤْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ  
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَيْتِمَاءً يَكْتُمُونَ  
مَنْ النَّاسَ وَلَا يَتَخَفُونَ مِنَ اللَّهِ  
وَهُمْ يَعْلَمُونَ اَنْ يَسْلُبُوْنَ مَا لَا يَرِضِ  
بِزَنِ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
خَبِيرًا سورة الفال سورہ ۱۲۶۔ آیت ۱۰۸۔

۱۸۵۔ وَإِنَّمَا خَفَافٌ مِنْ قَوْمٍ  
خِيَانَةٍ قَالِبِينَ اَلَيْسَ عَلَى سَوَاءٍ  
اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ

۱۸۶۔ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ اَنْ لَمْ  
اَحْمَهُ بِالْغَيْبِ وَكَانَ اللَّهُ اَلَيْسَ  
كَيْدُ الْخَائِنِينَ۔ سورہ یوسف سورہ

۱۸۷۔ اِدِ الْاِمَانَةَ اِلَى مَنْ  
اُتِمَّتْ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ  
۱۸۸۔ قُلْ مَا خَطْبُنَا بِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلِّعَلَامُ الْاَقَالِ لَا اِيْمَانُ لِمَنْ لَا اِمَانَةَ  
لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَمَلَ لَهُ۔ النور سورہ

۱۸۹۔ اَلْبِعْ خِلَالَ ذَا الْعَرْشِ  
فَلَا يَفِرُّ مَاعَزْلُ عَنْكَ مِنَ الدُّنْيَا  
حسن خلیقتہ و عفاف طعمتہ و صدق  
حدیث و حفظ امانت۔ جامعہ بن محمد بن

۱۹۰۔ لطیف المؤمن علی الخلال  
كلما الا الحيانة والكذب الزخوة

۱۹۱۔ اضمعوا لی ستام فی نسکم  
ضمن لکم الجنة اصدقوا اذا

حدثت به وادفوا اذا وعدت  
واذوا اذا ائتمتتم واحفظوا

فرو حکم وغصوا البصار کما دلفوا  
ایں سیکھ (عبادہ ابن صامت - مشکوٰۃ)

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد  
غل فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعه

وامضوا به (عمر شکوٰۃ)

۱۹۳۔ الامانة تجر الرزق و  
الحیانة تجر الفقر (علی کثر الاعمال)

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل  
الحديث ثمة التفت ففی امانة -

۱۹۵۔ الجالس بالامانة الا  
ثلاثة محاسن سفک دھرم ووضوح

حرام واطفل مال بغیر مال بغیر حق  
۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانة له  
ولا دین لمن لا عهد له والذی یشتکی

بیدہ لا یمیت قیدہ دین عبد حمت

۴۵

۱۹۰۔ مومن میں تمام فضائل پیدا ہو سکتے ہیں  
سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں تمھارے  
سیلے جنت کی ضمانت کرتا ہوں۔ سچ بولو جب تک

بات کہو۔ اور پورا کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمھارے  
پاس امانت رکھی جائے اُسکو ادا کرو اور اپنی زندگی

کی حفاظت رکھو۔ اور انھیں نیچے رکھو اور ہاتھ نہ کو  
روکو۔

۱۹۲۔ جہنم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ  
کی راہ میں خیانت کی تو اُسکا سہا ب جلا دیا اور اس کو

مارو۔

۱۹۳۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے  
اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہ کر چلا جاوے  
تو وہ بات امانت ہو۔ اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہئے۔

۱۹۵۔ تمام مجلسیں امانت داری اور ہر سوکھنا  
تین مجلسوں کے یعنی خوشنویزی۔ و حرام کاری۔ اور

بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہولناکی  
۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُسکا ایمان نہیں

اور جس کا وعدہ مضبوط نہیں اُسکا دین نہیں قسم ہے اُس  
ذات کی جسکے قبضہ میں عمر کی جان ہر کسی شخص کا



یستقیم لسانہ ولا یتقل لسانہ  
حتی یتقیم قلبہ ولا یدخل الجنة  
من لایا من حلالہ والقیۃ قتل یا رسول  
ما البوائق قال غشہ ظلمہ فایما  
رجل اصاب ما لا من غیر حلد  
والنق منہ لم یبارک لہ فیہ دن  
لصدق لم تقبل منہ ومال بقے  
فترادہ الی النار ان الحبیث لا  
یکفر الحبیث وان الطیب یمیز  
الطیب - مشکوٰۃ من ابن سعد  
۱۵۷۔ (انظر الی صلوٰۃ  
احد ولا الی صیامہ ولکن انظر  
الی من اذا حدث صدق واذا  
اؤمن آدمی واذا اشتقی ورع۔  
(عمر کثر المال)

ہیں ٹیک نہیں ہوتا جیتک اس کی زبان ٹیک  
نہ اور زبان ٹیک نہیں ہوتی جیتک اس کا دل  
ٹیک نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہو گا جس کا  
ہمسایہ اس کے بوائق (شر) سے محفوظ نہو لوگوں سے  
پوچھا یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اسکو جو کچھ  
جسکے پاس مال حرام ہو اور اسکو خرچ کرے اس میں  
برکت نہیں ہوگی اور اگر اس میں سے صدقہ دیا جاوے  
تو وہ قبول نہو گا اور جو باقی رہو وہ دوزخ میں جائے  
کے لیے ناوارہ ہو مال حرام حرام چیزوں کا کفارہ نہیں  
ہو سکتا مگر پاک مال ٹیک کا منکوفوت ہو سکتا کفارہ ہو سکتا ہے  
۱۵۷۔ کسی کے زیادہ ناز پر ہونے یا روزہ رکھنے  
کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے  
تو سچ بولتا ہے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جاوے  
تو ادھی کرتا ہے اور جب شفقت میں مبتلا ہوتا ہے تو  
پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے۔

# بَابُ لَا بِرَ الْمَعْرُوفِ وَالنَّكَرِ عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۹۸۔ لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ

لوگوں کو ہدائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراہم کے پائے والے ہیں۔

۱۹۹۔ جو تمہیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم

مسلمان بن سب سے بہتر یہ کہ حکم کرتے ہو ہدائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے انکے لیے بہتر ہوتا بعض انہیں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰۔ سب سے برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب

سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت یقین رکھتے ہیں۔ اور ہدائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱۔ قبیلہ تہمی بنی سول الصلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا بنے سنا کہ اپنے ملتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۱۹۸۔ وَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ

إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (سورہ آل عمران کوع ۱۱ آیت ۱۰۱)

۱۹۹۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ

لِلدُّنْيَا تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَهْلَ الْكِتَابِ كَانَ خَيْرَ لَّكُمْ أَنْ تَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَكُنَّا مِنْكُمْ قُلُوبًا مَدْحُورًا (سورہ آل عمران کوع ۱۱ آیت ۱۰۲)

۲۰۰۔ لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَارِعَةٌ يَتَكَلَّمُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ أَنْاءً أَيْلٍ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ كَذِبًا كَذِبًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قُلُوبًا مَدْحُورًا يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (سورہ آل عمران کوع ۱۱ آیت ۱۰۳)

۲۰۱۔ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّاهُ

فَسَمِعْتَهُ يَقُولُ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمُ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ وَاهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمُ أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ (سورہ آل عمران کوع ۱۱ آیت ۱۰۴)

۲۰۲۔ عن حمزة بن عبد الله بن حنبل  
 اتى النبي صلى الله عليه وسلم فكان  
 عنده حتى عرفه النبي صلى الله عليه وسلم  
 ارحل قلت في نفسي والله لا يتبين لي  
 صلته حتى اراد من العلم فجلت  
 امشي حتى كنت بين يديه فقلت  
 ما نامني اعمل قال يا حمزة انت  
 المعروف واجتنب المنكر ثم رحت  
 حتى جئت الراحة ثم اقبلت حتى  
 قلت تعالي فريما منه فقلت يا رسول الله  
 ما نامني اعمل قال يا حمزة انت  
 المعروف واجتنب المنكر والنظر  
 ما يعجب اذ نك ان يقول لك  
 القوم اذا قلت من عندك فانه وانظر  
 الذي تكلم ان يقول لك القوم  
 اذا قلت من عندك فاجتنب فلما  
 رحت تفكرت فاذا هما ليدعا  
 شيئاً۔ (حمزة بن عبد الله)

۲۰۳۔ كل معروف صدقة واربعة

۲۰۴۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم  
 على كل مسلم صدقة قالوا

۲۰۲۔ حمزہ (اپنے گرسے) پہلے رسول اللہ  
 کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ کو  
 پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل  
 میں خیال کیا کہ مجھ میں رسول اللہ صلعم کے پاس پہلے  
 آیا ہوں کہ علم میں کچھ ایسا نہ ہو پس میں رسول اللہ کی  
 خدمت میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر اپنے عرض کیا  
 یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا اسے حمزہ  
 نیک کام کرو اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس  
 قاف میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا اور پہلے  
 کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔ عرض کیا یا رسول  
 آپ کیا کام کر نیکا حکم دیتے ہیں فرمایا اسے حمزہ  
 بھلائی کرو اور برائی سے پرہیز کرو تا مل کر کہ جو کام  
 ایسا ہو کہ اُسکے کرنے پر تیرے بعد میں قوم کو کچھ  
 کسے وہ تیرے کانوں کو بھلا معلوم ہوا اُسکو کراؤ  
 جو کام ایسا ہو کہ اُس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے  
 وہ تم کو برا معلوم ہو اُس سے پرہیز کرو۔ پس میں  
 میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو کلموں سے  
 کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے۔ یعنی جو نیک کام

۲۰۴۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اُسکے

پاس کچھ نہ فرمایا کہ اُسے لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود ہی لطف اٹھائے اور صدقہ دے۔  
لوگوں نے کہا اگر یہی ہو سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجتمند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انہوں نے کہا اگر یہی ہو سکے فرمایا کہ شتر سے بچے کو یہی ہو سکے لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اُسکی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کہ کونسا غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں کسی کام کرنے والی کی مدد کر یا خود ایسا کام کر جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نکروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے یہ وہ صدقہ ہے کہ جب کو اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اُسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اُسکی درستی کر دے اگر اُسکی قدرت نہ تو زبان سے اُسکی ہی قدرت نہ تو دل سے اور ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷۔ کسی اہل بانی کو حیرت نہ کرو اگر اپنے

فان لم یجد قال فلیعتل بیدہ  
فینتقم لنفسہ ویصدق قالوا  
فان لم یستطع ا ولم یفعل قال  
فیعیب ذالجا حجة المصوف  
قالوا فان لم یفعل قال فیا مس  
بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال  
فینسئ عن الشرف انه له صدقة

۲۰۵۔ عن ابی ذر انہ سئل رسول اللہ  
صلعم فی العمل افضل قال ایمان باللہ  
وجہاد فی سبیلہ قال فای الزکاۃ  
افضل قال اغلاھا ثم اغلاھا  
عند اهلھا قال ارایت ان لم  
افعل قال تعین صالغا او تصنع  
لاخرت قال ارایت ان لم یفعل  
قال ندع الناس من الشرف انھا  
صدقۃ لصدق بھا عن نفسک

۲۰۶۔ من رای منكرا منکرا  
فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع  
فیلسائہ فان لم یستطع فقلیدہ  
ذلک اضعف الایمان۔ ابی سید الخدری  
۲۰۷۔ لا تحقرن من المعروف

حصول

شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَىٰ اَخَا لَكَ بِوَجْهِكَ

۲۰۸- اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

وَالَّذِي لَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَمْرُؤٌ بِالْعَرَفِ

اَوْ لَتَعْمُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ اُولَئِىْهُ كَانَ

اللّٰهُ اِنْ يَبْعَثْ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

عِنْدِهِ لَتَمُدَّعْنَ وَلَا يَسْتِجِيبُ لَكُمْ فِيْهِ

۲۰۹- سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ

يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُ عَلَيْهِ

اَنْ يَغِيْرَ وَاَعِيْزَهُ وَلَا يَغِيْرَ اِلَّا اَنْ

اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ لِبَعَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوتُوْا

۲۱۰- وَالَّذِي لَفْسِيْ حَمْدٌ

بِيَدِهِ اِنَّ الْعَرُوفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيقَتَانِ

تَنْصِبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَلَمَّا اَلْمُرُ

فِيْشَلْ صَحَابَهُ وَيُوْعِدُ مَحْلُوْا خِيَرُوْ

اَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اَلَيْكُمْ اَلَيْكُمْ وَمَا

لِيَسْتَطِيْعُوْنَ اِلَّا اَلَزَمُوْا اَلْبُرُوْىَ رَحْمَةً

۵۰

اپنے ہائی سونڈہ پیشانی المٹا ہی کیوں نہو۔

۲۰۸- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مستم ہوا اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

ٹھک چاہیے کہ نیکی کا حکم کرو اور ہوائی سے منع کرو

ورد مقرب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل

کر لگا پیر تم کو مالاگو گے تو وہ بھی قبول نہو گی۔

۲۰۹- میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور

قوم اس کے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے

تو اُس قوم پر اس کے سبب سے عذاب الہی نازل

ہو گا پس اس سے کہو میرے۔

۲۱۰- مستم ہوا اُس ذات کی کہ جسکے ہاتھ میں

محمد کی جان ہے معروف و منکر یعنی پہلائی و پرہیزی

دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں

کھڑے ہونگے پہلائی اہل خیر کو خوشخبری دیگی اور

نئے پچھے پچھے وعدے کریگی اور برائی کیسگی میں

آتی ہوں میری جان رہ کر اور لوگ اُس سے بچنے کیلئے

## بَابُ الْاِتِّفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

۲۱۱- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو

اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں ڈالو اور احسان کرو

۲۱۱- رَاَ الْفُقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى الْتَحْكَمَةِ

کہ اللہ احسان کرنے والوں کو محبت رکھتا ہو۔

۲۱۲۔ اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُسے کہہ دو مال کہ تم خرچ کر اپنے ماں باپ اور اقربا و یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو ہلائی تم کو روگے اللہ اُسکو جانا ہو۔

۲۱۳۔ اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُسے کہہ دو کہ جو اخراجات نبی سے نامد ہو۔ اسطرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سچو یا غور کرو۔

۲۱۴۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس دانہ کی سی جو جس سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر مال میں سود ملے ہوں اور اللہ تعالیٰ وہ چند دیتا ہے جس کے لیے چاہا اور اللہ کشایش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنی مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے اللہ نہ اُسکا احسان جانتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُنکے رب کے پاس اُنکے لیے اجر ہے نہ اُنکو خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنی اور روگرد کرنا اُس حد تک کہ دینے سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف دیکھو۔

وَاحْسِبُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَسَنِينَ

۲۱۲۔ لَيْسَ لَكَ مَا أَيْقُو

قُلْ مَا أَلْفَعْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَعْمَلُوا مِنْ

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ سورہ بقرہ ۲۱۴

۲۱۳۔ وَلَيْسَ لَكَ مَا أَلْفَعْتُمْ

قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الْمَالِ

وَالْآخِرَةِ ۝ سورہ بقرہ ۲۱۴۔ آیت (۲۱۶)

۲۱۴۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَمَثَلِ جَنَةٍ

أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ

سَبْلَةٍ مِائَةُ جَنَةٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي

لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِتْنَةٌ ۚ

أَلْفَقَلْ مِمَّا وَلَا أَدْرَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ قَوْلُكَ تَعَزَّوْا وَمَنْعُكُمْ

خَيْرٌ مِنْ مَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۚ

اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور برباد ہے۔ اسے مرنے  
اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر  
ضائع مت کرو اس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں  
کے دکانیکے لیے خرچ کرتا ہو اور اللہ پر اور روز قیامت  
پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اسکی مثال ایک پتھر کی سی  
ہے جسپر عیار لگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف  
پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا  
اور اللہ کا ذکر کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال  
اُن لوگوں کی جو محض رمضان المبارک کے لیے نیت سے  
اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں ایسے بلوغ کے مانند ہی  
جو طبع زمین پر ہو اور سب خوب بارش ہو اور نہ کمائی  
پہل لاوے اگر زیادہ بارش ہو تو بشتیم ہی پڑے  
اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔  
کیا تم میں سے کوئی اسکو پسند کرے گا کہ اسکا کھجور  
اور انگوروں کا بلوغ ہو جس میں نرہیں جاری ہوں  
اور ہر قسم کے میوے اس میں ہوں اور وہ بوڑھا ہو گیا  
ہو اور اسکی اولاد خور و سال اور کردار ہو پس اس  
بلوغ پر گرم لو لگی اور جھک رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ  
اپنے احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے تاکہ  
تم غور کرو۔

مسلمانو خدا کی راہ میں اُن عمدہ عمدہ چیزوں

حاصل  
وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ  
وَالْعَدْوٰی كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِیَاءً  
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
مَثَلُ مَثَلٍ صَعَوَاتٍ عَلَيْهِ قُرْآنٌ مَّحْمُودٌ  
وَابِلٌ فَاتَرَكَهُ مَصْلَدًا لَا يَفْعَلُ رُبُّهُ  
عَلَى شَيْءٍ فَمَا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ وَمَثَلُ الَّذِينَ  
يَقْفَعُونَ أَمْوَالَهُمْ أُبْغَاءً مَّرْمًى  
اللَّهُ وَتَشْتَبِهَانِ مَنْ أَلْفَسَهُمْ مَثَلٌ  
حَبِيبٌ يُرْوَعُ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَرَكَهُ  
أَكْمَلًا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ  
يُصِْبْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ أَوْ دَاخِلٌ كَمَا  
تَكُونُ لَهُ حِجَّةٌ مِنْ تَحِيلٍ وَاعْتَابِ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فِيهَا  
مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَمَّا بَاءُ الْكِتَابِ  
دُرِّيَّةٌ مُعْتَقَاةٌ فَأَصَابَهَا أَعْمَاءُ  
فِي بَنَارٍ فَاحْتَرَقَتْ وَكَذَلِكَ يَبَيِّنُ  
لِللَّهِ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

میں سے خرچ کر دو جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعہ  
سے کمائی ہوں اور جو بدلے تمہارے لیے بین  
سے پیدا کی ہوں اور ناپاک چیزوں کے وسیعے کا  
جو ناجائز طریقہ پر کمائی ہوں قصیدی فکر ذکر جنگ اور  
وہ مکروہ یا وہیں سود اسے شرم حضور صری کے لینا بھی  
پسند نہ کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز و درندہ اور  
حمد و ثناء ہی۔ شیطان تم کو فقر سے ڈراتا ہے اور بھیل  
پر آمادہ کرتا ہے اور اللہ تم سے مغفرت اور برتری  
کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا جاننے والا ہے  
جسکو چاہتا ہے وانا فی عطا کرتا ہے اور جس کو دانا  
عطا کیجائے اسکو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔

ان نصیحتوں سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل  
عقل ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا یا  
منتہی مالی بیشک اللہ اسکو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا  
کوئی مددگار نہیں۔ اگر علیانیہ صدقہ دو تو یہی اچھا ہے  
اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہت  
اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری برائیوں یعنی گناہوں کا  
کفارہ ہوگا اور اللہ تمہاری کردار سے آگاہ ہے اسے محمد ان کا  
راہ راست پر لانا تمہاری ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے  
راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی میں خرچ کر دو وہ تمہاری  
ذات کیلئے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف رضا و اسی کیلئے

طَلَبْتُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اخْرَجْنَا لَكُمْ  
مِنَ الْأَرْضِ مِنْ دُونِ إِلَٰهِكُمْ أَلَيْسَ الْحَبِثُ  
مِنْهُ تَتَفَقَهُونَ وَلَسْتُ بِأَخَذِيهِ  
إِلَّا أَنْ تَخْضَعُوا إِلَيْهِ ۖ وَأَعْلَمُ مَا فِي  
غَيْبِكُمْ حَمِيدٌ لَهُ الشَّيْطَانُ يَكِيدُ لَكُمْ الْفَقْرَ  
وَيَأْتِيكُمْ بِالْفُتُوحِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُكُمْ  
مَخْفَىٰ مِنْهُ وَفَضْلًا ۖ وَاللَّهُ وَاسِعٌ  
عَلِيمٌ ۚ يُوَفِّي الْحِكْمَةَ مَنْ نَشَاءُ ۚ وَمَنْ  
يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أَوْفَىٰ خَيْرَ الْبَرَكَاتِ  
وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا لِلْوَالِدِ الْكَابِبِ ۖ وَمَا  
أَنْقَلَبُ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرٍ مِنْهُ  
نَذِرَ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا ۖ وَالْمُطْلَقِينَ  
مِنْ أَرْصَادِهِ إِنْ تَبَدُّوا لَأَنْقَلَبَ قَاتٍ  
فَبِعِزَّتِي ۖ وَإِنْ تَخَفُوا مَا دُوتُوهَا  
الْفَقْلَ ۚ فَمَنْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَبِكُمْ عَنْكُمْ  
مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ  
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ  
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا تَفْقَهُوا مِنْ خَيْرٍ  
فَلَا تُفْسِكُمْ ۚ وَمَا تَفْقَهُوا إِلَّا شَعَاءٌ  
بِحُجَّةٍ ۖ وَاللَّهُ ۖ وَمَا تَفْقَهُوا مِنْ خَيْرٍ  
يَبُوءُ إِلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا تَظْلَمُونَ ۚ



جہاں  
لِلْفَقْرِ الدِّينِ أَحْصِرُ إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ  
لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْفًا فِي الْأَرْضِ  
حَسَابُهُمُ الْجَاهِلُ اغْتِيَاوْا مِنْ  
التَّعَفُّفِ لَعَلَّكُمْ تَسْمَعُونَ صَوْتَهُ  
كَيْ تَمْلُكُوا النَّاسَ الْحَافِجَ وَمَا تَعْقِلُوا  
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ  
يُفْقُونَ أَمْوَالَهُمْ لَيْلٍ وَاللَّهْلِ  
سِرًّا وَعَدَانِيَةً فَلَهُمَا جِزْمٌ عِنْدَ  
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ  
يَحْزَنُونَ (سورہ بقرہ ۲۶۶-۲۶۷ آیت نمبر ۲۶۷)

۲۱۵۔ وَالَّذِينَ يُتَّقُونَ أَهْلَهُمْ  
رِأْيَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَمَنْ لِكُلِّ الشَّيْطَانِ لَهُ قَرِينٌ  
فَسَاءَ قَرِينَاهُ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ كَمَا مَنُوا  
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْفَقْوَامُ لَا تَعْدُ  
اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهَيْمٌ عَلِيمًا

(سورہ انعام ۶۶-۱۳۸ آیت ۱۳۹)

۲۱۶۔ وَالْفَقْوَامُ زَرْقُكُمْ  
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ  
يَقُولُ رَبِّ لَوْ لَا آخِرَةُ تَجَارِي  
أَجَلِ قَرِيبٍ فَأَصَدِّقْ وَأَكْمُ

۵۴

اور جو کچھ خیرات کے طور پر خرچ کر دے اُس کا پورا بدلہ  
تکو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ خیرات اُن  
فقیروں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں  
کہ سب سے سونہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی خود داری  
سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے، تم اُن کے بشروہ سے بچنا  
سکتے ہو ورنہ اگر اُن کو دسیوں دسیوں میں نہ کر دے تو کچھ  
مال خرچ کر دے گا اللہ کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن  
خفیہ علانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں  
اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کہاں ملیگا اور اُن کو  
قیامت میں خوف ہوگا نہ خیر ہوگا۔

۲۱۵۔ اور جو لوگ دکھانے کے لیے  
خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر  
ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا  
یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز  
قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو  
دے رکھا تھا اُس میں سے رام خدا میں خرچ  
کرتے تو اُن کا کیا بگڑتا۔ اور اللہ اُن کے حال سے واقف ہے۔

۲۱۶۔ اور خرچ کر دے اُس میں سے جو ہم نے تم کو  
دیا ہے پہلے اس سے کہ تم کو موت آج پہنچے اس وقت کہو کہ  
اے پروردگار کاش تو مجھ کو اور چند روز کی مہلت دیتا  
کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے بندہ بن جاتا

۵۵  
اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا  
جب اس کی موت آجائے اور اللہ تبارک  
اعمال سے خبردار ہے۔

۲۱۷۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی المد  
سے قریب ہو کر جنت سے قریب ہو کر اور آدمیوں سے  
قریب ہو کر دوزخ سے دور ہے۔ اور جہنم اللہ سے  
دور ہو کر جنت سے دور ہو کر آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ  
سے قریب ہے جاہل سخی المد کو بہت پسند ہے  
عابد بخیل سے۔

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اگر میرے پاس کوہ احد کے برابر زر خالص  
ہو تو میں اس میں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہو جائے  
اور کچھ ہی میرے پاس اس میں سے نہ ہو سواے  
اسکے کہ اداے دین کے لیے رکھ لیا جائے۔

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے تازل ہوتے  
ہیں ایک کتاب لے کر آیا اللہ سخی کے مال کا  
نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کتاب لے کر  
اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اسے

مِنَ النَّارِ الْحَيِّينَ ۚ وَلَوْ أَن يُؤَخَّرَ اللَّهُ  
لِنَفْسٍ إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ  
بِمَعْلُومٍ ۝ (سورہ منافقین آیت نمبر ۱۰)

۲۱۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
قریب من اللہ قریب من الجنة قریب من  
الناس تبعد النار ۚ والخیل لعبد من اللہ  
بعید من الجنة لعبد من الناس قریب  
من النار ولجاہل سخی احب الی اللہ من  
عابد بخیل۔ (الہدیہ فی خیر المواعظ)

۲۱۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم لو کان لی مثل احد  
ذهب السر نے ان کا میری علی ثلاث  
لیال وعندی منہ شیء الا ان ارضد  
لذین۔ (الہدیہ فی خیر المواعظ)

۲۱۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم ما من یوم یعیم العبد  
فیہ الا و ملکات ینزلن فیقول  
احدہما اللہم اعط منفقاً  
خلفاً ویقول الاخر اللہم اعط  
ممسکاً تلفاً۔ (الہدیہ فی خیر المواعظ)

۲۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابن آدم خچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہی اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضربے مگر تقدیر ضرورت رکھنے پر طاقتیں کیا کیجی اور خدا و ہرملہ دینا اس سے شروع کر جس کا فہم تم پر واجب ہو۔

۲۲۱۔ ایک شخص بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو اُسے عرض کیا میرے پاس اور ہی ہے فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو اُسے کہا میرے پاس اور ہی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو اُسے عرض کیا اور ہی ہے فرمایا کہ اپنے خادموں پر صرف کرو اُسے کہا اور ہی فرمایا تو خود جانتا ہو۔

۲۲۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہو اُسکے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہو۔

۲۲۳۔ جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اسکی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپ نے اُس شخص (آزاد کنندہ) سے مصافحت کیا کہ تیرے پاس اسکے سوا اور ہی کچھ مال ہو اُسے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ کن شخص

یا ابن آدم ما تنزل المیزل  
خیر لک وان تمسکتم شریک ولا  
تلا علی کفاف وابداء بمن تعول  
(ابی امامہ - مشکوٰۃ)

۲۲۱۔ قال جاء رجل الى النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال عندي  
دينار قال انفق على نفسك قال  
عندي اخر قال انفق على ولدك  
قال عندي اخر قال على اهلي  
قال عندي اخر قال انفق على  
خادمك قال عندي اخر قال انت  
اعلم (ابی ہریرہ - مشکوٰۃ)

۲۲۲۔ قال رسول الله  
صلعم من انفق نفقة في سبيل  
كتب له بسبع مائة ضعف۔

۲۲۳۔ قال اعتق رجل عبدا  
عن دبر فبلغ ذلك رسول الله  
عليه وسلم فقال لك مال غير  
فقال لا فقال من يشتريه مني  
فاشتراه لعلمي بن عبد الله العدي  
ثمان مائة درهم فجاء بهار سوا

صنعه وذل فعما اليه ثم قال ابل  
نهائسلة مقصد عليها فان  
فضل شئ فلا هلك فان فضل من  
اهلك شئ فذلعي قرايتك فان  
فضل من ذى قرايتك شئ فلكما  
ليقرايعون يديك وعن يمينك  
وعن شمالك (بابو مسلم)

۵۶  
اس غلام کو مجھے خریدنا ہے۔ لیم ابن عبد اللہ عدوی  
نے ائمہ و درہمیں اُس کو خرید ا اور قیمت لاکھویش  
کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک کو دے  
کھلا کر فرمایا کہ اپنی ذات کو شروع کرو اسی پر صدقہ  
کرو اگر اُس سے زیادہ ہو اپنی اہل عیال پر اگر اہل عیال  
کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں کو بھی بچکے تو  
اس طرح فرماؤ کہ اس پر سات سو ادا کرو اولوں اور اولوں کے اولوں کو

## بَابُ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ

۲۲۴۔ كَيْسُ بْنُ اَبِي اَرْقَانَ كُوُلُوا  
وَجُوهُكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
وَالَّذِينَ اَلَّوْا اَمَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ  
وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى  
وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ  
وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ  
الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ  
بِعَهْدِهِمْ اِذَا هُمَا هَلْ وَاَوْفَا بِنُفُسِهِمْ

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز  
میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا  
بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روبرو  
قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں  
پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں  
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور  
مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے  
آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے  
اور زکوٰۃ ادا کرے اور پوچھے کرنے والے

ان احادیث و حقوق کی ترتیب اور تعلیم و تائید معلوم ہوتی ہے، جب کہ خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ بڑا خدا  
ہیں دینا چاہتے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور ذوی القربیٰ کو جو خدا ہیں جو ان تندست ہیں کئے کے ساتھ  
ترتیب دینی چاہیے۔

حاصل  
فِي الْبَيْتِ سَابِقَ الْغَزْوِ وَحِينَ الْبَاسِ  
أُولَئِكَ الَّذِينَ مَكَرُوا فَأُولَئِكَ  
هُمْ الْقَتْلُونَ (سورہ بقرہ ۲۶۶-۲۶۷)

۲۲۵- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
أَوْفُوا بِالْعُقُوبِ (سورہ مائدہ رکوع اول ۱۱)  
۲۲۶- وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا  
عَاهَدْتُمْ مُدًا تَقْضُوا الْإِيمَانَ لَئِنْ  
تُكِيدُوا وَقَدْ جَعَلْتُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ  
كِفِيلًا

۲۲۷- وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ  
الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوكًا (سورہ بنی اسرائیل ۳۴)

۲۲۸- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْرِي أَخَاكَ  
وَلَا تَأْزِجْ وَلَا تَعْدُ مَوْعِدًا فَتُخْلَفَ  
(از ابن عباس سس ادب المفرد)

۲۲۹- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا خِيَمَهُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَلِيلٌ عَظِيمٌ لِي ثُمَّ عِنْدَ جَلِيلٍ بَاعَ  
حِرًا قَاتِلٌ ثَمَنَهُ جَلِيلًا اسْتَأْجَرَ جَلِيلًا فَاذْهَبَ  
مِنْهُ وَلَمْ يَصِلْ إِلَى جَلِيلٍ

(از ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۵۸  
اپنے عہد کے جبکہ عہد کریں اور گدگد سی اور سختی اور ٹٹائی  
میں صبر کریں والے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستہ نبائی  
اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈونپوالے ہیں۔  
۲۲۵- اے مسلمانو اپنے اقراروں کو پورا  
کرو۔

۲۲۶- اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپ میں  
قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کہا چکا ہو اسکے  
خلاف نہ کرو کہ تم اللہ کو آپس چٹان من کر چکے ہو۔

۲۲۷- اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں  
عہد سے باز پرس کیجاو گی۔

۲۲۸- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اپنے مسلمان بہائی کی طرف سے شک نہ کرو اور نہ اسکا  
نفاق اڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے  
پورا نہ کر سکو۔

۲۲۹- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا یہ میں قیامت کو تین آدمیوں کا مخالف ہوں گا  
اول اُس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا  
کرے اور دوسرے اُس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کر کے  
اُسکی قیمت کا روپیہ کہا وے سوم اُس شخص کا جو ذریعہ  
سپور اکام لے اور اُسکی اجرت نہ دے۔

۲۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ مفور کی اجرت اُسکا پسینہ خشک نہیں  
پہلے ادا کرو۔

۲۳۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چپہ کاموں کا تم

ذمہ کرو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں  
جب کلام کرو سچ کو بچ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو  
اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُسکو ادا  
کرو۔ اور اپنی شہرگاہوں کی حفاظت کرو اور اپنی نظروں کو  
بچا کر کو۔ اور یا تنوگ لکھو کہ یعنی کسی کو ہرا کی نہ پہنچا دو۔

۲۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہو جاتا

ہے خدا تعالیٰ اُنکے دلوں میں رعب اور خوف پیدا  
کرتا ہے اور جس قوم میں زنا کاری پہل جاتی ہے  
اُس میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور جس قوم میں کم  
تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہو جاتا ہے اُس سے  
رزق منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی  
ہے اُس میں خیر نیزی پہل جاتی ہے اور جو قوم عہد کر کے فریب  
کرتی ہے اُس پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔

۲۳۳۔ امیر معاویہ اور شامان قسطنطنیہ میں

عہد نامہ ہو گیا تھا معاویہ نے منقضی ہو گیا ہوئی تو یہ  
معاویہ نے اُنکے ملک کی طرف کوچ کرنا شروع کیا تاکہ

۲۳۰۔ قال رسول اللہ صلعم

اعطوا الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ  
(از عبد اللہ ابن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۱۔ ان النبی صلعم

قال ائمنوا لی ستا ائمن لکم الجنة  
امدقوا اذ احد ثقتوا وقوا اذا  
وعدتم وادوا اذا ائتمتم واخفظوا  
فروجکم وعقوا البصار کم وکفوا الید  
(مجاہد ابن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۲۔ قال ما ظہر الغلول

فی قوم الا لقی اللہ فی قلوبہم کرب  
ولا فتنۃ الزنا فی قوم الا کثر فیہم  
الموت وما نقص قوم المکیال والمیزان  
الا قطع عنہم الرزق ولا حکم قوم  
لغیر حق الا فشا فیہم الدم  
الا خترق مر العہد الا سلط علیہم  
العدو۔ (از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۲۳۳۔ کان بین معاویۃ

والرمدہ عہد وكان سیر نحو  
بلادہم حتی اذا نقض العہد

مسئلہ انکو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنی افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیو۔

حصہ اول

انصار علیہم فاء رجل علی فرس  
او بزدون وهو يقول الله اكبر  
الله اكبر وفاعل اخر ففطر فافا  
هو عمر بن عبیدہ فساله معاویہ  
عن ذلك فقال سمعت رسول  
صلعم يقول من كان بلیه و  
بین قومہ محمد فلا یحین محمد ولا  
یشذ ذہ حتی یمضی امداء الوینینا  
الیهم علی سوا فرج معاویہ  
بالداس۔ (از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۲۳۴۔ عن ابی رافع یحییٰ  
قریش الی رسول الله صلعم فلما  
رأیت رسول الله صلعم التقی فی  
قلبی الاسلام فقلت یا رسول الله  
والله لا ارجو الیہما بل قال یا  
لا اخیس بالعهل ولا اخیس  
البرد ولكن ارجو فاککان فی نفسک  
الذی فی نفسک ان فارح  
حال فزجبت فالتی الابی صلعم  
فاستلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ)

۲۳۵۔ قال النبی صلعم

۷۰

تا کہ جسوقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے  
فوراً حکم کرو یا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا  
خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر محمد کو پورا کرنا  
پہا ہے ہر عہدی نہ کر فی چاہے دیکھا گیا تو وہ شخص  
عمر بن عبیدہ صحابی تھا میر معاویہ نے اُسے پوچھا تو بیان  
کیا کہ میں نے نبی رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جس  
شخص کے گھر کسی قوم کے درمیان عہد نامہ ہو نہ  
اُس میں غفلت کرے اور نہ تشدد کو کہ جتنی کچی  
مدت پوری ہو جاوے یا گھوڑا اعلیٰ دیدے۔ یہ کہ  
ابیر معاویہ مع فوج کے واپس چل کر اور حکم ارادہ کرتی کر دیا  
۲۳۴۔ ابورافع کہتے ہیں کہ جبکہ قریش  
نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی خدمت میں  
روا د کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھ کر میرے دل میں  
اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے عرض کیا  
یا رسول اللہ میں مجھداؤن کے پاس اب کبھی نہ جاؤں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہر عہدی  
نہیں کرتا اور قاصد و نگو نہیں روکتا۔ اب تم پہ جاؤ  
اگر تمہارے دل میں ہی ٹپکنی ہو جو سوچت ہے  
تو پہلو پس آجا نا ابورافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پر  
رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْحَازِنِ الْإِيمَانِ الَّذِي يُوَدِّي مَا  
أَمْرٌ طَلِبَتْهُ نَفْسُهُ لِحَدِّ الْمُتَصَدِّقِينَ  
(از ابی موسیٰ الاشعری بخاری)

۲۳۶- عِدَّةُ الْمُؤْمِنِينَ دِينَ  
وَعِدَّةُ الْمُؤْمِنِينَ كَالْحَذِّ بِالْيَدِ -  
(از ابی ہریرہ کثری)

۲۳۷- اِنْ خِيارَ عِبَادِ اللَّهِ يَوْمَ  
الْقِيَمَةِ الْمُؤْمِنُونَ الْمُطِيبُونَ - (از عائشہ)  
۲۳۸- الْوَاعِدُ بِالْحَذِّ مِثْلُ  
الدِّينِ أَوْ أَشَدَّ - (از ابی)

۲۳۹- قَالَ لَا مِنْ ظُلْمٍ مَعًا  
أَوْ انْتَقَصَهُ أَوْ كَفَدَ فَوْقَ طَاقَتِهِ  
أَوْ اخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طَلِبِ نَفْسٍ  
فَلَا حُجَّةَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -  
(از صلوان مشکوٰۃ)

۹۱  
فرمایا کہ دیانت و ارغز اپنی ہی جو یہ طیب خاطر ادا  
کرے جس کا اس کو حکم دیا جاوے صدقہ دینے  
والوں میں سے ہے۔

۲۳۶- مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا  
قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان کا وعدہ  
ایسا ہے جیسا ماتمہ پکڑ لینا۔

۲۳۷- قیامت کو دن اللہ کے بندوں میں  
سب سے بہتر وہ ہونگے جو طیب خاطر وعدہ کو پورا کریں  
۲۳۸- وعدہ کرنے والا ایسا کہ قرض کے  
ہو یا اس سے بھی زیادہ۔

۲۳۹- فرمایا نبی اکرمؐ آگاہ ہو کہ جو اسپر  
ظلم کرے جس کے ساتھ معاہدہ کر لیا گیا ہو یا جس کے حق  
میں سے کم کرے یا اس کی طاقت سے زیادہ اسپر  
بار ڈالے یا بلا اس کی رضامندی کے کچھ اس سے  
لیوے تو میں قیامت میں اس کا مخالف ہوں گا۔

## بَابُ الْبُخْلِ

۲۴۰- جَنْ لَوْ كُنْتَ لَدَى الْقَالِ زَانِطٍ فَخَسَلْ وَكَمْ  
سے مقدور ہو کہ ہر امر و بخل کرتے ہیں ان کے لیے سمجھنا چاہیے  
کہ ان کو میں اچھا ہوں لکہ وہ ماکوتی میں ہر غمہ قیامت میں  
جن چیزوں کو دینے میں بخل کرتے ہیں ان کا طوق ان کے گلے میں جاوے گا۔

۲۴۰- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ  
عَمَّا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ  
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَاقُ قَوْلُ مَا  
يَعْلَمُونَ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ سَوْفَ أَعْلَمُ كَيْفَ يَبْخُلُونَ



۲۴۱۔ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ  
وَلَهُمْ مَا كَرِهُوا مِنْهُمْ اَوْ يُسَقُّوْا يُؤْتِكُمْ  
اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْكُتُمْ اَمْوَالَكُمْ  
اِنْ كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اَفَيْضِلْكُمْ اَلْجَنُّ اَوْ الْغَيُّ  
اَفَضَلَّ لَكُمْ هَٰذَا اَنْتُمْ هُوَ لَا تَدْرُوْنَ  
لَيَسْقُفَنَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُكَلِّمُ مَنْ  
يَشَاءُ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُ اِلَّا فِي مَا بَيْنَ عَنِ  
فَتَسْمِعُ وَاللّٰهُ اَلْفَعُ وَانْتُمْ اَلْفَعُ اَنْتُمْ  
فَاِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ غَمًا غَيْرَ الَّذِي  
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اِنَّمَا لَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

۲۴۲۔ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ  
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي الْفُسْطٰتِ اِلَّا فِي  
كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّكُوْنَهَا اِنَّ ذٰلِكَ  
عَلَى اللّٰهِ يَسْرٌ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى  
مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتَاكُمْ وَاللّٰهُ  
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ اَلَّذِيْنَ  
يَخْتَالُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْخُلُوْءِ  
وَمَنْ يَّقُوْلُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفِيْرٌ حَمِيْدٌ

(سورۃ الحديد کہ چہام آیت ۲۲-۲۳)

۲۴۳۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ

۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہی اگر تم  
ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اسکا اجر ملے گا  
اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کریگا اگر اصرار کرو  
طلب ہی کرے تم بخل کر گے اور اس سے تمہارا  
عداوتیں ظاہر ہو گئی۔ اسے گودہ آگاہ ہو کہ تم کو  
اسیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو بعض  
تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت  
میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ معنی ہے  
اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سرتابی کر دو گے تمہاری  
جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیگا کہ وہ تم جیسے بنو گے۔

۲۴۲۔ اے لوگو جو مصیبت زمین میں نازل  
ہوتی ہو اور جو خوار و خوار نازل ہوتی ہو وہ پیدا ہونے  
سے پہلی کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر  
آسان ہے تاکہ جو چیز گم ہو جاوے اسکا تمکو رنج ہو  
نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ  
کسی اترانے والے اور فر کرنے والے کو پسند نہیں  
کرتا کہ جو خود ہی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی  
ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے  
دور گردانی کرے تو اللہ بے نیاز و مبرا وار جہر ہے۔

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور

فی مومن البخل وسوء الخلق (از ابی سنیق)

۴۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول: ليقوله اللهم اني

اعوذ بك من الكسل، واعوذ بك

من الحان واعوذك من المومراعوذك

من المخذل :- (اذا نشر بين مالک ادب المفسر)

۴۴- قال رسول الله

صلواته الدخا الحنة خب ولا

۲۴۲۔ قال رسول اللہ ﷺ

شربها في الرجل ثم عالم وحين عالم.

(از البیومره خیر المواعظ)

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ

وسلما لا خیرکم لبشر الناس منکم

قبل لغمقال الذي لسئل بالله ولا

لعطاء (از اس عباس مشکوف)

۴۳  
پہر خلقی۔

حاصلہ

۲۴۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ

مانگتے تھے ان الفاظ سے اور اللہ میں بکثرت سے پناہ

مانگتا ہوں سستی سے اور بیاہ مانگتا ہوں نامردی

سے اور بنیاد مانگتے ہوں ٹر پلے سے اور بنیاد مانگتے ہوں

مخبر سے۔

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ جنت میں مکار اور بخشنا اور احسان جتنے والا

— 1931 —

۴۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی

بہترین صفات ملے ہیں جو بے صبری کیساتھ

ہو۔ اور نامزدی جو رسو اکبر الی ہو۔

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تمکو اطلاع دیدوں جو

سب سے بڑے لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص

میں جس سے خدا کو اسے سوال کیا جاوی اور وہ کہندی۔

بابُ البغض

۴۴۸۔ شیطان ہی چاہتا ہے کہ شراب

اور قلم راز کے ذریعہ سے تم میں صداوت پیدا کرو۔

اور تجھ کو اللہ کے ذمے اور عمار سے

۲۴- اِنَّمَا تُرِيدُ الشَّيْطَانُ

أَنْ تَقُولَ لَكُمْ عِدَّةٌ أَوْهَ وَالْعُضَاءُ

فِي كِتَابِكُمْ وَالْأَنْبِيَاءَ وَكَذَّبُوا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَعَنِ الصَّالِحِ قَوْلُ اَنْتُمْ تَهْتَفُونَ

(سورہ بقرہ رکوع ۱۱-آیت ۲۲)

۲۴۹- قال رسول الله صلعم  
يا بني ان قلت ان تقم وتمتني و  
ليس في قلبك غش فافعل ثم قال  
يا بني وذا لك من سنتي ومن احب  
سنتي فقد احبني ومن احبني  
كان معي في الجنة۔ (ابن ابي اسير)

۲۵۰- قال لا تثير احدكم على  
اخييه بالسلح فانه لا يدري هل  
الشیطان يذيع في يده فيقع في  
حفرة من النار (ابن ابی اسیر)

۲۵۱- من اشار الى اخيه  
يجديده فان الملائكة تلعنه  
حتى يضعها وان كان اخاه  
لابيه وامه۔ (ابن ابی اسیر)

۲۵۲- اذا التقى المسلمان  
حل احدهما على اخيه السلاح  
فهما في جوف جملته فاذا قتل احد  
صاحبه فمخلاهما جميعا وفي رواية  
عنه اذا التقى المسلمان بسيفهما

۲۴۸- باز کے تو کیا تم اس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اسے بیٹا اگر  
تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام  
ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے  
کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری  
سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھو مجھے محبت کرتا ہو  
اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہو جہنم میں میرا ساتھ ہوگا۔  
۲۵۰- تم میں کوئی شخص بائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ  
بھی نہ کیا کرو کیونکہ معلوم ہے کہ شیطان تمہارے  
ہاتھ کو کسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں  
جا پڑو۔

۲۵۱- جو شخص اپنے بائی کی طرف لوہے  
کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہو فرشتے اُس جہنم  
کرتے ہیں جیسک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اُسکا  
حقیقی بائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲- جب دو مسلمان اسلحہ ملتے ہوں  
کہ ایک دوسرے اپنے ہائی پر ہتھ پڑا دے ہو  
ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں جب ان میں سے  
ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو دونوں دوزخ  
میں چلے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ جو مسلمان

فالقاتل والمقتول في النار قلت  
هذا لقاتل فما بال المقتول قال  
انه كان حريصا على قتل صاحبہ  
(ازابی بر شکرہ)

۲۵۳- قال رسول الله صلعم  
ایاکم والظن فان الظن کذب البلیث  
ولا تحسبوا ولا تحسبوا ولا  
تتأخشوا ولا تتأخضوا ولا تدابروا  
وکونوا عباد الله اخوانا وقرودا  
ولانتم اخوانا (ازابی بر شکرہ)

۲۵۴- من حمل علينا السلاح  
فليس منا ولا دم مسلم من غشنا  
فليس منا۔ (ازابی بر شکرہ)

۲۵۵- من سئل عينا  
السيف فليس منا۔ (ازابی بر شکرہ)  
۲۵۶- من رما بالليل  
فليس منا۔ (ازابی بر شکرہ)

۲۵۷- لا تأخضوا ولا تتأخضوا  
ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا  
ولا يحل لمسلم ان يهجم اخاه فوق  
ثلاث ليال۔ (ازابی بر شکرہ)

۲۵۸- رسول الله نے فرمایا کہ گمان بہرے  
چو گمان جوئی بات ہو اور کسی کی خبریں نہ ٹٹولو اور نہ  
جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑا نیکیا لیے خریدار  
نہ ہو اور آپس میں لعن نہ کرو نہ دشمنی نہ کرو اسے اللہ کے  
بند و بانی بہائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک  
دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۹- جو ہم پر تیار نہ اٹھے وہ ہم میں سے  
نہیں ہے اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے  
ساتھ دغا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۶۰- جو ہم پر تلوار کینچے وہ ہم میں سے  
نہیں ہے۔

۲۶۱- جو رات کو ہم پر تیر برباے وہ ہم  
میں سے نہیں ہے۔

۲۶۲- آپس میں لعن نہ کرو اور نہ صدقہ اور سوتی  
محبت کو قطع نہ کرو اور اسے بندگان خدا بہائی بہائی  
بجائو کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب سے زیادہ  
اپنے بہائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸۔ ان ابی ایوب صاحب

رسول اللہ صلعم اخبرہ ان

رسول اللہ صلعم قال لا یحل

لحدان یجرلخاۃ فوق ثلاثۃ

لیال یلتقیات فیصد هذا ویصد

هذا وخیرهما الذی یدل بالسلامۃ

(از عطاء بن ینیر اللیثی) (ادب المفرد)

۲۵۹۔ عن ہاشم کان قتل

ابوہ یوما حدانہ سمع رسول اللہ

صلعم لا یحل لمسلمان یقاطم

مسلمافوق ثلاثۃ فانعمانا کنا

عن الحق ما دام علی صراحمصاوان

اولھما فیئنا یکون کفارة عنہ سبقہ

بالفیء وان ما تاعلے صراحمصالم

ید خلا الجتہ جمیعاً ابدا وان سلم

علیہ فابی ان یقیل تسلیمہ و

سلامہ رد علیہ المملک ورد علی

الافز الشیطان۔ (اسلم بن عامر اللہی)

۲۶۰۔ عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ

صلعم علیہ وسلم یقول من یجرلخاۃ سنۃ

فیمویفقت دمہ۔ (ابی ہریرۃ سلمی) (المیزان)

۲۵۸۔ ابی ایوب انصاری صحابی رسول اللہ

نے اسکو خبر دی جو کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے کسی مسلمان کو روکا نہیں جو کہ اپنے بھائی کو تین

شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں میں

وہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اُس سے منہ

پھیر لے اُن دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک

کی ابتدا کرے۔

۲۵۹۔ ہاشم بن عامر انصاری کو جبکہ باپ بچک

اصد میں شہید ہے تھے روایت ہو کہ انہوں نے رسول

اکرم سے سنا جو کہ مسلمان کو روکا نہیں جو تین روز سے زیادہ

کسی مسلمان بچ کو باقرباقت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ

دونوں حق سے منحرف ہونگے جب تک کہ اپنی مفارقت

پر قائم ہیں اُن دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں

سبقت کرے ہی اسکا کفارہ ہے اگر وہ دونوں

ایسی مفارقت کی حالت میں خیرگوا نہیں ہو کہ کوئی حجت

میں چل نہوگا اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے

نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو

اُسکے سلام کا جواب فرشتے دیئے اور دوسرے کا شیطان

۲۶۰۔ ابوہریرہ سلمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

کہ فرماتے تھے کہ جو اپنی بھائی مسلمان سے سال بترک میل

جول ترک کرے وہ اسکا خون کرتا ہے۔

۲۶۱۔ لایحیل لیل ان یحیر  
اذاک فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرت  
به ثلاثۃ ایام فلیقید فلیسلم علیہ  
فان رد علیہ السلام فقد شکرکا  
فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد  
برئ المسلمن الحجۃ (الذی ہرہ شکو)

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بہائی  
مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملتا جلتا ترک کر دے  
جب تین دن گزر جائیں اور اس سے ملے تو چاہے  
کہ السلام علیک کرے اگر اس نے سلام علیک  
کا جواب دیا تو دو نو تکو اجر ملیگا اگر نہ دیا تو وہ اپنے  
حق سے بری ہو گیا۔

## بَابُ الْبَغْيِ وَالْعَدْلِ

۲۶۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ  
وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهٰى عَنِ الْقُرْبٰى  
يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۃِ وَالْمُنْكَرِ الْبَغْيِ  
يُعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (سورہ نحلہ ص ۹۰)  
۲۶۳۔ وَالَّذِينَ اِذَا صَابَهُمُ  
الْبَغْيُ هُمْ يَكْتُمُوْنَ ۚ وَجَعَلْنَا سُنَّٰتَهُ  
مُسْتَمِیۡةً وَنُفَعًا لِّمَنْ عَفَا وَصَلَّمَ فَاَجْمَعُ  
عَلٰی اللّٰهِ طَاۡئِفَةٌ لَا یُحِبُّ الطَّٰغٰیٰتِ ۚ  
وَلٰمِنْ اَنْتُمْ بَعْدَ ظِلْمِنَا فَاُولٰٓئِكَ مَا  
عَلٰیہُمْ مِنْ سَبۡیِلٍ ۚ اِنَّمَا السَّبۡیِلُ  
عَلٰی الَّذِیۡنَ یُظَلَمُوْنَ النَّاسُ وَیَعۡجُوْنَ  
فِیۡهَا کَدُۢیۡسٌ لِّبَعِیۡرٍ حَیۡثُ ۙ اُولٰٓئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۚ وَلَمِنْ صَادِقٌ

۲۶۲۔ خدا تعالیٰ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور  
احسان کرنے کا اور شر سے باز رکھتا ہے اور مہینے کا اور منع  
کتابے چھپائی کے کاموں سے اور بری باتوں سے  
اور بغاوت سے۔ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم ان کا خیال نہ کرو۔  
۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب ان پر  
زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں۔ اور برائی کا  
عوض ویسی ہی برائی کر دے جو معاف کرے اور صلح  
کرے تو اس کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہی بیشک  
العدل علی ظالموں کو العت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی کے  
بعد انتقام لے اسپر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام اپنے  
ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد  
کرتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔  
لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور سے



۲۶۸۔ روز قیامت کو ہرگز نیوالی بقدر

اُسکے ہرگز کے ایک علامت رکھی جاوے گی۔ اور  
خبردار ہو جاؤ کہ جو امیر عام سے لجاوت کرے اُس  
سے زیادہ ہرگز نیوالا کوئی نہیں۔

۲۶۸۔ لکل غادر یوم القیامۃ

یہ فعلہ بعد رعدہ الا ولا غادر عظام  
من امیر عامۃ۔

(کنز العمال از ابی سعید)

## باب للتحف والہدایا

۲۶۹۔ اور جب تک کسی طرح سلام کیا جاوے

تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو۔ اور  
ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۲۷۰۔ بلدا احسان کے سوا اور کوئی بدلا

احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۷۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں ایک

دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا

۲۷۲۔ اُنہی کہتے تھے اکرم میرے بیٹے

آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تماری آپس میں  
محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اگرچہ شخص تم سے پناہ مانگے اُسکو پناہ دو اور جو

خدا کے واسطے سوال کرے اُسکو کچھ دو اور جو تم کو بلا

تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نبی کرے اُسکا

بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اُسکے عوض نہ کی کر سکی

۲۷۴۔ وَإِذَا جِئْتُمْ تَحِيَّاتٍ

فَحَيُّوْا بِأَحْسَنِ مِنْهَا وَكَذَٰلِكَ

رَأَى اللّٰهُ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا

۲۷۵۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

إِلَّا الْإِحْسَانُ (سورہ الزن)

۲۷۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَاحُ

تَعَالَى وَاتِّخَاذُ

۲۷۷۔ اَلنَّاسُ يَقُوْلُ يَا نَبِيَّ

تَبَادُلُوا بَيْنَكُمْ فَانَّهُ اَوْ دَلَامَيْنَكُمْ

(ادب المفرد)

۲۷۸۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّحْتُ مِنْ اِسْتِعَاذَتِكُمْ فَاِجِدْ دَعَا

وَمِنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمِنْ دَعَاكُمْ

فَاِجِيبُوْهُ وَمِنْ مَنَعَكُمْ مَعْرَافًا فَكَافُوْهُ

فَاِنْ لَمْ تَجِدْ وَاَمَّا فَكَا مَنُوْهُ فَاَدْعُوْا



حاصل  
حتیٰ نزل ان قل کا قصہ۔

(از ابن عمر خیر المواقف)

۲۶۴۔ وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
صلح مکان لا یورد الطیب شجرة

۲۶۵۔ تقادوا فان الهدیة  
تذهب الضغائن۔ (مشکوٰۃ از عالم)

۲۶۶۔ تقادوا فان الهدیة  
تذهب وخر الصدرو لا تحقرن  
جاجة لجار تقادوا لولشق ورسن مثله

قدرت نہ تو اُس کے حق میں استغدر و عاکرہ کہ تم خود  
سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۶۴۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
ہریہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۶۵۔ آپس میں تھمتھاؤں ویتے رہو  
کہ تھمتھ نہ کو دور کرتا ہے۔

۲۶۶۔ آپس میں ہریہ و تھمتھ دیتے ہو کہ ہریہ کو  
کہ دورت دور کرتا ہی اور کوئی ٹوسن اپنے پڑوس کے  
تھمتھ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ پکری کا کھر ہی ہو۔

## جاء بالتعزیه

۲۶۷۔ قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم من عنہ صابا قلہ  
مثل اجرة۔ (مشکوٰۃ از عبد السلام سؤ)

۲۶۸۔ قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم من عنہ الشکلی کسی بردا  
فی الجنة۔ (مشکوٰۃ از ابی ہریرہ)

۲۶۹۔ لما جاء نعی جعفر  
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا  
لال جعفر طعنا فقتل تاهم ما لیشغلہ  
(مشکوٰۃ از عبد السلام جعفر)

۲۶۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ جو کسی  
صدر رسیدہ کی تسلی کر لیا اسکو ہی ویسا ہی اجر دیا  
جاوے گا۔

۲۶۸۔ جو اُس عورت کی تسلی کرے جسکی  
اولاد فوت ہوگئی ہو خدا تعالیٰ جنت میں اُسکو  
جاوے گی عنایت کرے گا۔

۲۶۹۔ جب حضرت جعفر طیار (برادرِ عظیم حضرت  
رسول اللہ ﷺ) شہادت کی خبر آئی رسول اللہ نے فرمایا کہ  
اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ انکے پاس ایسی خبر آئی کہ  
جو انکو کھانا نیکسا سامان کرے جیسے باز کیسگی۔

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو (سوگ میں) رخصت ہو کر چلائے مارے اور گریہ چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہو۔

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اُس جنازہ کیسے جانسیے منع فرمایا جو جس کے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں۔

۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُنکے اہل و عیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُنکے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ و زاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادر زادہ کو بلاؤ ہم کو بلوایا گیا ہم اس وقت پچرتے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بنوادے (گو یا سوگ ختم ہو گیا)

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مژدہ کی خوبیوں کا ذکر دُعا کی برائیاں نہ کرو گے باز رہو۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلعم۔ لیس منامن ضرب الخدود و شق الجیوب و دعی بدعوی الجاہلیۃ (مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود)

۲۸۱۔ نھی رسول اللہ صلعم ان تلثم الجنازۃ معہ اراۃ۔ (مشکوۃ از ابن عمر)

۲۸۲۔ ان النبی صلعم اھل آل جعفر ثلثا ثم اناھم و قال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فنجی بئنا کانا اخر اخر فقال ادعوا لی الخلاق فخلق رؤسنا۔

(مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود)  
۲۸۳۔ ان رسول اللہ صلعم قال اذکر الحاسن موتا کم و کفوا عن مساویہم۔ (ترمذی از ابن عمر)

## بَابُ التَّفْرِقَةِ وَالنَّهْيِ عَنْهَا

۲۸۴۔ اور سب کے نصیبی سے اللہ کا ذکر بعد پکڑو اور متفرق نہو اللہ تعالیٰ

۲۸۴۔ وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا

نَحْنُ نَعْتَصِّرُ الْبَشَرَ حَلْالًا وَحَرَامًا ۚ أَلَمْ تَكُنْ مِنْ أَجْدَائِهِمْ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّبَعُوا  
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم  
آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے  
دونوں الفت پیدا کر دی اس کے فضل سے تم بھائی بھائی  
۲۸۵- اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو  
جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد  
اس کے کہ اُمیں اُن کے پاس علامتیں، اور  
اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۲۸۵- وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
تَفَرَّقُوا إِذْ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ  
مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ (سورہ آل عمران رکوع دوم آیت  
۲۸۶- إِنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا

۲۸۶- اے پیغمبر جن لوگوں نے اپنے  
دین میں تفرق ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تو ان کے  
جملہ لوگ کچھ سروکار نہیں اُنکا معاملہ خدا کے ہاں  
ہو کہ وہ اُنکا حساب لیگا، پھر جو کچھ (دنیا میں) کیا  
کرتے تھے (اُسکا نیک یا بُرا) انکو بتا دیگا۔

۲۸۶- دَنِيَهُمْ ذِكْرًا لِّأُولَٰئِكَ  
مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ مَّا كَانُوا آمُرُهُمْ  
رَبِّهِمْ أَنْ يَكُونُوا شِيعَةً ۚ أُولَٰئِكَ  
يُفْعَلُونَ ۚ (سورہ انفاح رکوع ہستم آیت ۵۸)

۲۸۷- اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ وہ  
(خدا) اس پر قادر ہو کہ تمہارے اوپر (کی طرف) یا  
تمہارے پیرو کو تم سے کوئی خدا تعبداً رکھے حال کھڑک  
یا تم کو گروہ گروہ کر کے (ایک دوسرے) بھڑا کر اور تم میں سے  
بعض بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے (پیغمبر) یہ بھی تو  
ہم (اپنی) آیتوں کو کس (کس) طرح یا لڑتے ہیں یہ بھی تو  
۲۸۸- حضرت مارو بن ابی کھنکھہ سے میری

۲۸۷- قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ  
أَنْ يَخْلُقَ عَلَيْكُمْ عِدًّا أَبًا مِّنْ قَوْلِكُمْ  
أَوْ مِّنْ مَّحَبَّتِ الرَّجُلِ لِرَجُلٍ ۚ أَوْ يَلْبِسَكُمْ  
شِيْعًا وَيُنَازِقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ  
أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرْتُ لَأُخْلِفَ لَكُمْ  
يَفْعَلُونَ ۚ (سورہ انفاح رکوع ۸۷-)

۲۸۸- قَالَ يَا بَنُو قُرَيْشٍ لَا تَخُونُوا

۲۸۸- اے بنو قریش! یہ باتیں پران ملے کہ بہت غور کرنا چاہیے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں تفرق ڈالکر مسلمانوں کی  
جہت کو نقصان پہنچانے اور تفرقہ ڈال دینے میں کوشش بھیج فرماتے ہیں حالانکہ آیت (۲۸۸) سے صاف

بَلِّغُوا نَبِيَّكُمْ وَأَنزِلُوا إِلَيْكُمْ نُسُوحًا مِّنَ اللَّهِ  
أَن تَقُولَ قَوْلُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِمْ  
وَكَمْ تَرْقُبُ مَقَالِي

(سورہ طہ، رکوع چہم - آیت ۹۹)

۲۸۹- فَأَنذَرْتُكُمْ يَوْمَ الْبَاقِ  
الَّذِينَ جَاءُوا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي  
فُطِّرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ  
لِّخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الَّذِينَ الْقَدِيمِ  
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ  
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَانفَعُوا وَاقِمْ  
الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
مِنَ الَّذِينَ فُتِنُوا بِهِمْ وَقَانُوا  
شَيْعًا كُلَّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ  
فَرِحُونَ (سورہ روم - رکوع چہم - آیت ۲۲۰)

۲۹۰- وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ  
مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكَ  
اللَّهُ مَرَاتِي عَلَيْكَ قَوْلُكُمْ

۴۳  
ماں کے بیٹے (مجاہد) سیری واریجی اور سر کے بال  
نہ پکڑو۔ میں اس بات سے ڈر کہ وہ اپس اگر کسی حد  
کے لئے لگو کہ تھے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور  
سیری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹- اے محمد تم ایک (خدا) کو جو کراس  
کے دین کی طرف اپنا رخ کئے ہو (یہ) خدا کی (بنائی  
ہوئی) شریعت جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی  
(بنائی ہوئی) بنادش میں رد و بدل نہیں ہو سکتا یہی  
دین کا سیدھا سیدھا (درستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں  
سمجھتے (لوگو) اسی ایک کی طرف رجوع ہو کر دین  
اسلام پر جمع ہو، اور اسی ایک کا ڈراما اور نماز  
پڑھتے رہو، اور شرک کرنا اور ان میں نہ ہو جانا، چھوڑنے  
اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالو۔ اور فرقے فرقے تو  
جو دین جن فرقے کے پاس، سب سب میں گن ہیں۔

۲۹۰- اور جن چیزوں میں تم لوگ آپس  
اختلاف رکھتے ہو ان کا فیصلہ خدا تعالیٰ کے حوالے ہے  
(لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں

ظاہر ہے کہ حضرت ہارون نے گو سال پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقہ قومی سے انہوں سمجھا۔ پس  
مسلمانوں کو عموماً اور علماء کے کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو باہمی  
تفرقہ اور اختلافات کو رد کرنا چاہیے۔ اور خیال کرنا چاہیے کہ مسلمان فرقوں میں جس قدر اختلافات ہیں وہ  
ان کی بنا پر ہی (یعنی شرک نہیں) کلام نہیں، بہت کم ہیں، الکی وجہ سے ان میں تفرقہ پیدا کرنا، اسکا بڑھانا، ان میں لڑائی کی وجہ سے ٹکڑے ہونے،

اور (ہر بات میں) اُسی کی طرف رجوع کرنا ہوں۔

۲۹۱۔ لوگو۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے

لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جو سچے پٹے کا اُس

نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا تھا اور اسے عمل جو وحی

ہم نے تمہارے پاس بھیجی اور جو چنے ابراہیمؑ اور

موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا یہ ہے

کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور انہیں تفرقہ

نہ ڈالنا (اسے پیغمبر جس دین کی طرف تم مشرکوں کو

بلا تے ہو) نہ پرست ہی شاق گزنا ہے۔ اللہ

جسکو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف کھینچ لیتا

ہے اور جو اُس سے رجوع کرتے ہیں انکو اپنے ملک

پہنچنے کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور اہل کتاب سچے

کے بعد اپنی باہمی ضد سے جدا جدا ہو گئے ہیں۔ اور

محمدؐ اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت میں

کا وعدہ پٹہ نہ پکا ہوتا کہ لوگوں کو قیامت کی ملتے

تو اسے امتلا نہ تے گا، فیصلہ کبھی نہ لایا گیا ہوتا۔ اور جو

لوگ اللہ کے بعد تباہی کے وارث ہو وہ بیشک

اُس میں (اصلی) کی طرف سے نہایت شک کرتے ہیں

تو اس پیغمبرؐ تم تو انکو انکو اسی اصلی دین کی طرف بلاتے

ہو اور خود بھی جیسا کہ انکو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہو اور

ان رہو دو نصیحت کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور

۲۹۱۔ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ

مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا

إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ

وَلَا تَتَّبِعُوا فِيهِ الضَّلَاجَةَ

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ

اللَّهُ يَخْتَلِفُ إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَ

يَعْدِلُ إِلَيْهِ مَنْ يَنْبَغِي وَمَا

تَفَرَّقُوا لَهُ مِنَ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

الْعِلْمُ بَيْنًا بَيْنَهُمْ وَلَا هُمْ يَكْتُمُ

سَبَقَتْ مِنْ قَبْلِكَ إِلَى الْبَحْلِ

مُسْتَعْتَبٌ لِقَضَىٰ بَيْنَهُمْ وَإِنْ

الدِّينَ أَوْ رَأَوْا الْكُتُبَ مِنْ

بَعْدِ هِمٍّ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَرْهَبٌ

فَلَنْ لَكَ فَادِحٌ وَاسْتَقِيمُوا أَوْرَثَ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ أَمَنْتُ

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمْرُهُ

لَا أَعْدِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ رُبُّنَا

وَمَنْ يَكْمُرْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ





## بَابُ التَّقْوَى

۲۹۹۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا

خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ

بَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ

لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْثَرَكُمْ عِنْدَ

اللَّهِ أَتْقَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

خَبِيرٌ (سورہ حجرات - رکوع دوم آیت ۱۳)

۳۰۰۔ سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّمَ عَلَى النَّاسِ أَكْرَمَ قَالَ

أَكْرَمَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقِيهِمْ قَالُوا

لَيْسَ عَنْ هَذَا أَمْرٌ قَالَ نَاكِرٌ

النَّاسِ يُوَسِّفُ بَنِي اللَّهِ بَنِي

اللَّهِ بَنِي خَلِيلٍ اللَّهُ قَالُوا لَيْسَ عَنْ

هَذَا أَمْرٌ قَالَ فَعَنْ مَعَادٍ

الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ

قَالَ خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ

فَالَا سَلَامَ إِذَا افْتَقَعُوا - (مشکوٰۃ - من ابی ہریرۃ رض)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب

ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوّا)

سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور گھنبے

پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت

کر سکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا تمیز

وہی جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو بیشک اللہ تعالیٰ

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں

سے زیادہ معزز ہو آپؐ فرمایا کہ اللہ کے نزدیک

سب میں معزز و بزرگ وہ ہو جو سب سے زیادہ پرہیز

ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے

آپؐ فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں

جو خود نبی ہیں اور بنی امیہ کے فرزند ابن ابی امیہ بن

بنی امیہ بن خلیل امیہ کے ہیں لوگوں نے عرض کیا

کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپؐ فرمایا کہ کیا قابل ہے

پوچھتے ہو انہوں نے کہا ہاں آپؐ فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ

کے زمانہ میں چھتے تھے وہی سلام میں بھی اچھے ہیں و سب پر

## بَابُ تَكْفِيرِ الْمُسْلِمِ



۱۰۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا حَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَقَاتِلُوا وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَا

الْفَرَارُ إِلَيْكُمُ السَّلَامُ لَكُمْ

مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ

مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ

كُنْتُمْ قَوْمٌ مِّنْ قَبْلُ إِنَّ اللَّهَ

عَلَيْكُمْ فَتَبْسِئُوا إِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

(سورہ نسا - رکوع ۱۲ - آیت ۹۴)

۳۰۱۔ اے مسلمانو! جب تم خدا کی راہ

میں لڑنے کیلئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھ کر جاؤ

انکا حال خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص انہارا سلام

کیلئے تم سے سلام علیک ہی اُس سے یہ نہ کہو کہ تو سلام

نہیں دے۔ اور اس کہنے سے تمہارا مقصد وہ ہونے لگی

دنیا کا ساز و سامان نہ تاکہ اُسکو دشمن ٹھہرا کر لو

تو ایسی لوٹ پر کیا کرتے ہو۔ البتہ پاس تھا کہ بے بہت

غنیمتیں ہیں (تیار موجود ہے) تم ہی تو ایسے ہی کھل کر

انہارا سلام کرتے ہو تو تم سے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا

فضل کیا کہ (کھلم کھلا انہارا سلام کرنے لگے) تو (دوسرے

نومسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے اُنہی سے پہلے تحقیق کر لیا کرو

۱۱۔ تمام مسلمانوں کو جو نماز اور عبادت کرام کو خصوصاً اس باب پر نہایت غور کرنا چاہئے کہ اس کے کسی مسلمان کو کاہل

کی کس قدر غافلت مطلق ہو چو لوگ ذرا اسے اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہ لا شریک

اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو باری حق اور قرآن شریف کو کلام الہی سمجھتے ہیں انکو ایسی بھی غور کرنا ضرور

ہو کہ رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور

ظاہر میں خواہ خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزائی راہ سے اسنے کو مسلمان ظاہر کرتے

تھے جنکو کلام الہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اسکے کہ آیات مزید اُنکے حق میں اشارہ کرتی ہیں او

وحی والہام و کشف اور فراستِ طبی وغیرہ سے جناب رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے

کافراور منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں تھا مگر جناب رسالت مآب و صحابہ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں

کسی کو صاف طور پر نام لیکہ یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس و بزرگ علما کو

جب وہ کسی مسلمان کے لئے کفر کا فتوے لکھا کریں اس آیت پاک اور ابن اماد میث رسول پر ایک نظر ڈالنا

جو کچھ کہیں گے اس پر غور کرنا چاہئے

۳۰۲۔ (عن ابی ذرؓ تحت

النبی صلعم یقول  
لا یرہی رجل رجلاًبالفسوق ولا یرمیہ  
بالکفر الا ارتداتعلیہ ان لم یرکضہ  
کن لک۔ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۳۔ (عن ابی ذرؓ) انه

سمع النبی صلعم یقول من  
ادعی بغیرابیہ وهو یعلمفقد کفر ومن ادعی قومًا  
لیس هو منهم فلیتبوا مقعدمن التکبر ومن ادعی رجلاً  
بالکفر او قتال عدواللہ ونیس کذلک  
الا حارت علیہ

(راوب المفرد۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۴۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر

ہونے کی یا کافر ہونے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص

ایسا نہ ہو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جائیں

یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق

ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے

باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا

دعوے کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم

میں ہونے کا دعوے کرے جس میں وہ

نہیں ہے تو اس کا بیٹا ٹھکانا دوزخ میں تلاش

کرنا چاہیے۔ اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ

کا دشمن کہہ دے اور وہ ایسا نہیں ہو تو یہ کہنا

اُسی پر لوٹ جاتا یعنی کہنے والا کافر یا دشمن الہی ٹھکانا

ہے جس کو اس کے اہل و عیال خویش و اقارب قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز برادر بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ایک

پڑنے کا غدر کسی کو کر لکھ دے اس شخص کو شک کے حق میں وہ قتل کے لکھ گئے ہیں کیا مسرت پہنچ سکتی ہے

البتہ اس قسم کے فتوے جس غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہل اسلام کی سب تو قیری زیادہ ہوتی ہے اور بعض کا مقصد یہ ہے

حقیقت اول ۳۴۔ ما من مسلمین

الا بینہما من اللہ عز وجل

ستوا فاذا قاتل احدهما

لصاحبه کلمۃ ہجر فقد

خرق ستوا للہ واذا قاتل

احدہما الا اخر انت کافر

فقد کفر احدهما (ابو الفرد۔ عن عبد اللہ)

۳۵۔ ان رسول اللہ صلی

قال ایما رجل قال لا خبیۃ کافر فقد

باء بها المحدم (مشکوٰۃ۔ عن عبد اللہ بن

۳۶۔ ان رسول اللہ

صلیہ قال فاذا قاتل لاخر کافر فقد

کفر احدهما ان کان الذی قاتل

له کافرا فقد صدق وان لم یکن

کما قال فقد باء بالذی قال بالکفر

(ابو الفرد۔ عن عبد اللہ)

۳۷۔ قال رسول اللہ

صلیہ من دعاء رجل لا ینکح

او قال عدو اللہ و لیس کذا

الا حمارت علیہ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ذر)

۳۸۔ ان رسول اللہ

۸۰۔

۳۴۔ ہر دو مسلمانوں کے درمیان

اللہ کی طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک

مسلمان دوسرے کو کوئی غصہ یا بُری بات

کرتا ہے گویا وہ حجاب الہی کو چاک کرتا ہے۔

اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو

کافر کہے تو ان دو نو میں سے ایک ضرور کافر ہو جائے

یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہو۔

۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے ان

میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۳۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے

کو کافر کہتا ہے تو ان میں سے ایک ضرور

کافر ہو جاتا ہے۔ پس جب کو کافر کہا گیا تو اگر وہ

حقیقت میں بھی ایسا ہی ہو تو اُسے سچ کہا اور اگر

ایسا نہیں ہو تو یہ کفر بیشک کہنے والے پر عائد ہوگا۔

۳۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو

اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے

تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کر گیا۔

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نَحْنَهُ اَوَّلُ

من حلف على ملة غير الاسلام  
فهو كاقال وليس على ابن آدم  
نذر فيما لا يملك ومن قتل  
نفسه بشئ في الدنيا عذب  
به يوم القيمة ومن لعن منيا  
فهو كقتله ومن كفر مومنا  
فهو كقتله - (بخاری - عن ثابت ابن جابر)

۳۰۹- ان رسول الله صلعم  
قال يا رجل قال لا خيه كافر قد  
باء احد هما (بخاری - عن عبد الله بن عمر)

۸۱  
کہ جو شخص مذہب اسلام کے سوا اور مسرت مذہب  
کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے اور انسان  
پر ایسی نذر کا پور کرنا لازم نہیں ہے جو اس کی ملک  
اور قدرت سے باہر ہو جو شخص کسی چیز سے خود کشی  
کرتا ہے قیامت کو اسی چیز سے اُسکو عذاب کیا جائیگا  
اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اُس کے قتل کے  
برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُس کے قتل کے برابریگا  
۳۰۹- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو  
شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں  
میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

## باب تکلیف مکایطاق

۳۱۰- لَا يَكْلِفُ اللَّهُ  
نَفْسًا اَلَا وُسْعَهَا اَلَهَا  
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا  
مَا اكْتَسَبَتْ وَرَبُّنَا  
لَا تُؤْخَذُ اِنْ اَنْ تَشِينَا  
اَوْ اَخْطَاْنَا رَّبَّنَا وَاَلَا تَحْصِلُ  
عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا كُنْتُمْ  
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا  
رَبَّنَا وَاَلَا تَحْمِلُنَا

۳۱۰- خدا اُتے کسی شخص پر جو ہم نہیں  
ڈالنا کہ اس قدر جسکے اُٹھانے کی اُسکو طاقت ہو۔  
جسے اچھے کام کے تو اُنکا نفع بھی اُسی کیلئے ہے جسے  
برے کام کے (اُنکا وبال بھی) اُسی پر۔ اسے ہمارے  
پروردگار اگر ہم بوجھول جائیں یا چوک جائیں تو ہمکو  
(اُسکے وبال میں) نہ پکڑے۔ اور اسے ہمارے پروردگار  
جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح اُن پر تو نے  
(اُنہیں گناہوں کی پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا  
تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ اور اسے ہمارے پروردگار

حَقَّقَهُ اَوَّلَ  
مَّا لَمْ يَخْلُقْ لَكَ مِثْلَهُ  
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا  
وَامْرَحْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا  
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ  
(سورہ بقرہ رکوع ۴۰-آیت ۲۸۶)

۳۱۱- وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَفِّرُ نَفْسًا  
اِلَّا وَسْعَهَا اَوْ لَكَ اَصْحَابُ  
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
۳۱۲- وَلَا نُكَفِّرُ نَفْسًا  
اِلَّا وَ سْعَهَا وَلَكِنْ اَكْثَرُ  
يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظَاهَرُونَ  
(سورہ مومنون - رکوع ۱۲- آیت ۶۱)

۸۲  
اتنا بوجہ ہم (کے اٹھانکی) ہم میں طاقت نہیں  
ہم سے نہ اٹھو ۱۔ اور ہمارے قصوروں سے  
ورگہ کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم  
پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔ تو ان  
لوگوں کے مقابلہ جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱- اور جو ایمان لائے اور اچھے  
کام بھی کئے۔ اور ہم تو کسی پر اس کی  
طاقت سے زیادہ بوجہ ڈالا بھی نہیں کرتے۔ یہی  
لوگ جنتی ہونگے کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔  
۳۱۲- اور ہم کسی شخص کی طاقت سے  
بڑھ کر اس پر بوجہ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارا پاس (لوگوں کے  
اعمال کا) رجسٹر و جوہر ایک (حال ٹھیک) ٹھیک تیار ہے  
اور لوگ اس میں اپنے گناہ کی کسیر انکی حق نشی نہ ہوں۔

## بَابُ التَّمَادُجِ

۳۱۳- نَبِيٌّ اَكْرَمُ صَلَاحٍ  
سے۔ یادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسیٰ  
نے ابن مریم کی تعریف میں سب اذہ کیا جو میں  
صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

۳۱۴- رسول اللہ صلعم کہ مانتے  
ایک شخص کا ذکر ہوا وہ دوسرے نے اسکی خوب

۳۱۳- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَعًا كَقَطْرِ فِي كَمَا اطْرَبَتْ  
النَّصَارَى ابْنِ مَرْيَمَ فَاَمَّا اَنَا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (مشکوۃ - من عرف)

۳۱۴- اَنْ رَجُلًا ذَكَرَ عِنْدَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فاشئى عليه رجل خيد انقال  
النبي صلعم ويحك قطعت  
عنق صاحبك يقوله مرارا  
ان كان احدكم ماد حيا  
لا محالة فيقتل حسب كذا  
وكذا ان كان يرعى انك  
كذلك وحسبه الله ولا يركى  
على الله احد (رواه الشيخ عجله عن ابن عباس)

۳۱۵۔ سمع النبي صلى  
الله عليه وسلم يجلا يثنى على  
رجل ويعطيه فقال النبي صلعم  
اهلكتم او قطعتم ظهر الرجل

۳۱۶۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم  
صلعم فقلت يا رسول الله  
قد مدحت الله بحامد وصلاح  
واياك فقال امان ربك  
يحب الحمد فجلت انشداه  
فاستاذن رجل طوال صلعم  
فقال النبي صلعم اسكت  
فدخل فتكلم ساعة ثم خرج  
فانشدته ثم جاء فسكتي

۸۳۳  
تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے  
یار کی گردن کاٹ دی اور بار بار اُس کو  
فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی  
کی تعریف ہی کرے تو یہ کھمکے میں ایسا  
ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اُس کو ایسا  
ہی سمجھتا ہے اور اللہ اُس کو خوب سمجھتا ہو  
اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف  
نہ کرے۔

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک شخص کو مبارکہ سے دوسرے کی  
تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تم نے اُس کو  
ہلاکت میں ڈال دیا یا اُس کی کمر توڑ دی۔

۳۱۶۔ اسو ابان یہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ  
کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے  
اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آج غناب کی نعمت جی آپ نے  
فرمایا کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں  
نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز  
تامت جبکی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے  
اس نے فی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم نے مجھ سے  
فرمایا کہ خوش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں  
کی کہ چلا گیا میں نے پھر بڑھنا شروع کیا وہی پھر

حصہ اول۔

مخرج فعل ثلاث مرتين او  
ثلاثا فقلت من هذا الذي  
سكنتني له قال هذا رجل  
لا يحب الباطل (ابن عوف عن الاسود بن عاصم)

۳۱۷۔ قال قام رجل  
يثنى على امير من الامراء فعمل  
المقداد يحنى في وجهه التراب  
وقال امرنا رسول الله صلعم  
ان نحنى في وجوه المداحين  
التراب (ابن المنذر عن ابى معشر)

۳۱۸۔ ان رجلا كان  
يمدح رجلا عند ابن عجل  
ابن عمر يحنى التراب نحو فيه قال  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
اذا رأيت المداحين فاحشوا  
في وجوههم التراب (عن عطاء بن رباح)

۸۴

اور رسول اللہ نے جھکو غاموش کر دیا وہ تین  
مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ  
یہ کون شخص ہو سیکے لئے آپ مجھے چپ کر دیتا تھا  
آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ کو پسند نہیں کرتا۔

۳۱۷۔ ابی معشر کہتے ہیں کہ ایک شخص  
امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا کہ مقتدا  
نے اس کے منہ پر خاک پھینکنی شروع  
کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے  
کہ تعریف کرنے والوں کے منہ پر  
خاک ڈالاکرو۔

۳۱۸۔ ایک شخص ابن عمر کے سامنے  
کسی کی تعریف کرنے لگا انھوں نے اس کے  
منہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ جب تم مدح کرنے والوں کو دیکھو تو ان  
کے منہ پر خاک ڈالو۔

## بَابُ التَّمَوُّلِ

۳۱۹۔ وَاللَّهُ فَضَّلَ  
بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ  
فَمَا الَّذِينَ فَضَّلُوا بِرَأْدٍ يَنْ

۳۱۹۔ اور خدا ہی نے تم میں سے بعض  
کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی)  
دی ہے تو جھکو زیادہ روزی دی گئی ہے (وہ) اپنی

وَنَزَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ مَائِمَلَاتٍ إِنَّمَا نُنْفِئُهُمْ  
فِيهِ مِصْرًا مَّوَدًّا وَأَقْبِئِمَتَهُ  
اللَّهُ يَجْعَلُ وَتَ وَاللَّهُ يَجْعَلُ  
لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۚ  
يَجْعَلُ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ  
بَيْنَ وَحَقِّدًا ۚ وَنَزَّلْنَا  
مِنَ السَّمَوَاتِ مَاءً طَهُيرًا  
يُؤْتِي مِثْرًا ۚ وَيَنْعَمَتِ اللَّهُ  
هُمُ يَكْفُرُونَ ۚ وَيَعْبُدُونَ  
مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ  
لَهُمْ سِرًّا قَائِمًا مِنَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ  
فَلَا تَحْزَنْ بُوَا اللَّهِ الْأَمْثَلُ  
إِنَّا اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ  
لَا تَعْلَمُونَ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ  
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا  
لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَمَنْ تَرَفُّعًا  
مِّنَّا سِرًّا قَائِمًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ  
مِنْهُ سِرًّا ۚ وَجَهْرًا ۚ هَلْ  
يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ  
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

روز کی لوٹا کر اپنے زیر دستوں (یعنی نوکروں) ٹالیا  
کو، نہیں دیکھا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا)  
حصہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر  
ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے  
(تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری  
بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور پوتوں  
کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں کھانیکو دیں تو کیا  
(یہ لوگ بالکل) جھوٹے (محبوبوں کے منکر ہو گئے)  
یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں  
(حالانکہ واقعہ میں نعم وہی ہے، اور خدا کے یہاں ان کے حقوق)  
کی پرستش کرتے ہیں جو آسمان و زمین کے انکو رزق بخشنا  
کو بھی اختیار نہیں کتے۔ اور نہ (ایسے اختیار پر) دست  
پا سکتے ہیں۔ تو دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے  
لئے مثالیں تصنیف نہ کرو (مثلیک مثال کا دنیا کا  
کو معلوم ہو اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک مثل خدا کا  
بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہو دوسرے کی ملک جو کتنی  
کا اختیار نہیں کتھا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے  
(خود مختار) جسکو بچے اپنے پاس (اچھی) (معتول)  
روزی دے رکھی ہو اس میں چپ چاپ سے اور کھلے  
(خراے) جھگڑا چاہتا ہی فرخ کر تا ہو، تو کیا (ایسے  
دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال منکر شرکین



وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ  
أَحَدُهُمَا آتَاكُمُ الْيَقْدُ  
عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ  
عَلَى مَوَالِهِ أُيِّنَ مَا  
يُوجِبُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ  
هَلْ يَسْتَوِي هُوَ  
وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ  
وَهُوَ عَلَىٰ حَسْرَةٍ  
مُسْتَقِيمٍ

(سورہ نحل - رکوع ۱۰ - پارہ ۱۴)

۳۴۰۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ليس الغنى عن كثرة العرض لكن  
الغنى غنى النفس - (مشکوٰۃ - حوالہ برہقہ)

۳۴۱۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ان الله يحب العبد المتقى الغنى الحفی (مشکوٰۃ)

۳۴۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
من سعادة المرء المسکن الواسع  
والجار الصالح والمرکب العفی  
(ادب المفرد - عن زاذلی بن عبد الملک)

۳۴۳۔ خذوا زینتکم من الدار والعلی

۳۴۴۔ ضرور پول ٹھیکے کرئیں برابر ہو سکتے تو اسے پیغمبر  
تم آنے کو، الحمد للہ۔ مگر ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ انہیں  
بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا ایک دوسری کا  
مثال دیتا کہ وہ آدمی (ہیں) ایک ٹکا دار ہو گا  
ہو نیکی علاوہ پر اپنا غلام کر نو، کچھ نہیں کر سکتا اور  
دکھتے ہوئی وہ جہ سے، وہ اپنے آقا کا بار خاطر  
بھی ہو کہ جہاں کیل سکھائیے اسے کچھ بھی نہیں کرتا۔  
کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو  
دلوں کو، خدا تعالیٰ پر قائم رہنے کو کہتا ہو اور خود بھی  
(اعتدال یعنی انصاف) سیدھے رہتے پر قائم ہے۔

۳۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ غنا یعنی تمول کثرت مال سے نہیں بلکہ  
غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی - مہربانی  
کر نواے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

۳۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس  
کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک  
ہو۔ اور سوار سی عمدہ ہو۔

۳۴۸۔ تم مہر مہر وہ ہو جو دنیا کی

اپنی دین کو چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے اور لوگوں کو  
 دوسرے بار نہ دینی یعنی اپنے اعتراضات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے۔  
 ۳۲۴۔ فاقہ میرے اصحاب کے لئے  
 باعث خوش نصیبی ہے اور آئندہ زمانے میں  
 مالدار سی موسیٰ کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵۔ مال سب سے زیادہ  
 پرہیزگاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶۔ اُس میں کچھ خوبی نہیں ہے  
 جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلہ رحمی بجالا سکے  
 اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے  
 مخلوق کا عاجز نہ رہے۔

أَخْرَجَهُ لَدُنْيَا وَلَا دُنْيَا لِأَخْرَجَهُ  
 وَلَمْ يَكُنْ كَلَامًا عَلَى النَّاسِ (کنز العمال)

۳۲۴۔ ان الفاظ سے  
 لا محابا سعادۃ وان الغنا  
 للو من فی اخر الزمان سعادۃ (کنز العمال)

۳۲۵۔ نعم العون علی  
 تقویٰ اللہ المال۔ (کنز العمال)

۳۲۶۔ لا خیر فمن لا یحب  
 المال یصل بہ رحمہ ویودی بہ  
 امانتہ ویستغنی عن خلق  
 سر یہ (کنز العمال)۔ (من الشرح)

## بَابُ التَّوَاضُّعِ

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور ایمان  
 کے علاوہ انھوں نے (سچے کام بھی کئے اور اپنے  
 پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ  
 جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ اور مسلمانوں سے (گو کہ یہ  
 غریب ہوں ہمیشہ) ٹھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ اور زمین میں اگر نہ چلا کر  
 (اس دھاک کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں

۳۲۷۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبْتُوا إِلَىٰ  
 رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (سورہ ہود)

۳۲۸۔ وَآخِضْ بِجَنَاحِكَ  
 رِبِّكَ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (سورہ ہجر)

۳۲۹۔ وَلَا تَمْشِ فِي  
 الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ

الْأَرْضَ وَلَكُتْ بِمَلْعِ الْجِبَالِ  
طُوقًا (سورہ بنی اسرائیل - رکوع ۴ - آیت ۳)

۳۳۳۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ  
الَّذِينَ يَمْسُكُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُمْ  
وَأَزْوَاجَهُمْ وَالْجَاهِلُونَ قَالُوا  
سَلَامُهَا وَالَّذِينَ يَمْشُونَ  
لِيُرِيَهُمْ سُبْحَدًا أَوْ قِيَامًا

(سورہ فرقان - رکوع ۶ - آیت ۶۳ و ۶۴)

۳۳۴۔ تِلْكَ الْأَمْثَلُ  
جَعَلَهَا لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ غُلَا  
فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ  
لِلْمُتَّقِينَ (سورہ قصص - رکوع ۹ - آیت ۲۵)

۳۳۵۔ قَالَ عِمْرُوهُ عَلَى  
الْمُنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا  
فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ  
مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فِعْوَ  
فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ  
عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ فِعْوَ  
فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ  
كَبِيرٌ حَتَّى لَوْ أَهْوَنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ  
أَوْ خَنَازِيرٍ (مسکوۃ - عن مرثیہ)

۸۸  
پھار سکیگا اور نہ (تن کر چنے سے) پھاڑوں  
کی لمبائی کو پہنچ سکیگا۔

۳۳۰۔ اور خدا سے رحمن کے (خاص)  
بند سے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں  
اور جب جاہل اُن سے (جاہالت کی) باتیں کرنے  
لگیں تو اُن کو، سلام کریں (اور الگ ہو جائیں) اور  
جو راؤ کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں  
اور (دست بستہ کھڑے رہیں) یعنی نماز پڑھیں

۳۳۱۔ دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس ناکس کو  
مل جاتی ہیں مگر یہ آخرت کا گھر جس کی نعمتوں کو  
اپنے اُن لوگوں کیلئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح  
کی شے نہیں چاہتے اور نہ فساد کو خواہاں ہیں) اور انجامِ دہخیر تو  
صرف عمرِ حیدرہ و مبرک فرمایا

۳۳۲۔ حضرت عمر جبکہ وہ مبرک فرمایا  
کہ اے لوگو تو تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے  
جو شخص خالصاً تواضع اختیار کرتا ہو وہ دنیا و  
اُس کا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا  
ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو  
تکبر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور  
اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی  
نظروں میں کلبِ خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۳۳۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و  
سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو وحی بھیجی ہے  
کہ تم کو واضح یعنی فرقی غیا کر دو کہ کوئی ایک  
دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی  
پر زیادتی نہ کرے۔

۳۳۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ سبیل سے ہے اور بزرگی پر بزرگاری ہے۔  
۳۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جن کو مارا جاتا ہے تو چھوٹی  
ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے آنسو بہا  
دوسری وہ جو خدا کی راہ میں بھگائی کرے۔

۳۳۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے  
کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے یہ بھی داخل  
ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہے۔  
۳۳۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا اور رعاف  
کرے آدمی کی عزت ہی زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ  
کا واسطہ تو اسے اختیار کرنا اور اللہ کا اس کا مرتبہ بڑھانا ہے۔  
۳۳۸۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو اسے اختیار کرنا  
کہ اللہ تعالیٰ تو اسے کرنیوالوں سے الفت رکھتا ہے اور  
تکبر کرنیوالوں سے عداوت رکھتا ہے۔

۳۳۹۔ ان رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الله اوحى الى ان  
تواضعوا حتى لا يفخر احد على  
احد ولا ينبغي احد على  
احد۔ (مشکوٰۃ عن عیاض)

۳۴۰۔ قال رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم ان الكرم التقوى (مشکوٰۃ)  
۳۴۱۔ قال رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم ان لا قسمها التواضع  
عين بکلت من خشية الله وعين  
بانت تخرس في سبيل الله (مشکوٰۃ عن عیاض)

۳۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
ان من التواضع لله الرضا بالذل  
من المجلس۔ (احیاء السلام)

۳۴۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
ما نقص مال من صدقة و  
ما زاد الله رجلا رجلا بغير الا عزا و  
ما من احد تواضع لله الا رفعه الله  
۳۴۴۔ یا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو اضعی

فان الله عز وجل يحب المتواضعين  
وینقض المتکبرين۔ (کنز العمال۔ عن عائشہ)

۳۳۹۔ من تواضع لله

رفعه الله ومن أقصده اغنا لا الله

ومن ذكر الله أحبه الله كثر الحال عن

۳۴۰۔ من التواضع ان

يشرب الرجل من سوراخيه

من شرب من سوراخيه

رافعت له سبعون درجة

وحجبت عنه سبعون خطيئة

وكتب له سبعين حسنة كثر الطلوع

۳۳۹۔ جو خالصاً اللہ تو اضع اختیار

اللہ تعالیٰ اُسکا وجہ بڑھا دیتا اور جو سیارہ روئی دنیا

کروا کھینچ کر دیتا اور جو اللہ کا ذکر کراہے اللہ سے الفت کشا

۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا

پینا تو اضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا

جھوٹا پیتا ہے شتر درجہ برتری اُسکو

دیجاتی ہے اور شتر خطائیں اُس کی معاف

کی جاتی ہیں اور شتر بھلائیاں اُس کے

لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

## بَابُ التَّوَكُّلِ

۳۴۱۔ إِذْ هَمَّتْ طَلْفَتَانِ

مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۱۶۷)

۳۴۲۔ فَأَعْفُ عَنْهُمْ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوْهُمْ

فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ إِنَّ

يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ

۳۴۱۔ یہ اُسی وقت کا واقعہ کہ تم

میں سے دو گروہوں نے ہمت ہار دینی چاہی۔ مگر

(سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور سلاطین

کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲۔ تو تم اپنی جہتی عادت کیوں

چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی، اُن کے

قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے

گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح و جنگ)

میں (بدستور سابق) انکو شریک مشورہ کر لیا کرو

پھر (مشورہ کے بعد) تمہارے واپس ایک بات ٹھن گئی

ملک مسلمانوں کو  
عدیث چاند علی  
زنا اور سیارہ روئی  
اشکان اور غول  
جی سے چھپ  
یا چچہ انیس

تو یہ نازل کر دے روگن بھر دے سا خدا ہی پر رکھنا  
 (مسلمانو! اگر خدا تمہاری مدد پر ہی تو بھر کوئی بھی  
 تیرے غالب آئے الا انہیں، اور اگر وہ تم کو چھوڑ بیٹھے  
 تو اُس کے (چھوڑے) پیچھے (دوسرا) کون ہی جو تمہاری  
 مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانو! تم کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کرنا

۳۴۳-۱- پیغمبر تم ان لوگوں کے

کندو، کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا  
 اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہو سکتی  
 نہیں ہی بلکہ اگر سناگے، اور مسلمانو! تم کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کرنا  
 ۳۴۴-۳- اور ہمارے لئے کیا (عذر ہو سکتا)

سے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارے یہ طریقے  
 (چہرہ ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہو کر تباہ کیا اور  
 جیسی جیسی ایذا میں تم کو پہنچاتے رہے ہوا ایک  
 بھی ہے اُن پر صبر کیا اور آئندہ بھی ہم ضرور اُن پر صبر کریں  
 رہیں گے۔ اور توکل کرنا والو! تم کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کرنا

۳۴۵-۳- اور جو لوگ ایمان لائے اور

انہوں نے نیک عمل بھی کئے ان کو ہم بہشت کے بالائے خالق  
 میں لگے دیں گے جنکے لئے نہ رہی ہوئی (اور وہ) نہیں  
 ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والے جنہوں نے  
 (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ  
 رکھتے ہیں ان کا (بھی کیا ہی) اچھا انہیں ہے۔

وَأَن يَتَّخِذُ لَكُمْ مَنَاسِكًا  
 الَّذِينَ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ  
 بَعْدِهِمْ ۖ وَ عَلَىٰ أَعْنَافِهِمْ  
 فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورہ آل عمران - رکوع ۱۷ - آیت ۱۵۹-۱۶۰)

۳۴۳-۳- قُلْ لَّنْ يُخَيِّبُنَا  
 إِلَهًا مَّا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ  
 مَوْلَانَا وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلِ  
 الْمُتَوَكِّلُونَ (سورہ توبہ - رکوع ۷ - آیت ۱۲۸)

۳۴۴-۳- وَمَا لَنَا أَن  
 لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ  
 هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصِدِّقَنَّ  
 عَلَىٰ مَا أَذِنْتُمَا وَ عَلَىٰ اللَّهِ  
 فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ  
 (سورہ ابراہیم - رکوع دوم - آیت ۱۲)

۳۴۵-۳- وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 وَكَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لِنُبُوَّةِهِمْ فَزَيَّنَّا  
 لَهُمُ الْجَنَّاتِ غُرُفًا تُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رِزْقُهُمْ أَجْرُ  
 الْعَمَلِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ  
 يَتَوَكَّلُونَ (سورہ عنکبوت - رکوع ششم - آیت ۷۵)

۳۴۶۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سورہ تہائم)  
۳۴۷۔ زَمِنْتُ يَوْمَ كُلِّ يَوْمٍ  
فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اِلٰهَ بَالِغِ اَمْرِهِ  
فَكَجَعَلَ اِلٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ  
قَدْرًا (سورہ طلاق - آیت ۳)

۳۴۸۔ قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم يدخل الجنة  
من امة سيعون الغابغير  
حساب هم الذين لا يسترقون  
ولا يتطيرون وعلما بهم  
يتوكلون - (مشکوٰۃ - ابن عباس)  
۳۴۹۔ قال سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول  
اَوَاكُم تَقْوَىٰ كَلُونَ عَلَىٰ اِلٰهِ حَقٌّ  
تَوَكَّلْ لَوْ رَزَقَكَ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ  
تَعْدُو اِخْمَاصًا وَتَرْجُ بَطْلَانًا - (مشکوٰۃ - ابن عباس)

۳۴۶۔ اللہ ہی ہوتا اللہ کے کوئی  
معبود نہیں۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں  
۳۴۷۔ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھیں گا  
تو خدا اسکی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے،  
بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اسکو پورا کر کے  
رہتا ہے اور اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیک ہی رکھا ہے  
۳۴۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ  
و سلم نے فرمایا کہ میری امت کے شتر  
ہزار آدمی بے حساب لئے جنت میں  
داخل ہونگے اور انہیں وہ لوگ ہونگے  
جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ دیتے ہوں  
اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ  
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے  
کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھو تو اسطرح  
تلو روزی پہنچائے جیسے جانوروں کو پہنچاتا ہے کہ  
کوئو کے جاتے ہیں شام کو بیت بھرتے ہیں۔

ع۔ یعنی جس طرح جانور تو کھانا ملا ہے جاتے ہیں اور جاننے وقت انکو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ انکو کہاں سے روزی  
پہنچی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ انکو رزق انکو پہنچا دیتا ہے اسی  
طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں انکو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور ملجاتی ہے۔ اس حدیث  
شریف سے متاثر ہونے اور جہد و جد کو کہ روزی کما یا کما فی نفس خلق بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر اور

۳۵۰۔ من سرعان يكون  
افقوا الناس فليتوكل على الله - كنز العابد  
۳۵۱۔ المتوكل بعد الكليس  
موعظة - (کنز عن عابد)  
۳۵۰۔ جبکی یہ خواہش ہو کہ وہ سب  
قوی ہو جائے اسکو لازم ہو کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔  
۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکل  
کرنا نصیحت ہے۔

## بَابُ التَّهْمَةِ وَالْبَهْتِ

۳۵۲۔ وَتَن كَيْسَبِ  
خَطِيئَةٍ أَوْ لَأْمًا ثُمَّ يَرْجِعُ  
بِهِمْ ثُمَّ يَقْدِرُ احْتِمَالٌ يَهْتَدُونَ  
إِنَّمَا يُهَيِّئُ اللَّهُ (سورہ سہ - رکوع ۲۰ آیت ۱۱)  
۳۵۳۔ إِنَّ الَّذِينَ  
يَكْفُرُونَ الْمُحْسِنَاتِ الْفَاسِقَاتِ  
الْمُؤْمِنَاتِ لِحُنُوفٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ  
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ (سورہ نذر - رکوع سوم - آیت ۲۳)  
۳۵۴۔ وَالَّذِينَ يُؤْذِنُونَ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ  
۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب  
ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بگیناہ پر تھوپ دے  
تو اسے بہتان اور گناہ صحیح (کا) بوجھ اپنی گردن  
پر لاؤا۔  
۳۵۳۔ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر  
(زنا کی) تهمت لگاتے ہیں جو (بجاریاں) ایسی  
باتوں سے محض بخیل (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں۔  
(ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں  
لعلوں ہیں۔ اور (قیامت کے دن) انکو بڑا سخت  
عذاب لگے گا۔ جبکہ انکے مقابلے میں انکی زبانیں اور اُن کے  
ہاتھ اور پاؤں اُنکے اعمال کی گواہی دیں گے۔  
۳۵۴۔ اچھ لوگ مسلمان مردوں اور  
عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو

جائنا وغیرہ پر کیا نکرو کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانور دکھائے تماش کرنے پر مددوں کیجی احسان کے روزی پہنچاتا ہو  
اسدیلہ نمکوحی بغیر کسی مرمت اور احسان کے روزی پہنچاویگا اور کسی انسان کے معنوں و مشکورہ بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔



حُصْبِهِ أَقْلًا سَبَبُوا فَقَدِ احْمَلُوا  
بُهْتَانًا وَلَا نَشَأُ مُبْتِغَاه

(سورہ احزاب - رکوع ہفتم - آیت ۵۸)

۳۵۵- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ  
إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ بَيِّنَاتٍ  
عَلَىٰ أَن لَّيْسَ بِكُنَّ بِأُمَّهَاتٍ  
وَلَا يَسْرِفْنَ كَلَامَهُنَّ يُبْهِتْنَ  
أُولَٰئِكَ هُنَّ ذَوَاتُ الْبُحْتَانِ  
يَعْتَرِضُنَّ بَيْنَ الْإِذَا يُعِيْنُ  
وَلَا يُعْجِنُكَ فِي مَعْرُوفٍ كُفَّيْنُ  
وَأَسْتَغْفِرُ لَهُنَّ اللَّهُ عَزَّ  
وَجَلَّ فَتُحْجَمْنَ (سورہ محمدہ کی آیت ۱۲)

۳۵۶- سمعت رسول الله  
صلى الله عليه وسلم يقول من جالت  
شفاعته دون  
حد من حدود الله فقد ضاد الله  
ومن حسم في باطل وهو يعلم لم يزل  
في سخط الله تعالى حتى ينزع ومن  
قال في مؤمن مالم يس فيه اسكنه  
الله روعة الخبال حتى يخرج من اقال  
وفي رواية للبيهقي من اعان على  
خصوص ما يدرى الحق اربط

۹۴

(ناحق کی تہمت لگا کر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹ،  
طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ) (اپنی گردن پر)  
لیٹے ہیں۔

۳۵۵- اب پیغمبر جب تمہارے  
پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور تم سے اس پر عیب  
کرنی چاہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرتی  
اور نہ چوری کو ٹھہرتی اور نہ بدکاری کر رہی اور نہ دختر کشی  
کر رہی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بُہتان نگر  
کھڑا کر رہی اور نہ نیک کاموں میں (بجائے نیک کام کو)  
تمہاری حکم عدولی کو ٹھہرتی تو (اس طرح) تم اُسے بیعت نہ  
کرو اور نہ ان کی جناب میں ان کی مغفرت کی دعا کر  
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶- عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب کسی سفارشِ اجراءِ حدود  
آئی میں مائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے  
تاکہ وہ سزا سے شرعی سے جلا ہو تو وہ سفارش کرنے والا  
خدا تعالیٰ سے محاصرت کرے اور جو شخص دیدہ و نہایت  
باطل یعنی نفاق اور چکر اڑاتا ہو وہ خدا تعالیٰ سے غصہ میں  
مستلزم رہتا ہے جب تک اس سے باز نہ آئے اور جو شخص کسی  
مسلمان کے حق میں ایسی باتیں کہ جو اس میں نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ  
اُس کو وہ رزق نہیں بلکہ دیتا ہے جس تک اُس سے باز نہ آئے اور جتنی

کی رویت میں ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حق اور باطل  
نیکو اسکو علم ہو کہ وہ اللہ کے غضب کا گرفتار ہے جب تک کہ اس نے توبہ نہ کی

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا فرمایا کہ مجھے اس شرط

پر جمعیت کرو کہ اللہ کا شریک کیسے نہ کرو گے اور نہ

زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ دیدہ و

دانستہ کسی پر اہتمام لگاؤ گے اور نہ نیک نام میں میری

نافرمانی کرو گے پس جو اس عہد کو پورا کرے اسکو اُسکا اجر

اللہ کے ہاتھ ملے گا اور جو ان گناہوں میں سے کسی میں مبتلا

ہو اور دنیائی میں اسکو سزا دیا دے تو اسکا کفارہ ہو گیا

اور جو مبتلا ہوا اور خدا اُنکی پردہ پوشی کی اسکا

سزا خدا تعالیٰ سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا

دے۔ اور ہم سب نے اس پر جمعیت کی۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سزا

چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اُن سے بچتے رہو کھانا پینے اور یا نیک

یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کا شریک کیسے نہ

اور باوجود کرنا اور تجھے قتل کرو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے

اسکو ناقص قتل کرنا اور سب و خوار و ذلیل اور یتیم کا مال کھانا دینا

کفار کے مقابلے میں لڑائی میں سبھاگنا اور مسلمان بھلی

بھالی پاکدامن عورتوں کو زنا کی تمت لگانا۔

۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان

نہو فی سخط اللہ سے

مینزع۔ (ادب مفروضہ جلالہ)

۳۵۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وحولہ عصایہ من اصحابہ بائعہ فی

علی ان لا تشترکوا باللہ شیئاً ولا تکرہوا

ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا بیهت

تقتلونه بین ایدیکم وارجلکم ولا تصلو

فی معرک من فی فاجرو علی اللہ من

اصنام من یلک شیئاً فحوقب بہ فی اللہ

فہو کفارۃ لہ ومن اصنام ذلک

شیئ ثم ستر اللہ علیہ فہو الی اللہ

ان شاء عفانہ وان شاء عاقبہ

فبا یینا علی ذلک (شکوۃ بن عباد بن العتہ)

۳۵۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول اللہ

وماھن قال لشرب باللہ والتحریر

وقتل النفس البی حرم اللہ لہا بالحق و

اکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی

عن الزحف وقد ذف المحصنات المخلت

المؤمنات۔

۳۵۹۔ من بہت مؤمننا ومثو

جسے اول  
اَوْ قَالَ فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ اِقَامَةُ اللَّهِ  
عز وجل یوم القیمہ علی تل من لقا  
حتی یخرج مَسَاقِلَ فِيهِ۔  
عورت پرستان لگائے یا اُسکو ایسے عیب سے منسوب  
جو اس میں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اُسکو اُن کے ٹیلے پر  
کھڑا کرے گا جیسا کہ اُس کا بہرے جو اُسے حق میں کہا تھا۔

## بَابُ الْحَقِّ وَالسَّعْيِ

۳۶۰۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
اَتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيلَةَ وَابْتَغُوا  
جَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ  
۳۶۱۔ وَلِي كُلِّ دَرَجَاتٍ  
مَسْجِدًا يَخْرُجُوا مِنْ رَبِّكَ يَخْلِفُ  
عَمَّا يَعْمَلُونَ (سورہ انعام رکوع ۱۰ آیت ۱۱)  
۳۶۲۔ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ  
حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جُعِلَ  
عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مَسْجِدُكُمُ  
أَيْمُنُكُمْ أَيْمُنُكُمْ هُوَ سَمُكُمُ الْمَسْجِدُ  
مِنْ قَبْلِ وَفِي هَذَا أَلْيَسَ لَكُمْ  
شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ  
عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ  
وَاعْتَصِمُوا بِآيَاتِ اللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ  
الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (سورہ حج رکوع ۲۸ آیت ۲۹)  
۳۶۳۔ وَذُوقُوا كُلَّ نَفْسٍ مَنَّا  
عِلْمًا وَهِيَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (سورہ نعرہ رکوع ۱ آیت ۲)

۳۶۰۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ڈرتے  
رہو اور اس تک پہنچنے کے وسیع تلاش کرتے رہو اور  
اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم خلاص پاؤ۔

۳۶۱۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں ان میں  
اعلوں کی رتبہ (لوگوں کی) درجے ہونگے، اور جو کچھ لوگ  
دنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اُن سے پوچھ رہا ہے۔

۳۶۲۔ اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو

جیسا کہ اُس کی راہ میں کوشش کرنا حق، اُن ہی کو (دنیا کے  
لوگوں میں) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تمہاری  
طریقہ حق میں کی (تمہارے لئے وہی) دین (تجوذ کیا جو تمہارا  
بابِ براہیم کا تھا) اُن ہی (خدا) نے اُن کی (کتابوں میں) پہلے  
تمہارا نام مسلمان لکھ دیا فرمانبردار بنی اور اس قرآن میں

(ہی) تاکہ رسول تمہارے مقابل میں گواہ ہوں اور تم دوسرے  
لوگوں کے مقابل میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دواؤ  
اللہ کی کا سہارا لکھو، وہی تمہارا کارساز ہو تو دیکھا ہی

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری

جزا دیا جائیگی اور اللہ تعالیٰ اُن کی افعال سے خوب واقف ہے

۳۶۰۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ڈرتے  
رہو اور اس تک پہنچنے کے وسیع تلاش کرتے رہو اور  
اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم خلاص پاؤ۔

۳۶۱۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں ان میں  
اعلوں کی رتبہ (لوگوں کی) درجے ہونگے، اور جو کچھ لوگ  
دنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اُن سے پوچھ رہا ہے۔

۳۶۲۔ اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو

جیسا کہ اُس کی راہ میں کوشش کرنا حق، اُن ہی کو (دنیا کے  
لوگوں میں) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تمہاری  
طریقہ حق میں کی (تمہارے لئے وہی) دین (تجوذ کیا جو تمہارا  
بابِ براہیم کا تھا) اُن ہی (خدا) نے اُن کی (کتابوں میں) پہلے  
تمہارا نام مسلمان لکھ دیا فرمانبردار بنی اور اس قرآن میں

(ہی) تاکہ رسول تمہارے مقابل میں گواہ ہوں اور تم دوسرے  
لوگوں کے مقابل میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دواؤ  
اللہ کی کا سہارا لکھو، وہی تمہارا کارساز ہو تو دیکھا ہی

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری

جزا دیا جائیگی اور اللہ تعالیٰ اُن کی افعال سے خوب واقف ہے

حُطِّبَ اَوَّلَ ۳۴۳۔ اَوَّلَاتِ الدِّينِ تَوَلَّى

وَاَعْطَى قَبِيْلًا وَاَكْدَى اَعْنَدًا

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرِي اَمْ لَمْ يَنْبَأْ

بِمَا فِي حُكْمِ مُوسٰى وَابْرٰهِيْمَ

الدِّينِ وَفِي الْاَنْبِيَاۗءِ اٰیٰتٌ وَذُرِّ

اُخْرٰى وَاَنْ لِّسِ الْاِنْسَانِ

اِلَهًا مَّا سَعٰى وَاَنْ سَعِيَةً سُوِّ

يُرٰى ثُمَّ يُجْزٰى بِالْجِزَآءِ

اَلْهُوْنِ وَاَنْ اِلٰى

سَرَافِ الْمُنْتَهٰى (سورہ نجم رکوع ۱)

۳۴۵۔ مَرَاتٍ عَلِيًّا

اَشْتَرٰى قَرَابًا دَرَهْمَ فَعْمَلَه

فِي مَلْحَفَةٍ فَقُلْتُ لَهُ اَوْ قَالَ لَهْ

مَرَجَلٍ اَحْمَلُ عَلٰى يَامِيْدٍ اَلْمُوْنِيْدِ

قَالَ اَبُو الْعِيَالِ حَقٌّ اَنْ يُحِلَّ

۳۴۶۔ عَنْ نَافِعٍ اَنْ سَمِعَ

ابْنَ عُمَرَ قَالَا لَمْ يَخْلُصْ لَهُ خَرَجٌ مِنْ

الْوَهْمِطِ يَعْمَلُ عَمَالِكُ قَالَ لَا اَكُنَّ

قَالَ اِمَّا لَوْ كُنْتُ تُقْفِيَا لَعَمِلْتُ

مَا يَعْمَلُ عَمَالِكُ ثُمَّ التَفْتُ لِيْنَا

فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِنْ اَعْمَلَ مَعَ

۳۴۴۔ (اسے پیغمبر بھلاتے اُس شخص

(کے حال پر بھی نظر کی جسے (تھاری نصیحت سے)

روگردانی کی اور تھوڑا سا درادہ دے میں) دے کر پھر

(پھر کھیل) سخت ہو گیا۔ کیا اُسکے پاس علم غیب کا کوئی

(اپنا انجام) دکھائی دے رہا کیا اُسکو ان (باتوں)

کی خبر نہیں پونجی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی تھیں)

اور نیز ابراہیم کے صحیفوں میں (اپنی زندگی میں)

حق بندگی پورا) پورا ادا کیا ان صحیفوں میں یہ لکھا تھا

کہ کوئی شخص (دوست پر گناہ کا جو بدلہ دے کر غیر نہیں لگے)

اور یہ کہ اُسکو اتنا ہی دینا کہ جتنی اُسے کوشش کی اور یہ

۳۴۵۔ میں نے حضرت علی اکرم اللہ

وہ جو کو دیکھا کہ اُنھوں نے ایک درم کی کھجریں

خریدیں اور اپنی چادر میں اٹھالیا میں نے کسی اور شخص

نے عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین میں پکا بوجہ اٹھا لوں گے

فرمایا کہ نہیں عیالہ پر حق ہو کہ وہ اپنا بوجہ خود اٹھائے

۳۴۶۔ نافع نے عبداللہ ابن عمر کو سنا

کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغستان آ رہے تھے

دریافت کرتے تھے کہ کیا تمہارے کار کھجور کرتے

ہیں اُنھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے

کہا اگر تم ثقی ہوئے تو جو کام تمہارے عامل

کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ

نبی کریم کا حکم کرتے

دارہ وقال ابو عاصم  
مرثی فی سالہ کان حاصلًا من  
عمال اللہ عز وجل۔ (ادب المفرد عن زید)  
۳۶۷۔ ان عمر بن الخطاب  
جاء يستأذن عليه يومًا فاذن  
له وراأسه فی ید جاریة له  
ترجله فنزع رأسه فقال عمر  
وعها ترجلک فقال امیر  
المؤمنین لو ارسلت الی  
جنتک قال عمر انما الحاجة لی۔

(ادب المفرد۔ عن زید بن ثابت)

۳۶۸۔ سالت عائشة  
ما کان النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم یصنع فی البیت قالت  
کان فی مہنة اہله فاذا سمع  
الادان خرج۔ (بخاری۔ عن الاسود بن زید)

ہو کر کہ جو شخص اپنے کارندوں کے ساتھ  
کام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے عالم میں  
میں شمار ہوتا ہے۔

۳۶۷۔ حضرت عمرؓ ایک روز

زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور اندر آئے  
کی اجازت چاہی مگر اجازت دی گئی وہ اندر  
آئے تو اٹلی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی  
انہوں نے اپنا سر اُسکے ہاتھوں سے علحدہ  
کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اے بال درست کرنے

میں کیا اگر امیر المؤمنینؓ کسی دمی کو مسجد میں تو میں  
حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ کام تو میرا تھا بی بی محوی! چاہو

۳۶۸۔ میں نے عائشہ صدیقہؓ سے

دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبولؐ اپنے  
گھر میں کیا کیا کرتے رہتے تھے انہوں نے  
فرمایا کہ اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب  
اذان سننے سے باہر تشریف لیجاتے تھے۔

فَدُثِّمَ الْجَزْعُ الْاَقْلَ مِنْ كِتَابِ  
الْاَخْلَافِ الْمَحْمُودِ وَيَتْلُو الْجَزْعَ الثَّانِيَةَ ۱۱



